ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کے علاوہ طالب علموں اور عورتوں کیلئے مفید ترین کتاب

(ہمراہ کامیاب کیسز)

ویمن گائیڈ

(عورتوں کے امراض)

Women Guide

مصنف

ڈاکٹر ملک قمر تبسم

ناشر

ہر قسم کی بکس کیلئے یا وی پی بکس منگوانے کیلئے اس پتہ پر رابطہ کریں

عثمان پبلی کیشنز

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ،

چوک اُردو بازار، لاہور

042-7640094, 0333-4275783

upublications@hotmail.com

sh_publication@yahoo.com

انتساب

اپنے پیارے اور اکلوتے دوست
طلال ثاقب
اوران کے پیارے بیٹے علی کے نام

فہرست

عنوانات — صفحہ نمبر

صفحہ نمبر عنوانات

عنوانات	صفحہ نمبر

حرف اول

ہمارے ملک پاکستان میں ہماری مجموعی آبادی کا قریباً 52% حصہ عورتوں پر مشتمل ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں علم کی کمی، سہولیات کا فقدان اور شعور نہ ہونے کی وجہ سے بے شمار لڑکیاں اور عورتیں سیکس کے علم سے تقریباً ناواقف ہیں۔ ہمارے ہاں سیکس کے علم کو معیوب خیال کیا جاتا ہے لیکن معیوب تو یہ ہے ان کو کسی قسم کی آشنائی ہی نہیں ہوتی کہ آیا خون حیض کیا ہے؟ کتنے دنوں تک جاری رہتا ہے؟ کتنے دنوں تک جاری رہنا چاہیے۔ آیا خون حیض کے زمانہ میں نہانا چاہیے کہ نہیں انہیں کچھ پتہ نہیں؟ پرانے زمانے میں لڑکیاں بوڑھی عورتوں کے پاس بیٹھتی تھیں وہ انہیں قریباً سیکس کی بنیادی تعلیم دے دیتی تھیں۔ اب زمانہ Advance ہے۔ اب کسی کے پاس اتنی فرصت ہی نہیں کہ کسی کو گائیڈ کرسکیں۔ میڈیا کی غلط تشہیر نے ان کی ذہنی، نفسیاتی، جذباتی اور روحانی اقداروں کو ختم کر دیتا ہے۔ نتیجہ کے طور پر عورتوں کو صحیح علم نہیں ہو پاتا اور مختلف امراض میں مبتلا ہوتی رہتی ہیں اور جب مکمل طور پر جسم خراب ہو جاتا ہے۔ تب والدین کو پتہ چلتا ہے تو وہ لیڈی ڈاکٹرز تک لے جاتیں ہیں۔ اگر قابل لیڈی ڈاکٹر ہو تو ممکن ہے کچھ اچھا مشورہ مل جائے ورنہ انہیں پراپ طریقے سے گائیڈ ہی نہیں کیا جاتا۔ انہیں علم کی ضرورت ہوتی ہے وہ انہیں ہاتھ میں دوائیاں تھما دیتی ہیں۔ نتیجہ کے طور پر مریضہ مختلف امراض میں مبتلا ہوتی رہتی ہیں اور مسائل بڑھتے ہی چلے جاتے ہیں۔ ہماری اولین ذمہ داری ہے کہ ہم صحیح طریقے سے گائیڈ کریں۔ اور ان کو حفاظتی تدابیر بتلائیں۔ کیونکہ برائی یا بیماری شروع سے ہی ختم ہونی چاہیے۔ جوانی کے عمر کے قریب ہی اپنی بیٹی کو اس کی ماں اچھی طرح گائیڈ کرے کہ اس کو خون حیض آنا ہے۔ اتنے دن رہنا ہے۔ پریشان نہ ہونا۔ منیسیز میں نہانا نہیں۔ لیکوریا یا پتلی رطوبت کیا ہے؟ اس کے متعلق بتلانا بھی ماں کا حق ہے۔ اس کے لیے ماؤں کو کوئی تربیت نہیں دی جاتی۔ چونکہ ہمارے سسٹم بھی خراب ہیں اس

لیے روشن خیالی کا کوئی پہلو نظر نہیں آ رہا۔ شادی شدہ لڑکیوں کو بھی پتہ نہیں کہ ان کے اپنے خاوندوں پر کیا حقوق ہیں؟ سورۃ نساء اس کی ایک مثال ہے لیکن نہ ہم قرآن پڑھتے ہیں نہ ہی ہم چھوٹے چھوٹے مسائل کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ مستقبل قریب میں ہمیں بڑی بڑی بیماریوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس کے لیے کاوش جاری رکھیں۔ کسی بھی عورت کو کوئی بھی مسئلہ اچانک نہیں ہوتا بلکہ اس کے پیچھے ایک مکمل ہسٹری ہوتی ہے جس کو بہتر انداز سے حل کرنا ہوتا ہے اور بحیثیت ہومیو پیتھک ڈاکٹر میں نے یہ کوشش کی ہے کہ تمام لڑکیوں/عورتوں کے مسائل کو ایک ایسی شکل دی جائے جس سے وہ خود کو زیادہ محفوظ اور آرام دہ حالت میں پڑھ کر اپنی عادات اور نالج کو بڑھا سکیں اگر پھر بھی کوئی تشنگی برقرار رہے تو میں ہر لحاظ سے حاضر خدمت ہوں۔

والسلام
آپ سب کا ہمدرد
ڈاکٹر ملک قمر تبسم

(1)

نسوانی اعضاء کی بناوٹ

خواتین کے اعضاء تناسل و تولید بنیادی طور پر دو حصوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔

1- بیرونی اعضاء (خارجی)

2- اندرونی اعضاء (داخلی)

(i) بیرونی اعضاء:۔ جو پیڑو (Pelvis) کے جوف کے باہر ہوتے ہیں۔

(ii) اندرونی اعضاء:۔ جو پیڑو (Pelvis) کے جوف کے اندر موجود ہوتے ہیں۔

اس جوف میں مزید مثانہ، آنتیں اور اعضاء تناسل زنانہ ہوتے ہیں۔

آیئے ہم ان اعضاء کے بارے میں مزید تفصیل میں جاتے ہیں۔

(1) پیڑو (Pelvis)

پیڑو ریڑھ اور کولہے کی ہڈی کے درمیان واقع ہوتا ہے۔ انہی ہڈیوں کے ملاتے میں عورتوں کے اعضاء تناسل واقع ہوتے ہیں جو اچھی طرح ڈھانپے ہوئے ہوتے ہیں تاکہ بیرونی چوٹوں اور کسی بھی بداثرات سے محفوظ رہ سکیں۔ یہ عورت کے لیے خداوند کریم کی طرف سے ایک ایسا خانہ ہے جو مکمل محفوظ اور پائیدار ہوتا ہے۔

حیرت کی بات ہے کہ پیڑو کا اندرونی حصہ مردوں کی نسبت زیادہ چوڑا، مضبوط اور لچکدار ہوتا ہے۔ جب لڑکی ابتدائی عمر میں ہوتی ہے اس وقت یہ پیڑو چھوٹا اور تنگ ہوتا ہے۔ لیکن عمر کے ساتھ ساتھ اس میں بھی تبدیلی آتی رہتی ہے۔ پیڑو شکم کا مکمل وزن اٹھاتا ہے اور حمل کی حالت میں رحم اور بچے کو نہایت آسانی کے ساتھ سنبھالتا ہے اور بچے اور رحم کو مکمل سپورٹ کرتا ہے۔ پیڑو ریڑھ کے ستون کا نچلا حصہ ہے اور اپنے افعال کے اعتبار سے یہ خواتین کے نظام کا ہی نہیں بلکہ نسل انسانی کا ایک بہترین مرکز ہے۔ بعض اوقات غیر معمولی چوٹوں، لاتعداد دفعہ حمل کے ضیائع کے بعد یا ہڈیوں کی ٹی بی کے علاوہ ایک ہی حالت میں

لیٹے، بیٹھے یا ہوتے رہنے سے بھی پیڑو بدوضع یا تنگ ہو جاتا ہے۔ ایسی صورتحال میں حمل نہیں ٹھہرتا یا وضع حمل کے وقت سخت ترین مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

پیڑو مجموعی طور پر چار مختلف ہڈیوں کے آپس میں ملنے سے بنتا ہے۔ دائیں، بائیں اور سامنے کی دیواریں اور کولہے کی ہڈیاں ہیں۔ پچھلی جانب دو ہڈیاں ہیں۔ اوپر والی ہڈی کولہے کی پیچھے کی ہڈی سیکرم (Sacrum) اور نچلی ہڈی کو دمچی کی ہڈی یا (Coccyx) کہلاتی ہے۔

کولہے کی ہڈی کو مزید 3 حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(1) کولہے کی ہڈی کا اوپر والا حصہ جسے ہم Illiun کہتے ہیں۔

(2) کولہے کی ہڈی کے نیچے کا حصہ (Ischium) کہتے ہیں۔

(3) کولہے کی سامنے کی ہڈی کو (Pubis) کہتے ہیں۔

ابتدائی عمر میں یہ تینوں ہڈیاں کری (Cartilage) کے ذریعے جڑی ہوتی ہیں لیکن عمر کے ساتھ ساتھ یہ درمیانی کری ہڈی میں تبدیل ہوتی جاتی ہیں۔ پیڑو کی یہ ہڈیاں مضبوط رباطات (Ligaments) کے ذریعے جڑی ہوتی ہیں۔ ہڈیوں کے اندرونی اور بیرونی جانب نرم عضلات (Muscles) ہوتے ہیں۔ جو حمل کے دوران جنین (بچے) کے لیے نرم اور محفوظ جگہ ہوتے ہیں۔

آیئے ان تینوں ہڈیوں کے بارے میں تفصیل سے دیکھتے ہیں۔

(1) کولہے کی ہڈی کے اوپر کا حصہ (Illium)

یہ حصہ پچھلی جانب قدرے موٹا اور کھردرا ہوتا ہے۔ اس کی بیرونی سطح پر (Ligaments) اور عضلات ہوتے ہیں جبکہ اندرونی سطح ملائم اور گہری ہوتی ہے۔ اسے ایلیک فوسا (Illiac Fossa) کہتے ہیں۔ گہرائی کے آخر میں ایک ابھار ہوتا ہے۔ اسے دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ یہ ابھار (Brim) برم کہلاتا ہے۔ برم کے اوپر والا پھیلا ہوا حصہ جھوٹا پیڑو (False Pelvis) اور نچلا حصہ سچا پیڑو (True Pelvis) ہوتا ہے۔ اسے

نچلے حصے سے ایک لائن جدا کرتی ہے جس کو آرکوریٹ لائن کہلاتی ہے۔ یہ اہم حصہ ہڈی کو مکمل سپورٹ کیے ہوئے ہوتا ہے۔ Illium کی بیرونی سطح پر پیالہ نما گڑھا ہوتا ہے جس میں ران کی ہڈی کا بالائی گول سرا جڑا ہوتا ہے۔ یہ گڑھا تینوں حصوں کے باہم ملنے سے بنتا ہے۔

☆..........☆..........☆
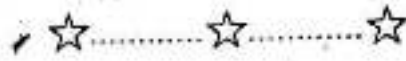
(2) کولہے کی ہڈی کا نچلا حصہ (Ischium)

کولہے کی ہڈی کا نچلا حصہ (Ischium) کہلاتا ہے۔ یہ کولہے کی ہڈی کا زیریں اور اطراف کا حصہ ہے۔ بیٹھتے وقت یہی حصہ زمین یا کرسی پر لگتا ہے۔ اس کا نچلا حصہ قدرے کھردرا (Rough) ہوتا ہے۔ جسے (Ischial Tuberosty) کہتے ہیں۔ اس کے نچلے سرے پر ایک ابھار ہوتا ہے جسے (Spine of the ischium) ہوتا ہے۔ اس کے ابھار اوپر نیچے گہرے حصے ہوتے ہیں۔ اوپر والا حصہ زیادہ گہرا جبکہ نچلا حصہ کم گہرا ہوتا ہے۔ ان کے کونوں پر سوراخ ہوتے ہیں۔ جن میں سے وریدوں، شریانوں اور اعصاب کی مختلف شکل کی شاخیں نکلتی ہیں۔

☆..........☆..........☆
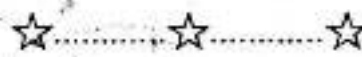
(3) کولہے کی ہڈی سامنے والی (Pubis)

کولہے کی ہڈی کے سامنے والے حصے کو (Pubis) کہتے ہیں۔ یہ کولہے کی ہڈی (Hipbone) کے سامنے کا حصہ ہے۔ دائیں بائیں والی ہڈیاں کری کے ذریعے جڑی ہوتی ہیں لیکن عمر کے ساتھ ساتھ یہ ہڈی کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ اس کا نچلا بازو Ischium کے بازو سے جڑتا ہے۔ دائیں بائیں والی ہڈیاں ایک جوڑ بناتی ہیں۔ باہم جڑنے سے درمیان میں بڑا سوراخ بن جاتا ہے جو "آلیٹو ریسٹر فوریمن" کہلاتا ہے۔ یہ حصہ Pelvic فلور پیڑو کا نچلا حصہ ہوتا ہے۔ یہ نرم عضلات اور ligament سے بنتا ہے۔ اس میں سے یوریتھرا (Urethra)، ویجائنا (Vagina) اور ریکٹم (Rectum) کے دہانے کھلتے ہیں۔

☆..........☆..........☆
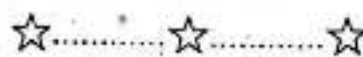
(4) کمر (SACRUM)

ریڑھ کی ہڈی کے آخری مہرے سے دمچی کی ہڈی تک ایک تین کونے والی ہڈی پانچ ہڈیوں (مہروں) سے مل کر بنتی ہے۔ جس کا نچلا حصہ جسے ہم پیندا کہتے ہیں اوپر کی طرف ہے اور نوک نیچے جا کر دمچی کی ہڈی کے ساتھ جڑ جاتی ہے۔ Ligaments اور سخت گوشت سے آپس میں بندھی ہوئی ہیں۔ اس کا اوپر والا حصہ ذرا سا اونچا اور آگے کی طرف جھکا ہوا ہے۔ درمیان میں پیچھے کی جانب ایک خم دار ہے۔ نچلے حصے کا کونا ذرا آگے کی طرف اوپر کی جانب اٹھا ہوا ہوتا ہے۔ یہ ایک نشیب دار جگہ ہے جو زچگی کے وقت یہ ہڈیاں کھل جاتی ہیں اور ڈھیلی ہوتی ہیں تا کہ بچہ پیدا ہوتے وقت کم سے کم پریشانی ہو۔ یہ پانچ ہڈیوں سے مل کر بننے والے اس ڈھانچے میں قدرتی طور پر ایک مصلحت اور ایک طرح کی اللہ نے بچے کے لیے آسانی پیدا کی ہوئی ہے۔ جہاں یہ مہرے ایک دوسرے سے ملتے ہیں وہاں سوراخ بن جاتے ہیں جن میں حرام مغز کی شاخیں گزرتی ہیں۔ یہی شاخیں اعصابی شاخوں کا جال سا بناتی ہیں۔ یہ اعصاب پیڑو اور زیریں اطراف میں پھیلتے ہیں۔

☆..........☆..........☆
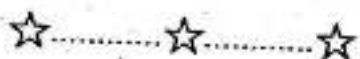
دمچی کی ہڈی (COCCYX)

یہ ہڈی کمر کی ہڈی کی طرح تین کونے والی ہوتی ہے۔ یہ ہڈی بنیادی طور پر چار مہروں سے مل کر بنتی ہے۔ ابتدا میں یہ مہرے الگ الگ ہوتے ہیں مگر جوانی میں یہ آپس میں جڑ کر ایک بن جاتے ہیں۔ اوپر والا مہرہ کمر (Sacrum) کی ہڈی کی نچلی سطح سے جڑا ہوا ہوتا ہے۔ اس کی چوڑائی بالائی جانب زیادہ اور نیچے کی جانب بتدریج کم ہوتی جاتی ہے۔ نوک پر عضلات اور Ligamient کی وجہ سے یہ ہڈی لچک دار ہوتی ہے۔ دردزہ کے وقت بچہ کا دباؤ اسی مقام پر پڑتا ہے تو ہڈی پیچھے کی جانب ہٹ جاتی ہے اور آمنے سامنے کا قطر ایک انچ بڑھ جاتا ہے۔ جس سے وضع حمل میں آسانی پیدا ہوجاتی ہے۔ عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ ہڈی میں قدرتی لچک کم ہونا شروع ہوتی ہے۔ اور سن یاس میں یہ لچک تقریباً ختم ہو جاتی ہے

کیونکہ بعد میں بار آوری کا کوئی سلسلہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ قدرتی لچک کم ہونے کا اصل میں صرف اور صرف زیادہ عمر ہے۔

(i) بیرونی اعضاء تناسل

(ii) اندرونی اعضاء تناسل

بیرونی اعضاء تناسل میں مندرجہ ذیل اعضاء حصہ لیتے ہیں۔

بیرونی اعضاء تناسل کو شرم گاہ یا اندام نہانی کہتے ہیں۔

اندام نہانی مندرجہ ذیل اعضاء پر مشتمل ہے۔

1-	رکب	2-	فرج
3-	بڑے لب	4-	چھوٹے لب
5-	بظر۔ ثنا	6-	دھلیز فرج۔
7-	سوراخ البول	8-	فرج کا سوراخ
9-	پردہ بکارت	10-	سیون
11-	بارتھولین گلینڈ	12-	ویسٹیبولر بلبس

☆..........☆..........☆

(2) اندرونی اعضائے تناسل

1-	اندام نہانی کی نالی۔ فرج	2-	رحم
3-	رحم کا پیندا	4-	جسم رحم
5-	رحم کی گردن	6-	رحم کا منہ
7-	رحم کی نالیاں	8-	خصیۃ الرحم
9-	گرافین فولیکلز کارپس لیوٹیئم	10-	پستانی غدود
11-	غدود والے نسیج	12-	ریشہ دار نسیج
13-	چربی والے نسیج		

☆..........☆..........☆

آیئے ان کی ہلکی سی تفصیل بھی دی جائے تا کہ عورتوں، ڈاکٹرز اور طالب علموں کو اندرونی و بیرونی اعضائے تناسل کا صحیح معنوں میں پتہ چل سکے۔

(i) بیرونی اعضاء

(1) رکب:

پیڑوں کی ہڈی کے بالکل سامنے فرج کے اوپر بلند ابھار ہوتا ہے یہ ابھار چربی کی وجہ سے ہوتا ہے جسے جلد ڈھانپتی ہے۔ یہ چربی بیرونی آلات تناسل کو چوٹ سے محفوظ رکھتی ہے اور اندرونی اعضاء کو سردی، ٹھنڈ یا پھر گرمی کی شدت سے بھی محفوظ رکھتی ہے۔ اس کے اردگرد پتلا سا کنارا ہوتا ہے جس میں نہایت باریک اور مضبوط غدود ہوتے ہیں جس کی وجہ سے سن بلوغت میں بال اگتے ہیں۔

☆..........☆..........☆
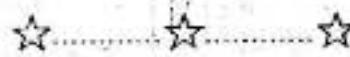
(2) فرج (Vulva):

لمبا سوراخ ہوتا ہے جو پیڑو میں اندام نہانی کی بلندی کے نیچے واقع ہوتی ہے۔ رکب (Mons veneris) سے سیون (Perineum) تک یہ حصہ فرج (Vulva) یا مہبل کہلاتا ہے۔

مہبل کے مزید دو حصے ہیں۔

(i) بڑے لب (Labia Majora)

(ii) چھوٹے لب (Labia Minor)

(i) بڑے لب (Labia Majora)

یہ اندام نہانی کے سوراخ کے دونوں جانب واقع ہوتے ہیں۔ اس کی بنیادی طور پر دو سطحیں ہوتی ہیں۔ باہر کی جانب جلد اور اس پر بال جبکہ اندر کی جانب ملائم ہوتی ہیں۔ اندرونی حصہ جھلی جو بلغمی نما، سفید سی ہوتی ہے۔ یہ پیڑو میں اندام نہانی کے اوپر کی بلندی رکب

سے شروع ہو کر دونوں طرف علیحدہ علیحدہ سیون تک چلتی جاتی ہے۔ لبوں کے اگلے اور پچھلے سرے آپس میں ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ اگلے سروں کے مقام اتصال کو (Anterier Commissure) اور پچھلے سروں کے مقام کو (Posterior Commissure) کہتے ہیں۔ لبوں کے نیچے باریک غدود ہوتے ہیں جن میں سے ایک رطوبت رستی رہتی ہے جو ان حصوں کو تر، ملائم اور چلتے وقت ہر قسم کی رگڑ اور کھنچاؤ سے بچاتی ہے۔ اگر یہ غدود خراب ہو جائیں تو اس میں تیز سوزش، جلن دار اور ناقابل برداشت خارش پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ ان لبوں کے بیرونی سطح پر بال ہوتے ہیں جو نازک ذکی الحس اعضاء کو پوشیدہ کر کے ان کو ہر قسم کی خراش سے محفوظ رکھتے ہیں۔

☆..........☆..........☆

(ii) چھوٹے لب (Labia Minor)

یہ لب بڑے لبوں کے مابین اندرونی جانب ملائم جلد کی پتلی پتلی ابھاریں ہیں۔ ہر ایک لب قریباً دو انچ لمبا ہوتا ہے۔ جوانی کے عالم میں یہ دونوں لب بڑے لبوں سے چھپے رہتے ہیں۔ ایک دوسرے کو جدا کرنے سے چھوٹے لب نظر آتے ہیں۔ انہیں جدا کیا جائے تو کشتی نما نشیب نظر آتی ہے۔ اس کے پیچھے پردہ بکارت (Hymen) اور سامنے پتلی سی افقی چنٹ نظر آتی ہے جسے قید الفرج کہتے ہیں۔ چھوٹے لب نرم، ملائم اور ہلکے نم آلودہ ہوتے ہیں۔ بچوں کی پیدائش کے بعد نرمی میں قدرے کمی آجاتی ہے۔

☆..........☆..........☆

(iii) بظر۔ ٹنا (Clitoris)

چھوٹا سا ابھار ہوتا ہے جو چھوٹے لب سے پوشیدہ رہتا ہے اس کی شکل مرد کے آلہ تناسل سے مشابہ ہے اس کی ساخت اسفنجی نما، خون کی نالیاں اور اعصاب بھی اس جگہ پائے جاتے ہیں۔

(iv) دہلیز فرج (Vesti Bule)

اس کی شکل بادام جیسی ہوتی ہے اس کے اوپر بظر (Clitoris) نیچے سوراخ فرج دائیں بائیں چھوٹے لب (Labia minor) ہوتے ہیں۔ پیشاب کی نالی کا بیرونی سوراخ اس کے سامنے میں ہے۔ یہ اندام نہانی کے اوپری حصے میں مثلث نما سطح ہوتی ہے۔

☆..........☆..........☆
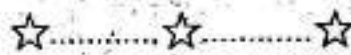
(v) سوراخ بول (Urinary Meatus)

یہ دہلیز فرج کا وہ حصہ ہے جہاں پیشاب کی نالی کا منہ کھلتا ہے۔ یہ دہلیز فرج اور بظر کے درمیان واقع ہوتی ہے۔ یہ ڈیڑھ انچ لمبی نالی ہوتی ہے۔ پیشاب کے علاوہ یہ سوراخ ہر وقت بند رہتا ہے۔

☆..........☆..........☆
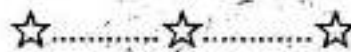
(vi) سوراخ فرج (Orifice of Vagina)

فرج کے دونوں چھوٹے لبوں کے مابین سوراخ بول کے نیچے ایک بیضوی شکل کا سوراخ ہوتا ہے جسے فرج کا سوراخ کہتے ہیں۔ یہ سوراخ کم وبیش بند رہتا ہے۔ اس سوراخ کی لمبائی، چوڑائی، خواہشات نفسانی کے مطابق مختلف ہوتی ہے۔ بچپن میں یہ سوراخ گول و چھوٹا ہوتا ہے۔ یہ ایک خم دار عضلاتی نالی ہے جو شگاف سے شروع ہو کر رحم کی گردن تک جاتی ہے۔

بچوں کی پیدائش کے بعد یہ سوراخ بڑا ہو جاتا ہے۔ اس کی اندرونی جانب اگلی اور پچھلی دیواروں پر عمودی ابھار ہوتا ہے۔ یہ عمودی فرج کہلاتا ہے۔

☆..........☆..........☆
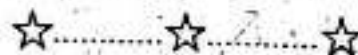
(viii) وسٹیبولر بلبس (Vestibular Bulbs)

یہ دو لمبے اور موٹے غدود ہیں۔ ان کی لمبائی ایک انچ کے قریب ہوتی ہے۔ یہ عضلات سے ڈھکے ہوتے ہیں۔ اندام نہانی کے دائیں بائیں جانب ہے۔

(2) اندرونی اعضائے تناسل

اندرونی جانب والے اعضاء بیرونی اعضاء سے منفرد ہوتے ہیں۔

(1) اندام نہانی کی نالی۔ فرج (Vagina)

ویجائنہ خم دار نالی ہوتی ہے جو کشادہ اور کھلی ہوتی ہے۔ جو سوراخ فرج سے رحم کی گردن تک پھیلی ہوئی ہے۔ جب یہ نالی پھول جاتی ہے تو اس کی شکل پائپ کی طرح ہو جاتی ہے۔ یہ نالی پھیلنے اور سکڑنے والی مضبوط اور لچکیلی نالی ہوتی ہے۔ یہ یوٹرس (رحم) اور بیرونی اعضاء تناسل کے درمیان میں واقع ہے جس کے راستے خون حیض جاری رہتا ہے۔ اس کی اگلی پچھلی دیواریں آپس میں ملی رہتی ہیں۔ باہر کی جانب فرج کے مقام پر نالی کم کشادہ ہوتی ہے مگر اوپر کی جانب رحم کی گردن کے قریب زیادہ کشادہ ہے سامنے کی دیوار 3 سے 4 انچ لمبی اور پچھلی دیوار 4 سے 5 انچ لمبی ہوتی ہے۔ یہ ربڑ کی طرح پھیلتی ہے۔ لمبائی اور چوڑائی میں ہر دو جانب کافی پھیلنے کی گنجائش ہوتی ہے۔ اس کا منہ تنگ ہوتا ہے۔ جوں جوں یہ اندر کی طرف بڑھتی جاتی ہے زیادہ چوڑی ہوتی جاتی ہے لیکن رحم کے نزدیک جا کر یہ پھر تنگ ہو جاتی ہے۔ اس نالی کے اندر یوٹرس کے منہ کے نزدیک غدود ہوتے ہیں۔ جن سے اکثر رطوبت رستی رہتی ہے۔ یہ نالی تولید کا ایک راستہ ہے۔ اس کے سامنے یوریتھرا اور مثانہ میں پیچھے آنتوں کی نالی کا آخری حصہ ریکٹم ہے۔ یہ 4 تہوں سے مل کر بنتی ہے۔

1- اندرونی تہہ جو جلد سے مشابہ ریشوں سے بنی ہے۔ اس تہہ میں سلوٹیں ہوتی ہیں جو بچہ کی پیدائش کے وقت پھیل جاتی ہے۔

2- یہ تہہ کافی تعداد میں خون کی نالیوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

3- یہ عضلاتی گول اور لمبے ریشوں سے بنتی ہے۔ یہ ریشے نرم ہوتے ہیں اندر گول اور باہر لمبے ریشے ہوتے ہیں۔ ان کا تعلق رحم کے بالائی عضلاتی ریشوں سے ہوتا ہے۔

4- اس تہہ میں خون کی نالیاں خاص کر وریدیں کثرت سے ہوتی ہیں۔ ویجائنا کی خلا

میں ہمیشہ نمی رہتی ہے۔ یہ نمی ویجائنا کی دیواری وریدوں سے رستی ہے جو اس کی دیواروں کو تر کرتی ہے۔ اس نمی میں ہلکی سی تیزابیت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو باہر سے آنے والے جراثیم کو ختم کر دیتی ہے۔ یا ان کے مضر اثرات کو کم کر دیتی ہے۔ اگر یہ تیزابیت کم ہو جائے تو مختلف امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ جیسے لیکوریا ویجائنل خارش وغیرہ۔

(2) رحم (Uterus)

ناشپاتی کی شکل سے مشابہ، اندر سے کھوکھلی آگے پیچھے سے کسی قدر ہموار ہوتی ہے۔ اس کی جسامت کا جوف تکونہ ہوتا ہے۔ رحم وہ عضو ہے۔ جہاں حمل ٹھہرتا ہے اور وہاں جنین نشوونما پاتا ہے۔ دوران حمل اس کی شکل تربوز یا پیٹھے کی مانند ہو جاتی ہے۔ رحم کا وزن قریباً 50 گرام ہوتا ہے۔ رحم کی لمبائی اوپر سے نیچے تقریباً 3 انچ اور چوڑائی ایک سے دوسری طرف قریباً 2 انچ ہوتی ہے۔ دوران حمل رحم کی لمبائی اور چوڑائی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ وضع حمل کے بعد رحم سکڑ کر دوبارہ اصلی شکل میں آجاتا ہے اور وزن 3 سے 4 اونس رہ جاتا ہے۔ بڑھاپے میں یہ بہت چھوٹا، جھری دار، اور رنگت زرد ہو جاتی ہے۔

(3) رحم کا پیندا (Fundus uteria)

رحم کا پیندا جس کو قعر رحم کہتے ہیں۔ یہ رحم کا گیند نما سرا ہے جو پیڑو کے جوف کے بالائی دائرے سے نیچے ہے اسے چاروں طرف سے آب دار جھلی جس کو پیری ٹونیم ڈھانپتی ہے اور یہی باریک جھلی حفاظت بھی کرتی ہے۔ یہ عموماً اوپر کی طرف اور آگے کی طرف جھکا ہوتا ہے۔ اس کی اوپر سطح چھوٹی آنتوں کے گچھوں کو چھوتی ہے۔ رحم کا پیندا جتنا مضبوط ہوگا اتنا ہی بچہ کے لیے عمدہ ماحول تیار ہوگا۔

(4) جسم رحم (Body)

یہ حصہ رحم کا درمیانہ حصہ ہے سامنے سے چپٹا اور پیچھے کی طرف سے محدب ہوتا ہے۔

دونوں پہلوی کنارے مقعر ہوتے ہیں۔ یہ اوپر سے نیچے آتے ہوئے تنگ ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ گردن سے آ کر مل جاتا ہے۔ قعر رحم اور جسم رحم کے مقام اتصال پر ہر جانب ایک زاویہ سا ہوتا ہے جو کہ ہر جانب رحم کی نالی کی پوزیشن کو ظاہر کرتا ہے یعنی اس مقام پر رحم کی نالیاں خصیۃ الرحم سے آتی ہوئی رحم میں داخل ہوتی ہیں۔ اس کی اگلی سطح مثانہ کے ساتھ لگی ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب رحم اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے یا حمل کے دوران بڑھ جاتا ہے تو پیشاب کرنے میں دقت ہوتی ہے اور پیشاب کی دیگر علامتیں بھی پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

(5) رحم کی گردن (Cervix uteri)

یہ رحم کا نچلا حصہ ہوتا ہے جو کہ جسامت کے لحاظ سے گول اور تنگ ہوتا ہے۔ رحم کی گردن کے درمیان ایک نالی ہوتی ہے جو اگلے اور پچھلے سروں پر تنگ اور درمیان میں کشادہ ہوتی ہے۔ اس کے آگے پیچھے دو لب ہوتے ہیں۔ اگلا لب چھوٹا اور موٹا جبکہ پچھلا لب لمبا اور پتلا ہوتا ہے۔ اس نالی کا قریباً 2/3 اوپر 2/4 حصہ ویجائنا میں ہوتا ہے۔ یہ عموماً سخت اور چھوٹی نالی ہوتی ہے۔ لیکن شادی شدہ خواتین میں بچوں کی پیدائش کے باعث اس نالی کا سائز بڑھ جاتا ہے اور یہ ساری ڈھیلی ہو جاتی ہے۔ عموماً نارمل حالت میں اس کا منہ ویجائنا کی طرف ہوتا ہے لیکن رحم کے گرنے کے مختلف حالتوں میں اس کا رخ بھی بدلتا رہتا ہے۔

(6) رحم کا منہ (Utrus Mouth)

گردن رحم کے منہ یا داخلے کے مقام کو رحم کا منہ کہتے ہیں۔ نوجوانی کے دور میں ایک مکمل طور پر اس کے دو لب ہوتے ہیں۔ سامنے والے پچھلے لب کی نسبت کسی قدر موٹا اور قدرے نیچا ہوتا ہے۔ بچوں کی ہر پیدائش کے ساتھ یہ منہ کا سائز کھلتا رہتا ہے اور کافی حد تک کھل جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے بچے بآسانی پیدا ہوتے رہتے ہیں لیکن بڑھاپے میں یہ رحم سکڑ بھی جاتا ہے اور چھوٹا بھی ہو جاتا ہے اور بناوٹ میں قدرے سختی اور سلوٹیں پڑ جاتیں ہیں اور یہ منہ کی خوبصورتی بدصورتی میں بدل جاتی ہے۔ رحم کے جسم اور گردن کے درمیانی حصے

میں کافی تنگی آ جاتی ہے۔ جس سے یہ دو حصے قریب قریب علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ گردن کا منہ جو کہ ویجائنا میں ہوتا ہے۔ قریباً بند ہو جاتا ہے اور اس کے لب بالکل ختم ہو جاتے ہیں۔ یا دوسرے لفظوں میں ویجائنا کا دروازہ بند ہو جاتا ہے۔ یعنی اس عمر میں بچے پیدا ہونے کی گنجائش نہیں رہ جاتی ہے اور مباشرت پہلی بات تو ہوتی ہی نہیں اگر ہو تو Penis ویجائنا میں صحیح داخل نہیں ہو پاتا۔ یہی وجہ ہے کہ اس عمر میں عورت کی تمام خوبصورتی ختم ہو جاتی ہے۔

(7) رحم کی نالیاں (Fallopian Tube)

یہ تعداد میں دو ہوتی ہیں۔ یہ دو پتلی پتلی مگر مضبوط عضلاتی نالیاں ہوتی ہیں جو اندازاً گیارہ سینٹی میٹر لمبی ہوتی ہیں۔ یہ رحم اور خصیۃ الرحم (Ovaries) کے درمیان واقع ہیں جو خصیۃ الرحم سے مادہ تولید (Ovan) کو رحم میں پہنچاتی ہے۔ یہ رحم کے دونوں اوپری سروں سے لے کر اپنی طرف باہر کی جانب یعنی پیڑو کے سروں کو جاتی ہے اور وہاں قیف نما سرا بنا کر ختم ہو جاتی ہے۔ ان نالیوں کے اندرونی سوراخ نہایت باریک اور مضبوط ہوتے ہیں۔ خصوصاً جو سرا رحم میں داخل ہوتا ہے وہ نہایت ہی باریک سوراخ ہے۔ لیکن جوں جوں یہ رحم سے دور ہوتی جاتی ہیں چوڑی ہوتی جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ خصیۃ الرحم کے بالکل نیچے یہ قیف نما شکل میں ختم ہو جاتی ہیں۔ ان نالیوں کی اندرونی سطح کے ریشے بالوں کی طرح ذرا ذرا اٹھے ہوئے ہوتے ہیں اور ان کا کام انسانی انڈے (Ovam) کو آگے کی طرف دھکیلنا ہے۔ حیض جاری ہونے پر جب خصیۃ الرحم پھٹتا ہے تو ان میں سے (Ovam) نکل کر گرتا ہے۔ چونکہ یہ قیف نما نالی بالکل خصیۃ الرحم کے نیچے ہے اس لیے وہ انڈا اس میں گرتا ہے جہاں سے آہستہ آہستہ لڑھکتا ہوا رحم میں آتا ہے۔ اور یہی ان نالیوں کا فعل ہے۔ رحم کی طرح قاذف نالیوں کی بھی ساخت میں تین تہہ ہوتی ہیں۔

- i- بیرونی تہہ
- ii- درمیانی تہہ
- iii- اندرونی تہہ

فلوپین ٹیوب چار حصوں پر مشتمل ہے۔

-i **Inter Statial Portion**:۔ یہ اس کا وہ حصہ ہے جو رحمی دیوار میں اندام رحم اور جسم رحم کے درمیان پایا جاتا ہے۔

-ii Isthmus:۔ رحمی دیوار کے دونوں جانب میں سیدھا اور پتلا حصہ ہوتا ہے۔ یہ رحم سے باہر نالی کا تنگ حصہ ہے۔

-iii **Ampulla**:۔ یہ فیلوپن ٹیوب کا سب سے چوڑا، لمبا اور پیچیدا حصہ ہے۔

-iv **Infundi Bulum**:۔ یہ فیلوپن ٹیوب کا آخری حصہ ہے۔ اس کے آخری کنارے انگلی نما ابھار ہوتے ہیں۔ ان کو جھالر (Fimlriatee) کہتے ہیں۔ ان میں سے ایک جھالر دوسروں سے زیادہ لمبی ہوتی ہے جو اووریز (Ovaries) سے قریب تر ہوتی ہے اور Ovam کو قاذف نالی تک لاتی ہے۔ اسے بیضدانی جھالر (یعنی Ovarian Fimbiation) کہتے ہیں۔

8- خصیۃ الرحم (Ovaries)

ان کی تعداد دو ہوتی ہے۔ رحم کے دائیں بائیں واقع ہوتی ہیں۔ ان کی شکل بادام جیسی ہوتی ہے۔ یہ 4 سینٹی میٹر لمبے اور 2 سینٹی میٹر چوڑے اور 1.25 سنٹی میٹر موٹے ہوتے ہیں۔ یہ رحم کے چوڑے رباطوں میں لپٹے ہوتے ہیں۔ جو کہ قاذف نالیوں (Fallopin Tube) کے بیرونی سر کے پیچھے واقعہ ہے خون کی نالیاں اس کے سامنے کی طرف سے داخل ہوتی ہیں۔

فلوپین ٹیوب کے جھالر نما کنارے کا رابطہ خصیۃ الرحم سے ہے۔ حمل کے دوران اور ایام حیض میں اس کی دیوارین موٹی ہو جاتی ہیں۔ خصیۃ الرحم اندرونی اور بیرونی دو قسم کی رطوبت خارج کرتے ہیں۔ اندرونی رطوبت ہارمونز پیدا کرتی ہے جو صحت اور تندرستی کی علامت ہوتے ہیں اس کا اندرونی سرا جسے گودا یا میڈولا (Medulla) کہتے ہیں۔ میڈولا کو خون کی نالیاں اور اعصاب بناتے ہیں۔ اس میں چمکدار ریت کی مانند نہایت چھوٹے

چھوٹے ذرات نما دانے ہوتے ہیں۔ جنہیں حویصل گراف کہتے ہیں۔ ان کے اندر مادہ تولید ہوتا ہے۔ ہر حویصل گراف پر غلاف ہوتا ہے جس کے اندر زرد پانی بھرا ہوتا ہے۔ اس پانی کے اندر (Ovam) حفاظت سے رہتا ہے۔ یہ دانے بلوغت (نوجوانی) کی عمر کے بعد بڑھتے ہیں اور ان کا حجم مٹر کے دانے کے برابر ہوتا ہے۔ یہ دانے خصیۃ الرحم میں قریباً ایک لاکھ ہوتے ہیں جو بچہ کی پیدائش کی عمر تک 35 ہزار کے قریب رہ جاتے ہیں۔ ابتداء میں یہ دانے گہرائی میں ہوتے ہیں جب یہ بڑے اور پختہ ہونے شروع ہوتے ہیں تب خصیۃ الرحم کی سطح کے قریب آتے جاتے ہیں اور مختلف اوقات میں پک کر پھٹ جاتے ہیں۔ پھٹتے ہی Ovam کو قاذف نالیوں کا جھالر نما سرا خصیۃ الرحم پر چڑھ کر پکڑ لیتا ہے اور اس کا کام اسے رحم میں پہنچاتا ہے۔ جہاں یہ مردانہ سپرم سے ملتا ہے اگر نہ ملے تو پھر ویجائنا کے ذریعے حیض کے دوران بہہ کر خارج ہو جاتا ہے۔

(9) گرافین نولیکلز کارپس لیوٹینم

(Grafian Follicles Carpus Lectenum).

یہ چھوٹے چھوٹے بلبلہ نما ذرات ہوتے ہیں۔ یہ اوروی کے بیرونی حصہ اوری ''کارٹیکس'' میں پھیلے ہوتے ہیں۔ ہر بلبلہ میں ایک Ovam ہوتا ہے۔ گرافین فولیکل کو سیل بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو تہیں ہیں۔ اندرونی تہہ میں ''میمبر ینا گرینولوزا'' ہوتی ہیں جس میں صاف و شفاف رطوبت ہوتی ہے۔ ہر فولیکل کے ایک کنارے کی جانب ''ممبر ینا گرینولوز'' کے ذرات ڈھیر کی شکل میں انڈے کے گرد اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ یہ ڈھیر ڈسکس ''پرولی جیرس'' کہلاتا ہے۔ جب Ovam پختہ ہو کر باہر آتا ہے تو فولیکل نہ صرف اپنا رنگ بدل لیتا ہے بلکہ سائز میں بھی پہلے سے کچھ بڑا ہو جاتا ہے اور رحم میں ہر ماہ بننے والی جھلی پر اثر ڈال کر اس میں تبدیلی لاتا ہے۔ اسی اثر کے باعث جھلی کی نچلی تہہ میں خالص خون بھی جمع ہو جاتا ہے تاکہ حمل ٹھہر جانے پر رحم میں جنین کو آکسیجن اور ضروری خوراک مہیا ہو سکے۔

پختہ فولیکل اوری کی بالائی سطح کی طرف آ جاتا ہے۔ اس میں نیوکلیس ہوتا ہے۔

فولیکل کے اندر رطوبت زیادہ ہو جانے یا اوری کے اندر خون کی زیادتی یا عضلات کے کمزور ہو جانے پر گرافین فولیکل کے ابھار پر خون نہ پہنچنے سے یہ پھٹ جاتا ہے اور Ovam انڈا خارج ہو جاتا ہے۔ جو فلوپین ٹیوبز کے جھالر نما کنارے کے ذریعے نالی میں آ جاتا ہے اور پھٹی ہوئی گرافین فولیکل زردی مائل کارپس لیوٹیم بن جاتی ہے۔ یہ پچھلی ماہواری سے 27 دن تک قائم رہتی ہے۔ حمل نہ ٹھہرنے کی صورت میں چوبیس گھنٹے کے اندر اندر حیض شروع ہو جاتا ہے اور کارپس لیوٹیم سکڑنا شروع ہو جاتا ہے اور یوں اوری کا زخم بھر جاتا ہے۔

(10) پستان غدود (Mummary Glands)

یہ بڑے نیم کروی ابھار میں جو دوسری پسلی سے لے کر چھٹی پسلی تک پھیلے ہوتے ہیں۔ سینے کی ہڈی کے دونوں جانب بغل کی درمیانی لائن پر واقع ہوتے ہیں۔ بلوغت سے قبل یہ بہت چھوٹے ہوتے ہیں لیکن بلوغت کے بعد ان کی جسامت بڑھ جاتی ہے۔ دوران حمل اور دودھ پلانے کے زمانے میں ان کے سائز میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ بوڑھی عورتوں خصوصاً سن یاس میں یہ سائز میں چھوٹے یا بہت زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔

پستانوں کی بناوٹ میں مندرجہ ذیل بافتیں حصہ لیتیں ہیں۔

(i) غدود والے نسیج (Glandular)

(ii) ریشہ دار نسیج (Fibrous Tissue)

(iii) چربی والے نسیج (Adipose Tissue)

(i) غدود والے نسیج (Glandular)

ہر چھاتی میں قریباً 20 لوبز (Lobes) پائے جاتے ہیں اور ہر لوبز Lobes بہت سے لوبیلز (Lobules) سے بنتا ہے۔ یہ لوبز (Alveoli) بناتی ہیں۔ جو کہ چھوٹی چھوٹی قناتوں میں کھلتی ہیں اور پھر یہ قناتیں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر اخراجی قناتیں بناتی ہیں جن کو (Lectifrous ducts) کہا جاتا ہے۔ یہ ڈکٹ چھاتی کے مرکز کی طرف سمٹ کر پھیل جاتی ہیں اور یہ پھیلے ہوئے حصے دودھ پلانے کے زمانہ میں دودھ کا ذخیرہ کرنے کا کام سر

انجام دیتے ہیں۔ ان پھیلے ہوئے حصوں سے بہت باریک باریک قناتیں (Ducts) نکل کراوپر کی طرف Nipple کی سطح پر بیرونی جانب کھلتی ہیں۔

(ii) ریشہ دار نسیج (Fibrous Tissue)

یہ بافت غدود والے ٹشوز کو ملفوف کئے ہوتے ہیں اور اس طرح سہارا دینے والی معلق رباطیں (Supporting Susponsory Ligamets) بناتے ہیں اور ان کو سہارا مہیا کرتے ہیں۔

(iii) چربی والے نسیج (Adipose Tissue)

لوبز کے درمیان پائی جانے والی یہ بافت غددوں کی سطح کو ڈھانپتی ہے۔ اس کی مقدار کا انحصار چھاتی کے سائز پر ہوتا ہے۔ بیرونی سطح کے مرکز میں ایک چھوٹا سا مخروطی ابھرا ہوا حصہ پایا جاتا ہے جس کو Nipple (نپل) کہتے ہیں۔ نپل کا نچلا حصہ رنگ دار ہوتا ہے اس حصے کو (Areola) کہا جاتا ہے۔ اس کا رنگ مختلف ہوسکتا ہے۔ یعنی گہرا گلابی یا ہلکے بھورے رنگ کا (Areola) کی سطح پر لاتعداد (Scbaceous) غدود پائے جاتے ہیں جن کو Areolar Glands یا (Montgomary Tubules) کہتے ہیں۔ حمل کے دوران یہ غدود نپل کو نرم و ملائم رکھتے ہیں۔

دودھ پلانے والے غدود صرف حمل کے دوران اور بچے کی پیدائش کے بعد ہی فعال ہوتے ہیں۔ حمل کے دوران یہ ایک رقیق مادہ پیدا کرتے ہیں جس کو Colostrum کولسٹرم کہتے ہیں جو بچے کی پیدائش کے بعد ایک یا دو دن تک جاری رہتا ہے اس کے پر غدہ نخامیہ (پچوٹری) گلینڈ کے اگلے Lobes سے نکلنے والے ہارمون جس کو Prolaction کہتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں چھاتیوں سے دودھ کا اخراج شروع ہو جاتا ہے۔

(2) حیض (Menses)

حیض ایک قدرتی عمل ہے۔ یہ خون خواتین میں عموماً 13 سال سے 50 سال تک ہر

28 دن کے بعد باقاعدگی سے آتا ہے۔ سوائے حمل کے دوران۔ یہ خون پتلا، بغیر جمنے والا ہوتا ہے۔ ہر ماہ رحم سے بذریعہ مہبل خون آمیز خارج کرتا ہے۔ پہلا حیض جسے ہم (Menarche) کہتے ہیں یہ اس چیز کی علامت ہے کہ لڑکی جوان ہوگئی ہے۔

ہوتا یوں ہے کہ حیض کی فی زمانہ بے شمار خرابیاں ہیں۔ ان تمام خرابیوں کو دور کرنے کے لیے اہم ہدایات اور علامات میں خرابی کی یہاں تفصیلی بحث کی جائے گی۔

(i) خون حیض کا دورہ (Menstrual Cycle)

حیض کے اختتام سے لے کر دوسرے حیض کے شروع ہونے والے دن تک کا درمیانی عرصہ کو خون حیض کا دائرہ کہلاتا ہے۔ یہ بالعموم 28 روز کا ہوتا ہے۔ بعض خواتین میں 26 روز کا ہوتا ہے۔ ایک دو روز اوپر نیچے ہو جانا نارمل ہی تصور کیا جاتا ہے۔ تجربے میں خواتین کی عمومی صحت کے متعلق کچھ میں 21 روز بعد اور کچھ میں 35 یوم تک ہوتا ہے۔ انیمیا (خون کی کمی)، لمبی بیماریوں میں مبتلا عورتوں میں اس کا عرصہ زیادہ ہوتا ہے۔

(ii) حیض کی طبی وجوہات (Physiological Cause)

پہلا حیض شروع ہوتے ہی اللہ تعالیٰ کی جانب سے یہ عندیہ دے دیتی ہے کہ لڑکی نسل آدم کی افزائش کے لیے جسمانی لحاظ سے تیار ہو چکی ہے۔ خصیۃ الرحم (Ovaries) سے انڈا کے خارج ہونے تک کا عرصہ گرافین فولیکل (Graafian Follicle) کے نشوونما پانے کا ہوتا ہے اور حویصلہ پختہ ہونے کے بعد خارج ہوتا ہے تو یہ حویصلہ نقاط صفر (Corpus Luteum) بن جاتا ہے۔ غدہ نخامیہ سے Gonadotrophic ہارمونز کا اخراج شروع ہو جاتا ہے۔ جو انڈے دانیوں میں تبدیلی کا سبب بنتا ہے۔ حویصلہ حراف (Graafian follicie) کے خلیات اور نقاط صفرا (Corpus luteum) سے ایسٹروجن اور پروجسٹرین ہارمون خارج ہونا شروع کر دیتے ہیں۔

یہ ہارمونز اندرونی اینڈومیٹریم، سروکس (Cervix)، مہبل (Vagina) اور پستانوں (Breasts) میں جسمانی و جذباتی تبدیلیوں کی وجہ بنتے ہیں۔

خصیۃ الرحم (Ovaries) سے خارج شدہ ہارمونز کی وجہ سے اندرونی اینڈومیٹرم خون حیض کے دورہ کے اختتام پر دبیز ہو جاتی ہے۔ جبکہ خون حیض کے دورہ کے درمیانی عرصہ میں انڈے دانی خارج ہوتا ہے۔ اس دوران اگر کرم منی (Sperm) انڈے (Ovum) سے ملاپ ہو جائے تو پھر بارآوری سے (یعنی Fertilization) سے سرفراز ہو جاتا ہے۔ جو بعد میں زائیگوٹ کی شکل اختیار کرتے ہوئے۔ رحم میں داخل ہو جاتا ہے اور رحمی دیوار سے چپک جاتا ہے جہاں اس کی آئندہ نشوونما ہوتی ہے۔ انڈے اگر بارآور نہ ہو سکے تو دورہ حیض (Menstrual Cycle) کے آخری ایام میں یعنی دوسرے حیض سے قبل نقاط صفرا (Corpus Lutcum) اور اس سے نکلنے والے ہارمونز کا فعل ختم ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے اندرونی تہہ جیسے اینڈومیٹریم میں ٹوٹ پھوٹ کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔ نتیجے کے طور پر نقاط صفرا کے سلوی خلیات (Chorionic Cells) ایک اور G onadotrophic ہارمونز پیدا کرنے لگتے ہیں جو نقاط صفرا کو سنبھالنے کی حتیٰ المقدور سعی کرتے ہیں۔ ایسٹروجین اور پروجٹورین کی کچھ مقدار بھی پیدا کرتے ہیں۔ جب رحم میں حمل ٹھہرنے کے امکانات کم ہو جائیں تو زائیگوٹ کے لیے جمع ہونے والے عوامل ٹوٹ پھوٹ کر بذریعہ مہبل (Vagina) خارج ہو جاتے ہیں۔ ویجائنا سے ہونے والے اس اخراج میں قشری برحملہ کے ساتھ ساتھ خون بھی شامل ہوتا ہے۔

اگر استقرار حمل نہ ہو تو ایک اہم ہارمون L.T.H نامی ہارمونز کی شرح مقدار کم ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ جس کے نتیجے میں جسم اصفر (Corpus Luteum) 26 ویں دن گھلنے لگتا ہے۔

الیسٹروجین اور پروجسٹورین میں بھی نمایاں کمی ہونے لگتی ہے۔ جس کی وجہ سے رحمی غشاء مخاطی میں بھی تنزلی ہونے لگتی ہے۔ اور اس میں سکڑاؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ بل کھائی ہوئی شریانیں تنگ ہو جاتی ہیں۔ بعدازاں اس دباؤ اور تبدیلی سے شریانوں کے آخری سرے کھل جاتے ہیں اور غشاء الرحمی مردہ ہو کر الگ ہونے لگتی ہے۔ یوں رحم سے خون جاری ہو جاتا

ہے۔ اس تمام صورتحال کو اصطلاحاً حیض (Menstruation) کہا جاتا ہے۔

نقائص حیض (Menstrual Anomalies)

حیض کے فطری عمل میں کچھ ایسے عضویاتی، فعلیاتی اور نفسیاتی عوامل شریک ہوتے ہیں۔ حیض کے بہت زیادہ نقائص پائے جاتے ہیں۔ ان نقائص کا ذکر یہاں بیان کیا گیا ہے۔

1- حیض کا بند ہونا۔ (Amenorrhoea)

2- حیض کا تکلیف سے آنا (Dysmenorrhoea)

3- استحاضہ (Menorrhagia)

4- کثرت حیض (Menorrhoea)

5- بے قاعدہ حیض (Metrorrhagia)

6- قلت حیض (Oligo Menorrhoea)

7- عدم اخراج حیض (CRY Ptomenorrhoea)

8- طویل حیض (Menotax)

9- غیر طبعی قلت حیض (Hypo Menorrhoea)

10- (حیض کے بجائے جسم کے کسی اور مخرج سے) خون کا اخراج (Vicarious Menstroation)

خونِ حیض کی ترکیب

(Composition of Menstrual blood)

خونِ حیض میں مندرجہ ذیل اجزاء ترکیبی موجود ہوتے ہیں۔

1- خون 30CC سے 40CC۔ 2- اینڈومیٹریم کی دھاریاں۔

3- میوکس 4- لیکوسائیڈ

5- غیر بار آور بیضہ

مقدار خون (Amount of Menstrual Blood)

ایک حیض کے دوران قریباً 100 سے 200 گرام خون خارج ہوتا ہے۔ خونِ حیض اس لیے نہیں جمتا کہ اس میں ایک خاص قسم کی پروٹین ہوتی ہے جسے Fibringen (فائبروجن) پروٹین کہتے ہیں۔ اس لیے اگر خونِ حیض کا خون جم جائے یا لوتھڑا بن جائے تو خونِ حیض کی خرابی تصور کی جاتی ہے۔

1- بندشِ حیض (Amenorrhoea)

بلوغت کے بعد پہلا حیض (Menarche) آئے اور پھر سن یاس (Meno Pause) تک نہ آئے یا عورت کو شروع میں چند ماہ یا چند سال تک برابر حیض آئے اور پھر بندش واقع ہو جائے تو اس اصطلاحاً بندشِ حیض (Amenorrhoea) کہتے ہیں۔

بندشِ حیض کی 3 اہم علامات ہیں/ وجوہات ہیں/ درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1- لڑکی جوان ہونے کی صورت میں بھی اخراج خون نہ ہو۔ وجہ: غم/ ٹھنڈک کے بد اثرات۔

2- سردی یا کسی اور وجہ سے حیض کا دب جانا۔

3- پردہ بکارت نہ پھٹے۔ بوجہ تختی رحم۔ اس کیلئے عموماً پلسٹیلا CM اعلیٰ کام کرتی ہے۔

اہم ادویات:

ڈاکٹر کینٹ کی ریپریٹری صفحہ نمبر 724 پر مندرجہ ذیل اہم ادویات ہیں۔

(1) ایکونائٹ (2) اموینم کارب
(3) اورم میٹ (4) برائی اونیا
(5) کاربونیم سلف (6) کونیم
(7) ڈلکامارا (8) فیرم میٹ
(9) فیرم آیوڈائیڈ (10) گریفائٹس
(11) کالی کارب (12) لائیکوپوڈیم
(13) پلساٹیلا (14) سیپیا
(15) سلیشی (16) سلفر
(17) ٹیوبرکولینم (18) وریٹرم ورائیڈ
(19) زنکم (20) سینی کیولا۔

2- حیض کا تکلیف سے آنا (Dys Menorrhoea)

حیض سے قبل یا دوران درد کے ساتھ آنا کو (Dys Menorrhoea) کہا جاتا ہے۔

علامات (Symptoms)

1- پیڑو میں درد ہوتی ہے۔ 2- خون کا اخراج کم ہوتا ہے۔
3- جسم بے جان ہو جاتا ہے۔ 4- بریسٹ کے نپل میں بھی درد ہوتا ہے۔
5- جسم میں کھنچاؤ و درد ہوتا ہے۔ 6- ٹانگیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔
7- پیروں میں ٹھنڈک زیادہ لگتی ہے۔ 8- ہونٹ نیلے ہو جاتے ہیں۔
9- چڑ چڑاپن بھی زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔ 10- سر میں شدید درد ہوتا ہے۔

وجوہات (Causes)

-1 خون حیض کے وقت نہانے کی وجہ۔
-2 تفکرات کی وجہ سے۔
-3 انیمیا (خون کی کمی)
-4 دیر سے حیض آنا۔
-5 لیکوریا کا حد سے زیادہ آنا (رحم کمزور ہو جاتا ہے)۔

اہم ادویات ڈاکٹر کینٹ کی ریپر یٹری کے صفحہ 727 پر مندرجہ ذیل ادویات کا تفصیلی ذکر ہے۔

(1) بیلاڈونا (2) کلکیریا فاس
(3) کلکیس (4) کیمومیلا
(5) سمی سی فیوگا (6) کالی کارب
(7) نیٹرم میور (8) فاسفورس
(9) سلفر (10) سلفیورک ایسڈ

(ii) Climaxis near "PSoi" (K.P 727)

سن یاس کے قریب خون حیض پر درد۔

(iii) Feet wet from getting (K.P 727)

پاؤں بھیگ جانے کے بعد خون حیض پر درد۔

A con[1], Nat[1]-c, Nat[1]-m, Phos[2], Puls[3], Rhus[2], Sep[1]

☆..........☆..........☆

3- استخاضہ (Menorrhagia)

بعض خواتین ایک ہی دورہ حیض کے دوران وقفے وقفے سے اخراج حیض میں مبتلا ہوتی ہیں۔اس کیفیت کو استخاضہ (Menorrhagia) کہتے ہیں۔

علامات (Symptoms)

(1) خون کا اخراج کثرت سے ہوتا ہے۔

(2) خون کا اخراج بار بار ہوتا ہے۔

(3) درد کے بغیر خون حیض اکثر آتا ہے۔

(4) حیض سے قبل درد ہوتی ہے۔

(5) خون حیض کا ہمہ وقت اخراج نفسیاتی مریض بنا دیتا ہے۔

وجوہات (Cause)

(1) خون حیض اگر کسی دوائی سے بحال کیا جائے۔

(2) رحم کی خرابیاں۔

(3) کثرت لیکوریا۔

(4) بچوں کی پیدائش میں مناسب وقفہ نہ ہونا۔

(5) کثرت مباشرت۔

اہم ادویات (Important Medicines)

(1) کلکیریا کارب۔ (2) فیرم میٹ۔

(3) ہیمامیلس۔ (4) اپی کاک۔

(5) سیابنا۔ (6) سیکیل کار۔

(7) سلفر۔ (8) سلیشیا۔

(9) پلساٹیلا۔ (10) سیپیا۔

4- کثرت حیض (Menorrhea)

خواتین کی کوئی 30 فیصد سے زائد حیض کے دوران کثیر مقدار میں حیض خارج کرتی ہیں۔اس کیفیت کو کثرت حیض (Menorrhea) کہتے ہیں۔

علامات (Symptoms)

(1) چہرے پر چھائیاں پڑ جاتی ہیں۔
(2) عمومی صحت کمزور ہو جاتی ہے۔
(3) سر میں شدید درد۔
(4) ٹانگوں میں بوجھل پن۔
(5) رحم کے مقام پر بوجھ کا احساس۔

وجوہات (Cause)

(1) کثرت مباشرت۔
(2) حد سے زیادہ لیکوریا۔
(3) رحم کے مقام پر چوٹ لگنا۔
(4) زیادہ بچوں کی پیدائش اور وقفہ کم ہونا۔
(5) سوزاک وجہ بھی ہوسکتی ہے۔
(6) کثرت شہوت

اہم ادویات (Important Medicins)

(1) سپائنا (2) اپی کاک
(3) کلکیریا کارب (4) سلفر
(5) فاسفورس (6) لائیکو پوڈیم
(7) سیپیا (8) پلساٹیلا

(9) کالی سلف (10) سلیشیا

ڈاکٹر کینٹ کی ریپریٹری کے صفحہ 725 پر Menses Copious کے لیے اہم

ادویہ یوں ہیں۔

(1) Ars Apoc, Bell, Bov, Calc, Calc.p, Chin, Cocc, Cycl, Erig, Ferr, Helon, Ip, Mill, Murex, Nat-m, Nox-m, Nux-v Phos. Plat, Rat, Rhus-t, Sabin, Sec, Senec, Stram.

☆..........☆..........☆

(2) Menses Copious aged women in (k.p 726)

کثرت حیض عمر رسیدہ عورتوں میں۔

Lach, Plat.

☆..........☆..........☆

(3) Menses Copious Nymphyomnia (K.P 726)

شدید جنسی خواہش کے ساتھ کثرت حیض۔

Plat, Seci, Stram.

☆..........☆..........☆

(4) Menses Copious- Cold air (K.P 726)

سرد ہوا میں کثرت حیض۔

Am- c

☆..........☆..........☆

(5) Menses- Copious- Vexation After (K.P 726)

کثرت حیض۔ پریشانیوں کے بعد۔

Nux-v Rhus-t

5- بے قاعدہ حیض (Metrorrhagia)

بعض خواتین کا دورہ حیض بے ترتیب ہوتا ہے۔ دوسری جانب خون کی مقدار کم یا زیادہ بھی ہوتی ہے۔ اس لیے یہ چونکہ بے قاعدہ حیض کہلاتا ہے کیونکہ حیض کم بھی ہوسکتا ہے اور زیادہ بھی۔

اس لیے اس حالت کو اصطلاحاً حیض کی بے قاعدگی Metrorrhagia کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

علامات (Symptoms)

(1) حیض اچانک آجاتے ہیں۔
(2) درد ہونا ضروری نہیں۔
(3) حیض ایک ماہ میں ایک سے زائد بار ہوسکتے ہیں۔
(4) رحم کے مقام پر ہلکا ہلکا دباؤ رہتا ہے۔
(5) خون حیض عموماً کالے رنگ کا ہوتا ہے۔
(6) مباشرت کے بعد اکثر خون آجاتا ہے۔

وجوہات (Causes)

(1) چوٹ لگ جانا۔
(2) کثرت مباشرت۔
(3) لیکوریا۔
(4) غصہ یا غم کے بد اثرات
(5) تنگی تنفس
(6) حد سے زیادہ غصہ/ حد سے زیادہ خوشی۔
(7) سخت مشقت
(8) رحم میں بد گوشت (یعنی Polypus) ہونا۔
(9) خون کی کمی۔
(10) بڑھاپے میں بھی کثرت مباشرت۔
(11) رحم کا ٹل جانا۔

اہم ادویات

ڈاکٹر کینٹ نے صفحہ 729 پر مندرجہ ذیل ادویات کا ذکر کیا ہے۔

Metrorrhagia (k.p 729):-

(1) Bell, Both, Calc, Chin, Croc, Ferr, Ham, Ip, Kali, Fer, Lach, Mill, Murx, Nit-ac, Nux-v, Phos, Plat, Psor, Puls, Rat, Sabin, Sec, Sulph, Tril, ust,verat.

☆..........☆..........☆

(2) Metrorrhagia, aged womenin (k.p 729)

خون حیض بے قاعدہ۔ عمر رسیدہ عورتوں میں۔

Calc^2, Ign^2, Cham^2

☆..........☆..........☆

(3) Metrorrhagia- with dysponoca (k.p 729)

تنگی تنفس کے ساتھ۔ بے قاعدہ حیض۔

FL - ^{1}ac

☆..........☆..........☆

(4) Metrorrhagia- anger After (k.p 729)

بے قاعدہ حیض۔ غصہ کے بعد۔

Cham, Staph.

☆..........☆..........☆

(5) Metrorragia- Concussions (k.p 730)

بے قاعدہ حیض۔ چوٹ لگ جانے کے بعد۔

Arn, Puls, Rhus+, Ruta, Sec, Sulph.

تجربے میں آئی ادویات

(1) کلکیریا کارب 200
(2) اپی کاک 200
(3) لیکیس 1M
(4) میلی لوٹس 30-200
(5) فاسفورس 1M- 10M
(6) پلساٹیلا 200
(7) سبائنا 1M 200
(8) ٹریلیم 200
(9) ٹیوبرکولینم 200
(10) زنکم میٹ 200

نوٹ:

اگر آپ بے قاعدہ حیض میں مبتلا ہیں اور اکثر پریشان رہتی ہیں تو اپنا علاج ہومیو پیتھک ادویہ سے کریں اور اس سلسلے میں آپ مجھ سے رابطہ کرسکتی ہیں اور وہ بھی بالکل فری۔

Mob 0300-6405679 or 0345-6862134

☆..........☆..........☆
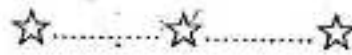
6- قلت حیض (Oligo Menorrhoea)

قلت حیض میں خون کی مقدار نہایت قلیل ہوتی ہے۔ جسے اصطلاحا قلت حیض (Oligo Menorrhea) کہتے ہیں۔

علامات (Sysptoms)

(1) خون کی مقدار کم آتی ہے۔
(2) خون کی مقدار کم کے ساتھ شدید درد۔
(3) پیٹ کے نچلے حصے میں درد۔
(4) ویجائنا میں بھی درد ہوتی ہے۔
(5) چڑچڑاپن بھی اکثر دیکھنے میں آیا ہے۔

وجوہات (Causes)

(1) غم، خوف اور پریشانی حد سے زیادہ۔

(2) خون حیض کے دوران نہانے کی وجہ۔

(3) رحم کی ناطاقتی۔

(4) خون کی کمی۔

(5) شدید جنسی خواہش۔

اہم ادویات (Important Medicines)

(1)	ایلومینا۔	(2)	بوریکس
(3)	کالوفاکم	(4)	گریفائیٹس
(5)	نیٹرم میور	(6)	سلفر
(7)	سلیشیا	(8)	کلکیریا کارب
(9)	پلساٹیلا	(10)	سی پی فیوگا

7- عدم اخراج حیض (Cryptomenorrhea)

بعض خواتین میں عدم اخراج حیض کا عارضہ پایا جاتا ہے۔ ایسا عموماً 1% عورتوں میں ہوتا ہے۔ پردہ بکارت اس قدر سخت اور مہبل پر چھایا ہوتا ہے جس کی وجہ سے خون حیض مہبل کے راستے باہر خارج نہیں ہوتا۔ پردہ بکارت کی اس حالت کو (Inperforate Hymen) اور حیض کی اس حالت کو عدم حیض کہا جاتا ہے۔

علامات (Symptoms)

(1) خون حیض کا درد ہوتا ہے لیکن حیض آتے نہیں۔

(2) پیٹ کا نچلا حصہ حساس ہوتا ہے۔

(3) ویجائنا میں خارش، درد۔

(4) غصہ کی شدت بہت زیادہ ہوتی ہے۔

وجوہات (Causes)

(1) پردہ بکارت کا سخت ہو جانا۔
(2) پردہ بکارت کے سخت ہونے کی وجہ سے خون مہبل کے راستے باہر خارج نہیں ہوتا۔
(3) خون کی کمی۔
(4) رحم کے اندر سختی۔
(5) غم، خوف اور ڈپریشن۔

علاج (Treatment)

• آپریشن کے ذریعے پردہ بکارت کو کاٹا جاتا ہے اور مہبل کے راستہ اس قابل بنایا جاتا ہے کہ حیض صحیح آسکیں۔

ادویات

(1) پلساٹیلا IM دینے سے پردہ بکارت نرم ہو سکتا ہے اور CM دینے سے تمام راستہ صاف ہو جاتا ہے۔
(2) سیپیا (3) سلفر
(4) سلیشیا (5) لائیکوپوڈیم

☆..........☆..........☆

8- طویل حیض (Menotax)

طویل حیض کا مطلب ہے کہ حیض کا دورانیہ طویل عرصہ تک جاری رہے جس کو اصطلاحاً Menotax کہتے ہیں اس کو ہم Menorrhagia بھی کہتے ہیں۔

علامات (Symptoms)

(1) حیض 5 دن سے زائد 21 دن تک ہوتے ہیں۔

(2) خون کی مقدار زیادہ عموماً نہیں ہوتی۔

(3) درد ہونا ضروری نہیں۔

(4) رحم کے مقام پر بوجھ۔

(5) غصہ اور خوف کا عنصر پایا جاتا ہے۔

وجوہات (Causes)

(1) خون حیض کے دوران نہانا۔ ٹھنڈ لگ جانا۔

(2) غصہ کی وجہ اکثر دیکھنے میں آئی ہے۔

(3) جسمانی مشقت۔

(4) کثرت مباشرت۔

(5) بچہ دانی کے اندر ٹیومر کا ہونا۔

اہم ادویات (Medicines)

(1)	کلکیریا کارب	(2)	فیرم میٹ
(3)	اپی کاک	(4)	سیپائنا
(5)	سی سی فیوگا	(6)	سکیل کار
(7)	کریازوٹ	(8)	پلساٹیلا
(9)	فاسفورس	(10)	سیپیا

☆............☆............☆
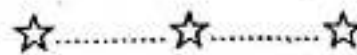
9- غیر طبعی کثرت حیض (Hypermenorrhea)

بعض خواتین اچانک کثرت حیض کا شکار ہو جاتی ہیں اور یہ مستقلاً نہیں ہوتا۔ اسی حالت کو اصطلاحاً Hyper Menorrhea کہا جاتا ہے۔

علامات (Symptoms)

(1) رحم کے مقام پر درد۔
(2) کثرت مباشرت یا مباشرت سے نفرت۔
(3) غصہ، غم، خوف اکثر شدت اختیار کر لیتا ہے۔
(4) خون حیض کی کمی یا زیادتی دونوں ہو سکتی ہیں۔
(5) چہرے کا رنگ پیلا ہو جاتا ہے۔

وجوہات (Causes)

(1) رحم کے مقام پر چوٹ لگ جانا۔
(2) مباشرت پر درد ہونے کی وجہ۔
(3) عورتوں میں زیادہ بچے پیدا کرنے کی وجہ۔
(4) منصوبہ بندی کے ٹیکے، چھلے کا استعمال کرنا۔
(5) غصہ کے بداثرات۔

اہم ادویات (Important Medicines)

(1) سبائنا (2) اپی کاک
(3) پلساٹیلا (4) کلکیر یا کارب
(5) فاسفورس (6) سورائنم
(7) سلفر (8) اگنی لاگو
(9) وریٹرم البم (10) زنکم میٹ

10- حیض کے بجائے جسم کے کسی اور مخرج سے خون کا اخراج

(Vicarious Menstrvation)

کچھ خواتین کو خون حیض ویجائنہ کے بجائے ناک، منہ، مقعد وغیرہ سے خون کا اخراج ہو اس کو میڈیکل کی زبان میں (Vicarious Menstrvation) کہتے ہیں۔

علامات (Symptoms)

(1) ویجائنہ میں درد ہوتی ہے لیکن خون کا اخراج نہیں ہوتا۔

(2) رحم کے مقام پر بوجھ رہتا ہے۔

(3) خون حیض کے دن قریب آنے پر رحم کے مقام پر بوجھ، درد ہوتی ہے۔

(4) خون حیض کا خون ناک، منہ سے نکلتا ہے۔ یہ خون بالکل جمتا نہیں۔

(5) غصہ اور خون بڑھ جاتا ہے۔

(9) سکیل کار (10) فاسفورس

نوٹ:۔

عورتوں کے امراض میں ادویات کا استعمال نہایت احتیاط سے کیجئے۔ کسی قسم کی مشکل کی صورت میں رابطہ کریں۔ Cell:0300-6405679 0345-6862134

☆..........☆..........☆

3- لیکوریا (Leucorrhoea)

تعریف:

لیکوریا شرم گاہ کے راستے نکلنے والی رطوبت کا نام ہے۔ اسے مختلف لفظوں سے یاد کیا جاتا ہے۔ سیلان الرحم، لیکوریا، پانی آنا، رطوبت بہنا۔ ایک ہی بات ہے۔ یہ ایک عام اور ضدی مرض ہے جس میں عورت کی شرم گاہ (اندام نہانی) سے عموماً سفید رنگ کی بے ضرر رطوبت نکلتی ہے۔ عموماً یہ رطوبت سفید ہوتی ہے لیکن یہ رطوبت مختلف رنگوں میں بھی آتی ہے جیسے پیلی، گاڑھی زرد، جیلی کی طرح، سبزی مائل، گہرے، دودھیا رنگ، مکھن کے رنگ کی طرح، ڈھیلے دار پتلا، شفاف یا گاڑھا بھی ہوسکتا ہے۔ یہ بلا ارادہ اخراج ہے۔ جس طرح مردوں میں اخراج منی کا اخراج بلاارادہ ہوتا ہے۔ اسی طرح عورتوں میں یہ رطوبت خارج ہوتی ہے۔ سیلان رطوبت (Vaginal Discharges) لیکوریا مستورات میں بہت عام ہے بلکہ 99 فیصد عورتوں میں یہ علامات پائی جاتی ہیں۔ میڈیکل اس کو مرض کہتی ہیں لیکن ہومیو پیتھک اس کو علامت ہی کہے گی۔ ہاں علامت جوں جوں پرانی ہوتی جائے گی خطرناک ثابت ہوسکتی ہے۔ لیکوریا سفید سے پیلا سبزی مائل گاڑھا، بدبودار، خراش دار اور تیزابی شکل بھی اختیار کرلیتا ہے۔ اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو صحت روز بروز بگڑتی اور کمزوری آتی ہے جس کی وجہ سے عورتوں کے چہروں سے لے کر عام جسمانی صحت زبردست متاثر ہوتی ہے۔ چھائیاں کیل، مہاسے اور کمزوری اور حد سے زیادہ لاغری جو کمر پر زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔ اس

(9) سکیلی کار (10) فاسفورس

نوٹ:۔

عورتوں کے امراض میں ادویات کا استعمال نہایت احتیاط سے کیجئے۔ کسی قسم کی مشکل کی صورت میں رابطہ کریں۔

3- لیکوریا (...rrhoea)

تعریف:

لیکوریا شرم گاہ کے راستے نکلنے والی رطوبت کا نام ہے۔ اسے مختلف لفظوں سے یاد کیا جاتا ہے۔ سیلان الرحم، لیکوریا، پانی آنا، رطوبت بہنا۔ ایک ہی بات ہے۔ یہ ایک عام اور ضدی مرض ہے جس میں عورت کی شرم گاہ (اندام نہانی) سے عموماً سفید رنگ کی بے ضرر رطوبت نکلتی ہے۔ عموماً یہ رطوبت سفید ہوتی ہے لیکن یہ رطوبت مختلف رنگوں میں بھی آتی ہے جیسے پیلی، گاڑھی زرد، جیلی کی طرح، سبزی مائل، گہرے، دودھیا رنگ، مکھن کے رنگ کی طرح، ڈھیلے دار پتلا، شفاف یا گاڑھا بھی ہوسکتا ہے۔ یہ بلا ارادہ اخراج ہے۔ جس طرح مردوں میں اخراج منی کا اخراج بلاارادہ ہوتا ہے۔ اسی طرح عورتوں میں یہ رطوبت خارج ہوتی ہے۔ سیلان رطوبت (Vaginal Discharges) لیکوریا مستورات میں بہت عام ہے بلکہ 99 فیصد عورتوں میں یہ علامات پائی جاتی ہیں۔ میڈیکل اس کو مرض کہتی ہیں لیکن ہومیو پیتھک اس کو علامت ہی کہے گی۔ ہاں علامت جوں جوں پرانی ہوتی جائے گی خطرناک ثابت ہوسکتی ہے۔ لیکوریا سفید سے پیلا سبزی مائل گاڑھا، بدبودار، خراش دار اور تیزابی شکل بھی اختیار کرلیتا ہے۔ اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو صحت روز بروز بگڑتی اور کمزوری آتی ہے جس کی وجہ سے عورتوں کے چہروں سے لے کر عام جسمانی صحت زبردست متاثر ہوتی ہے۔ چھائیاں کیل، مہاسے اور کمزوری اور حد سے زیادہ لاغری جو کمر پر زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔ اس

مرض کی خاص الخاص اور اہم علامت ہے۔لہٰذا عورتوں کے ہاتھوں پر کثرت پسینہ اور ران کا ٹھنڈا ہو جانا لیکوریا کی اہم علامت ہے۔

ماہیت مرض:

اس مرض میں عورت کی اندام نہانی سے سفید زردی مائل رطوبت بہا کرتی ہے۔جس سے مریضہ روز بروز کمزور، ناتواں، لاغر اور لاچار ہوتی چلی جاتی ہے اور صحت بالکل کمزور، چہرہ زرد، رخسار پیلے، پستان ڈھیلے، کمر درد، خصوصی طور پر اس مرض کی اہم علامات ہیں۔

مرض ابتدائی حالت میں ہو تو اس کا علاج آسانی سے ممکن ہے لیکن پرانا ہونے کی صورت میں علاج کافی دشوار ہوتا ہے۔اس کی اصل اسباب ہیں عورتوں کا صحیح وقت پر چیک اپ نہ کروانا۔اپنا خیال نہ کرنا۔اصل اسباب سے ڈاکٹر کو آگاہ نہ کرنا۔بے جا شرم وحیا جو کہ اس مرض کو کبھی بھی ختم نہیں ہونے دیتا اس طرح اس کا علاج ممکن نہیں ہوتا۔

اقسام مرض:

(i) بڑی عمر میں ہونے والا لیکوریا (Senile leucorrhoea)

(ii) چھوٹی عمر میں ہونے والے لیکوریا (Infantile Leucorrhoea)

اگر سیلان الرحم کی وجہ بیرون جسم ہو یعنی سوزش، چوٹ، جنسی جماع وغیرہ تو ایسی کیفیت یا حالت کو (Exogenous Leuco) کہتے ہیں۔

اگر اندرونی جسم کی خرابی یا کمزوری کی وجہ سے سیلان الرحم ہو تو ایسی کیفیت کو Endogenous Leucorrhoea کہا جاتا ہے۔ اندرون جسم خرابیوں میں پرانا بخار (معیادی بخار۔ٹائیفائیڈ بخار) وٹامن کی کمی (وٹامن اے۔بی سی) ہارمونز کی کمی، بڑھی ہوئی جنسی خواہش سرفہرست ہے۔

اگر خواتین کے جنسی اعضاء میں سوزشی کیفیت کی وجہ سے "لیکوریا ہو اس کو Infective Leucorrhoea کہتے ہیں۔اگر لیکوریا رحم سے آ رہا ہو تو اس کو رحمی سیلان الرحم Uterine Leucorrhoea کہتے ہیں۔

اگر سیلان الرحم اندام نہانی سے آرہا ہو تو اس کو اندام نہانی سیلان الرحم Vaginal Leucorrhoea کہا جاتا ہے۔

(ii) چھوٹی لڑکیوں میں ہونے والے لیکوریا

(Infantile Leucorrhoea)

(i) نابالغ بچیوں کا لیکوریا۔
(ii) نوجوان کنواری لڑکیوں کا لیکوریا۔
(iii) نئی دلہنوں کا لیکوریا۔
(iv) بچوں والی عورتوں کا لیکوریا
(v) سن یاس کا لیکوریا۔

1- نابالغ بچیوں کا لیکوریا

چھوٹی بچیوں کو اندام نہانی سے سفید رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔ بچیوں میں لیکوریا کا سبب پیٹ کے کیڑے، پیشاب کی بدبو، پیشاب کی شدت، اندام نہانی کی خارش۔

2- نوجوان کنواری لڑکیوں کا لیکوریا

نوجوان لڑکیاں بھی اس مرض میں مبتلا ہوتی ہیں۔ اس مرض کا اصل سبب رنج وغم کی زیادتی، صحت کی خرابی، خواہش نفسانی کی شدید طلب، مباشرت کی خواہش، انگشت زنی کی خواہش، لڑکیوں کی یہ شکایت حیض کے قریب ہوا کرتی ہے۔

3- نئی دلہنوں کا لیکوریا

نئی شادی شدہ عورتوں میں عموماً مباشرت کے باعث لیکوریا ہوتا ہے اور مباشرت کے خیال آنے پر بھی ایسا ہوتا ہے۔ جن کے خاوند جلد ان سے دور ہو جاتے ہیں۔

4- بچوں والی عورتوں کا لیکوریا

زچگی میں گردن رحم کی خراش اور رحم میں ورم، پرانا سوزاک کثرت مباشرت، خاوند صحیح

معنوں میں حق زوجیت ادا نہ کر سکے تو لیکوریا ہو جاتا ہے۔

5- سن یاس کا سیلان الرحم

پرانی عمر کی عورتوں میں سن یاس کے زمانے میں رحم کی غشائے مخاطی کے ورم مزمن کی وجہ سے سیلان کی شکایت ہو جاتی ہے۔ جو کہ سرطان رحم کا اصل سبب ہے۔

علامات (Symptoms)

(1) چہرے کا رنگ زرد۔
(2) پیاس کی زیادتی۔
(3) جسم لاغر، کمزور اور خشک۔
(4) جماع کی شدید خواہش یا شدید نفرت۔
(5) قبض یا پیچش اکثر ہوتے ہیں۔
(6) بخار اور سر درد کی اکثر شکایت۔
(7) کمر میں شدید درد۔
(8) رحم کی کمزوری
(9) شدید جنسی خواہش کی صورت میں سفید پتلا لیکوریا۔
(10) پیڑو کے مقام پر ہلکی ہلکی درد۔

وجوہات (Causes)

(1) گردن رحم کے اسباب (Cervical Causes)
(2) رحم کی وجوہات (Uterine Causes)
(3) شرم گاہ کے اسباب (Viginal Causes)
(4) جنرل بیماریاں (General Disease

☆..........☆..........☆

گردن رحم کی سوزش و اسباب (Causes of Cervicities)

شرم گاہ کی نالی کا ورم فرج کے بیرونی حصے سے شروع ہو کر آہستہ آہستہ اندر بڑھتا چلا جاتا ہے اور رحم کی گردن تک پہنچ جاتا ہے۔ ایسا عموماً دیرینہ ورموں (سوزشوں) میں ہوتا ہے۔اس کے باعث لیکوریا ہوتا ہے۔

1- رحم کی گردن کی سوزش (Endo Cervicities)

سوزاک کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے۔ پیپ پیدا کرنے والے جراثیم بھی حملہ آور ہوتے ہیں۔

2- رحم کی گردن کی خراش (Cervical Erosin)

رحم کی گردن میں زخم، چوٹ، غدودوں کا بڑھ جانا، سوزش جس کا سبب رحم کی گردن کے اندر توڑ پھوڑ ہوتی ہے جس کے باعث رحم کے اندر جریان خون کا شدید غلبہ/ رجحان ہوتا ہے۔زخم کی وجہ سے رحم کی گردن پر سوزش آجاتی ہے اور اسی وجہ سے لیکوریا ہوتا ہے۔

3- گردن رحم کی مزمن سوزش (Chronic Cervicits)

گردن رحم کی سوزش کی وجہ سے وضع حمل کیبعد گردن رحم میں کوئی زخم یا آنول کا ٹکڑا رہ جاتا ہے تو اس میں سرائیت کے مواقع بڑھ جاتے ہیں اور یہ لیکوریا کا اصل سبب ہے۔

4- سرطان رحم (Carcinoma of cervix)

گردن رحم کا کینسر بھی لیکوریا کا باعث بنتا ہے۔ ابتدائی حالت میں پتلی سفید رنگ کی رطوبت کا اخراج ہوتا ہے جو آہستہ آہستہ بدبودار خون میں تبدیل ہو کر رحم کی گردن کو گلانا شروع کر دیتا ہے اور بعد میں پورا رحم بھی گل سڑ جاتا ہے اور رحم سارا ہی گل جاتا ہے جس کی وجہ سے موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔

☆..........☆..........☆

(2) رحم کی وجوہات (Uterine Causes)

رحم میں مختلف تبدیلیاں مختلف اوقات میں ہوتی رہتی ہیں اور لیکوریا کا مرض رحم کی سوزش، ورمی اور چوٹی کیفیت کے باعث ہوسکتا ہے۔

(1) رحم کی بیرونی جھلی کا ورم

رحم کی بیرونی جھلی کا ورم بیکٹریا کی سوزش کا نتیجہ ہے۔ پہلے پہل پانی کا سا اور خون کا سا ہوتا ہے لیکن چند دن گزرنے کے بعد اس کی ماہیت میں تبدیلی آ جاتی ہے یعنی گاڑھا، زردی مائل یا سبزی مائل، پیپ ملا، تاردار، چکیلا ہوتا ہے۔ سوکھنے پر زردی مائل، سبزی مائل عموماً کپڑے پر نشان چھوڑ جاتے ہیں جو کہ اس کی نشانی ہے کہ رحم کی بیرونی جھلی ورم زدہ ہے۔

(2) رحم کی بیرونی جھلی کا مزمن (پرانا) ورم

اگر رحم کی بیرونی جھلی میں حاد ورم کا اگر ٹھیک علاج نہ ہوسکا ہو تو یہ ورم مزمن صورت اختیار کرلیتا ہے۔ یہ عموماً زمانہ حمل میں ہوتا ہے۔ اس قسم کے سیلان میں رطوبت پانی جیسا پتلا، سفید زردی مائل، ماہواری کی بے قاعدگی (کم یا زیادہ آنا) کمر اور ران میں شدید درد ہوتا ہے۔

(3) رحم کی اندرونی جھلی کا ورم

رحم کی اندرونی جھلی کا ورم حاد یا مزمن ہوسکتا ہے۔ رحم کی اندرونی جھلی کے ورم کی وجہ سے بہت ساری پیچیدگیوں کے ساتھ ساتھ ورم کا رحم کی گردن تک پہنچ جاتا ہے۔ مریضہ کے لیے لیکوریا کا باعث بنتا ہے۔

3- شرم گاہ کے اسباب (Viginal Causes)

(i) شرم گاہ کی نالی میں سوزش۔

(ii) شرم گاہ میں ٹرائیکو مونیاس نامی جراثیم کی چھوت (Tricho Meniosis) ہے۔

(iii) شرم گاہ کی پھپھوندار سوزش (Vaginal Thrush)

یہ ورم نوجوان لڑکیوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ اس ورم میں زہرباد کی کیفیت اکثر ملتی ہے۔ شرم گاہ کی نالی میں حد درجہ کی سرخی، زردی، کھنچاؤ ہوتا ہے۔ رحم میں تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبتیں لیکوریا کا سبب بنتی ہیں۔

(ii) اندام نہانی کی سوزش

خواہش جماع جب حد سے بڑھ جاتی ہے اور ورمی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ ورم کا اثر رحم پر بھی ہوتا ہے۔ اندام نہانی کی خارش بھی لیکوریا کا سبب بنتا ہے۔ جب سوزش اندام نہانی ہو تو لیکوریا سفید گاڑھا، دہی کی مانند، مقدار میں کم ہوتا ہے اور مخصوص بو ہوتی ہے جب لیکوریا کی شدت زیادہ ہوتی ہے تو خارش شدید ہو جاتی ہے اور خون حیض پہلے اس کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

4- عام بیماریاں

لیکوریا کے ساتھ ساتھ عام بیماریاں بھی لگ جاتی ہیں۔ لیکوریا اعضائے تناسل کی ورمی کیفیتوں کے علاوہ مقامی اندرونی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔

مندرجہ ذیل پرابلمز کا حملہ جسم پر ہوتا ہے۔

(1) کمی خون (Anaemia)

(2) ذیابیطس (Diabetes)

(3) سرخ بخار (Scarlet Fever)

(4) چیچک (Small Pox)

(5) بکٹیریل پرابلمز (Bacterial infection)

(6) ٹائیفائیڈ بخار (Typhoid Fever)

(7) گردے کی سوزش (Nephritis)

(8) سوزاک (Gonorrhoea)

(9) رحم کی کمزوری (Weekness of Uterus)

(10) رحم کا کینسر (Cancer of Uterus)

عام علاج (Treatment)

(1) پلساٹیلا (2) بووسٹا

(3) بوریکس (4) سیپیا

(5) کریازوٹ' کلکیریا کارب (6) سائنا

(7) کلکیریا فاس (8) نیٹرم میور

(9) گریفائٹس (10) برائی اونیا

(10) برائی اونیا (11) آرسنک آیوڈائیڈ

(12) لائیکوپوڈیم (13) فاسفورس

(14) کالوفائلم (15) کاربوانیمیلس

(16) تھوجا (17) سفلینم

(18) تھلاپسی (19) نیٹرم کارب

(20) کاکوس

آیئے کینٹ ریپرٹری میں دیکھتے ہیں آیا ڈاکٹر کینٹ اس سلسلے میں کیا کہتے ہیں۔
کینٹ کے صفحہ 720 سے لے کر 723 تک لیکوریا کے متعلق علامات اور ادویات کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔اہم Symptams مندرجہ ذیل ہیں۔

لیکوریا صرف دن کے وقت

(1) Leucorrhoea day time only (K.P721) Alumn, Lac-c, Plat, sep.

☆..........☆..........☆

لیکوریا کپڑے کے اندر سوراخ کر دے۔

(2) Leuco-eats holes in linen (k.p 721) "iod"

☆..........☆..........☆

لیکوریا خون حیض کے بعد

(3) Leuco Menses, After, (k.p 721)

Ars, Caust, Chin, Pyrog, Zinc.

☆..........☆..........☆

لیکوریا مستقل رہے۔

(4) Leuco- Constant (k.p 721) Am-n

☆..........☆..........☆

(5) Leuco, Cream Like (k.p 721)

لیکوریا کریم کی طرح کا

☆..........☆..........☆

(6) Leuco, girls little (k.p 721)

چھوٹی لڑکیوں کا لیکوریا

Alum[1], [1]Bufo, [2]Calc, Calc.p, Nat-p, Puls[3], Sec, Sep[3], tril

☆..........☆..........☆

(7) Leuco, Gonorrhoeal (k.p 722)

لیکوریا سوزاکی

Calc[1], Cann[2]-s, Cub[2], Merc[3], Puls[2], sep[3]

☆..........☆..........☆

(8) Leuco Menses before (k.p 722)

خون حیض سے قبل لیکوریا۔

Aur^{2}-m Cann^{2}-S, Nit^{3}-ac, Plat^{2}, Puls^{3}, sep^{1}

☆..........☆..........☆

(9) Leuco Putrid (k.p 722)

لیکوریا گندا بدبودار۔

Bov^{3}, Calc^{3}, Graph^{3}, Kreos^{3}, Nat^{2}m, Sep^{3}, Sulph^{2}

☆..........☆..........☆

(10) Leuco Pregancy (k.p 722)

لیکوریا حمل کے دوران

Carb-an^{3}, Kali-^{3}P, Kreos^{3}, Psor^{3}, Sep^{3}

لیکوریا حمل میں

Cocc^{2}, Kreos^{3}, Murx^{2}, Puls^{2}, Sep^{3}

(11) Leuco- Thick (k.p 723)

لیکوریا گاڑھا

Ars^{3}, Calc^{3}, Hydr^{3}, Kalic^{3}-bi, Podo^{2}, Sep^{2}, Sulph^{1}, Zinc^{2}

☆..........☆..........☆

(12) Leuco- Thin (k.p 723)

لیکوریا پتلا۔

Graph^{3}, Nit^{2}-ac, Natm^{2}, Puls^{3}, Phos^{2}, Sulph^{2}

☆..........☆..........☆

(13) Leuco- Walking agg. (k.p 723)

چلتے وقت لیکوریا اضافہ۔

Bov^{3}, Carb^{2}-an, Graph^{2}, lac^{3}-c, Nat-n^{2}, Phos^{2}, Sulph^{2}

☆..........☆..........☆

(14) Leuco- White (k.p 723)

لیکوریا سفید رنگ کا

Bor^{3}, Graph^{3}, Nat^{3}m, Podo^{2}, Puls, Sep^{3}, Sulph^{2}

☆..........☆..........☆

(15) Leuco Stains Linen Yellow (k.p 723)

لیکوریا پیلے رنگ کے نشان کپڑے پر ڈال دے۔

"Chel"

☆..........☆..........☆

(16) Leuco- Stool After (k.p 723)

لیکوریا پاخانے کے بعد

"Zinc"

☆..........☆..........☆

(17) Leuco, Sitting, While (k.p 723)

لیکوریا بیٹھتے وقت۔

Ant-t

☆..........☆..........☆

(18) Leuco Sexual excitment from (k.p 723)

لیکوریا۔جنسی جذبے سے/یا جنسی جوش سے۔

Canth[2], Orig, Plat[1]

☆..........☆..........☆

اگر آپ لیکوریا جیسی موذی علامات میں مبتلا ہیں اور طرح طرح کی ادویات استعمال کی شفا نہیں ہوئی تو سمجھ لیں کہ علامات جسمانی نہیں ذہنی ہیں اور ان علامات کا علاج وہی کرے گا جو آپ کی تمام علامات کو اکٹھا کرنے کا فن سمجھتا ہوگا۔

4-رحم کی بیماریاں

رحم کی یوں تو بے شمار بیماریاں ہیں لیکن یہاں دو قسم کی بیماریاں ہی تفصیلی Discuss کرتے ہیں۔

-1 رحم کی سوزش -2 رحم کا ٹلنا

(1) رحم کی سوزش (Inflammation of Utras)

رحم کی سوزش عموماً اندرونی اور بیرونی جھلی کو ہوا کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے رحم میں سوزش اور بیکٹریا کے خلاف خصوصی معدافت رکھی ہے تاکہ رحم جو کہ نازک ترین اور اعلیٰ ترین ہے وہ محفوظ رہ سکے۔اس لیے سوزش رحم کے چانسز کافی کم ہوتے ہیں لیکن بدقسمتی سے ہمارے ملک میں سوزش رحم بہت زیادہ ہے۔ چونکہ خواتین اپنی صحت اور صفائی کا مکمل اور صحیح خیال نہیں رکھتیں اور دوسری وجہ عام صحت کا کمزور ہونا ہے۔خوراک کی کمی، خون کی کمی، ویجائنا کی صفائی نہ کرنا، لیکوریا اور دیگر عوارض کے ساتھ رحم کی مختلف بیماریوں کا سبب بنتی ہے۔

قوت مدافعت کا کمزور پڑ جانا، سوزاک اور ٹیوبر کولینم میازم کا شکار ہوتی ہیں۔ رحم کی سوزش دو طرح کی ہوتی ہے۔

رحم کی سوزش دو طرح کی ہوتی ہے۔

-1 حاد سوزش (Acute Inflammation)

-2 مزمن سوزش (Chronic inflammation)

(1) حادسوزش (Causes of Acute Inflammation)

-i ماہواری کے دوران صفائی کا خیال نہ رکھنا۔

-ii صفائی نہ کرنے کی وجہ سے شرم گاہ میں سوزش۔

-iii پیشاب کی نالی کی سوزش۔

-iv پیشاب کے علاوہ گردے کی سوزش (خصوصاً نالی کا)

خواتین میں مردوں کی نسبت پیشاب کی نالی بہت چھوٹی ہوتی ہے۔اس لیے اس پیشاب کے راستے کی کوئی بھی سوزش دیگر زنانہ اعضاء کو بھی متاثر کرتی ہے اور رحم کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔

-ii دوران حمل ہونے والی شرم گاہ کی سوزش اور خارش اکثر پھیل کر رحم تک پہنچ جاتی ہے اور سوزش رحم کا سبب بنتی ہے۔

-iii اسقاط حمل میں رحم میں ہونے والے زخم عموماً ہو جاتے ہیں کیونکہ یہ زخم شدید اور حاد سوزش رحم کا سبب بنتے ہیں۔

-iv زچگی کی وجہ سے بعض دفعہ رحم میں ہونے والے زخم۔

-v زچگی کے بعد رحم میں آنول کے ذرات گل سڑ کر شدید سوزش رحم کا باعث بنتے ہیں۔

(2) مزمن سوزش (Chronic Inflammation)

حادسوزش کے مقابلے میں مزمن سوزش زیادہ خواتین کی ہوتی ہیں۔ ورم مثانہ کی طرح اس کا علاج بہت مشکل ہوتا ہے۔ نیز ایک دفعہ مزمن سوزش رحم ہو جائے تو بار بار اس کے حملے ہوتے رہتے ہیں۔

مزمن سوزش کے اصل اسباب (Factors)

i- مانع حمل چھلہ (I.U.C.D)

ii- اسقاط حمل (Abortion)

iii- زچگی (Parturation)

iv- تپ دق (Tuberculosis)

v- پیڑو کی مزمن سوزش (Chornic Pelvic inflammatory Disease)

1- مانع حمل چھلہ (I.U.C.D):

مانع حمل چھلہ فی زمانہ سوزش رحم کی سب سے بڑی وجہ ہے ایک تو رحم میں اس چھلے کی ذاتی حیثیت چونکہ نہیں ہوتی ہے لہٰذا یہ Foreign body بھی کہلائے گی۔ لہٰذا چھلہ ہر لحاظ سے نقصان دہ ہے اور سوزش رحم کی اصل وجہ ہے۔ چھلہ لگاتے وقت صفائی کا مناسب انتظام نہ ہونے کے باعث چھلہ شدید اور مزمن ورم رحم کا سبب بنتا ہے لہٰذا یہ چھلہ رحم کے اندر کی سطحوں کو برابر Rough کرتا رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے مزمن سوزش رحم کا اصل سبب ہے اور جنسی خواہش کی شدت کو بڑھانے کا اصل سبب ہے۔

(2) اسقاط حمل (Abortion)

مزمن سوزش رحم کی دوسری بڑی وجہ اسقاط حمل ہے۔ اسقاط حمل میں جنین رحم کے اندر سے باہر نکل آتا ہے جس کی وجہ سے رحم کے اندر ایک خاص قسم کی تبدیلی کی وجہ سے رحم کے اندر ایک سوزش ہوتی ہے۔ اگر بروقت علاج کیا جائے تو سوزش رحم آہستہ آہستہ دور ہو جاتی ہے اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو مزمن سوزش رحم ہو جاتا ہے۔

(3) زچگی (Parturation)

بچوں کی پیدائش کے بعد رحم کے اندر بڑی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ اور رحم کے اندر سوزش ہو جاتی ہے۔ اس لیے 40 دن تک مرد اور عورت کا ملاپ منع کیا جاتا ہے۔ لہٰذا ملاپ

سے اجتناب کرنا چاہیے۔ لہٰذا زچگی کے بعد اکثر حاد سوزش مزمن سوزش کا روپ دھار لیتی ہے اس لیے پرہیز کرنا ہوگا۔ گرم پانی سے استنجا کرنے سے سوزش رحم کافی حد تک کم ہو جاتی ہے۔

(4) تپ دق (Tuberculosis)

ٹی بی (تپ دق) بھی سوزش رحم کی بڑی وجہ ہے۔ تپ دق کی وجہ سے ویسے ہی جسم میں سوزش کا رجحان ہو جاتا ہے۔ رحم کی نالیوں میں تپ دق کا حملہ ہوا کرتا ہے وہاں سے یہ ابھار رحم تک پھیل کر مزمن تپ دق سوزش رحم کا سبب بنتی ہے۔ تپ دق کا آنے والا مواد چونکہ پیپ سے بھرپور ہوتا ہے اور رحم میں یہ پیپ ہی سوزش کا باعث بنتی ہے۔ اگر علاج نہ کیا جائے تو یہ مزمن سوزش رحم سے بگڑ کر کینسر کی شکل اختیار کر لیتی ہے جس کی وجہ سے رحم گل سڑ جاتا ہے جو بعد میں بذریعہ سرجری نکلوانا پڑتا ہے۔

(5) پیڑو کی مزمن سوزش

(Chronic Pelivic in Flammatory Diseases)

سوزاک اور اسقاط حمل پیڑو کی مزمن سوزش کا اصل سبب ہے۔ سوزاک بنیادی طور پر ویجائنا کے Vulva سے شروع ہوتا ہے اور رحم تک پھیل جاتا ہے۔
اگر جسم میں ایسٹروجن کی زیادتی ہو جائے تو رحم کا سائز بڑھ جاتا ہے اور نتیجے کے طور پر رحم کی دیواریں موٹی اور بھدی ہو جاتی ہیں اور مزمن سوزش رحم ہو جاتا ہے۔ اگر (Oestrin) کی کمی کی وجہ سے رحم کی جھلی بہت پتلی ہو جاتی ہے اور سوزش کا خطرہ کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔
اگر اندام نہانی (Vagina) کی رطوبت میں سے گلائی کوجن اور تیزابیت کی کمی کی وجہ سے سوزش کو روکنے والے متاثر ہو جائیں تو رحم میں سوزش ہو جاتی ہے۔

اہم ادویات

1- پلساٹیلا
2- سکیل کاد

-3	ٹیوبرکولینم	-4	تھوجا
-5	سلفر	-6	کیلم ٹگ
-7	مرک سال	-8	سی سی فیوگا
-9	گریفائٹس	-10	لیکیسس

احتیاط:

-1 رحم کی مضبوطی کے لیے گرم پانی کے ٹب میں بیٹھیں۔

-2 خون حیض کے دوران غسل نہ کریں۔

-3 اسقاط حمل کے بعد کم از کم 60 دن تک مباشرت نہ کریں۔

-4 سوزش رحم سے بچنے کے لیے ہمیشہ قوانین قدرت کی پابندی کریں۔

اگر آپ کسی موذی مرض میں مبتلا تو گھبرایئے مت آپ فون کال کر کے اپنی شکایت کا ازالہ کرسکتی ہیں۔یا بالمشافہ ملیں۔

ملاقات: ہفتہ۔اتوار۔سوموار۔(نزد سول ہسپتال سٹیڈیم روڈ ڈسکہ) فون کے بغیر تشریف نہ لائیں۔ 0345- 6862134 0300-6405679

-ii رحم کا ٹلنا

سوزش رحم کے بعد عورتوں میں رحم کا ٹلنا یعنی اپنی اصل جگہ سے کھسک جانا رحم کا ٹلنا کہلاتا ہے۔

رحم چونکہ ایک نازک، تین تہوں پر مشتمل عضلاتی عضو ہے۔

تین تہوں کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

-i بیرونی پرت کو Perimetrium (پیری میڈیم) جو (Serous Membrane) کی بنی ہوتی ہے۔

-ii درمیانی تہہ جو Myometrium (مایومیٹریم) کہلاتی ہے جو (Unstriped Muscles) کی بنی ہوتی ہے۔

iii- اندرونی تہہ جو (Endometrium) (اینڈومیڈیم) کہلاتی ہے جو (Mucous Membrane) کی بنی ہوتی ہے۔

(رحم کا ٹلنا) Procapse of Uterus

رحم جب اپنی طبعی حالت میں Anteversion میں جکڑا رہتا ہے۔ جب یہ لیگمنٹ کمزور ہو جاتی ہے تو رحم اپنی طبعی حالت سے ہٹ جاتا ہے اور نیچے کی طرف ویجائنا میں آ جاتا ہے اور نیچے کی طرف بوجھ اور دباؤ محسوس ہوتا ہے اور مریضہ یہ بتاتی ہے کہ اس کا رحم ویجائنا کے راستے نکل جائے گا۔ اس لیے مریضہ عموماً اپنے رحم کو دبانے کے لیے ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھتی ہے۔ یہ علامات (میوریکس۔ للیم ٹگ اور سپیا جیسی شہرہ آفاق ادویات میں ملیں گی)۔

(Symptams) علامات
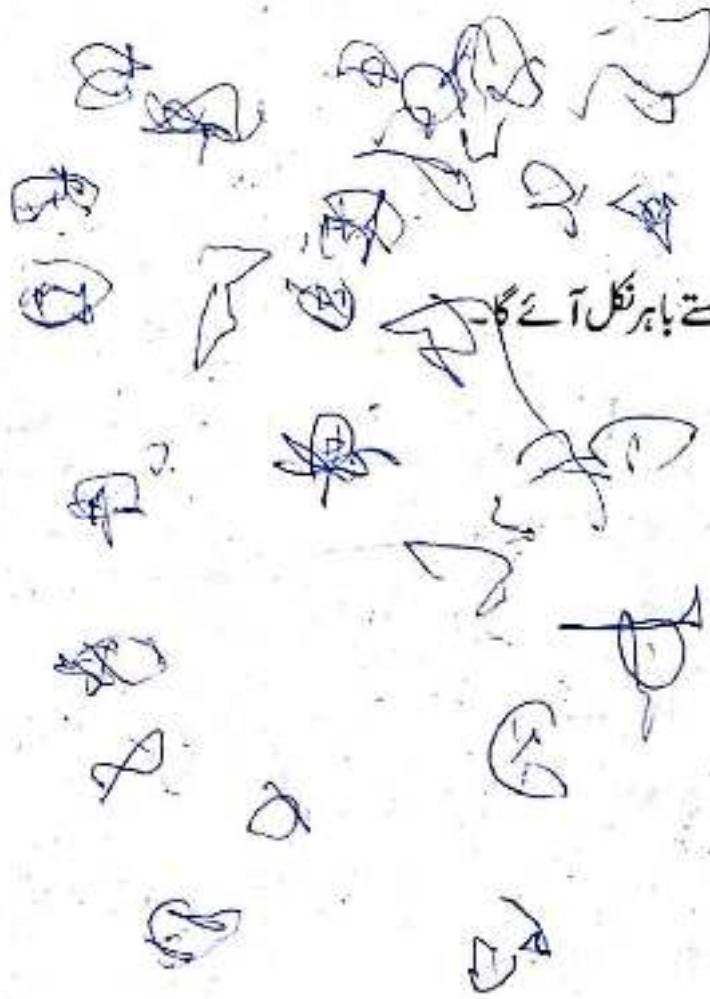
1- پیڑو کے مقام پر بوجھ۔
2- احساس کہ رحم ویجائنا کے راستے باہر نکل آئے گا۔
3- ٹانگ پر ٹانگ رکھنا۔
4- فرش پر بیٹھنا ناممکن۔
5- لیکوریا کی کثرت۔

(Factors) اسباب

1- خون کی کمی
2- رحم کے مقام پر چوٹ
3- لیکوریا کی بہتات
4- قبض
5- تیز انگریزی ادویات کا بے جا استعمال

6- حد سے زیادہ مباشرت

7- رحم کے اندر سوزش

8- مختلف بیماریوں کا دبانا

9- بار بار حمل ہونا

10- بلاوجہ اسقاط حمل (یاDNCL کروانا)

11- ناجائز بچے کی ماں کے بعد غیر تربیت یافتہ نرسز سے صفائی کروانا۔

12- زیادہ بچے پیدا ہونا۔

13- کیلشیم کی شدید کمی

14- شدید اکڑن

15- زیادہ بوجھ اٹھانا

اہم ادویات

1- سیپیا 2- اورم میور

3- للیم ٹگ 4- میوریکس

5- پلسا ٹیلا 6- سلفر

7- سلیشیا 8- بیلا ڈونا

9- رسٹاکس 10- سٹانی

ڈاکٹر کینٹ نے صفحہ 743 پر Prolapsus uterus کا باقاعدہ ایک باب ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں۔

Prolapsus Utrus (k.p 743)

رحم کا ٹلنا

Arg-m, Arg-n, Aur, lil-t, Nat-h, Plat, Pall, Rhus-t, sep.

☆..........☆..........☆

(1) Prolapsus Utrus. lifting from (k.p 743)

بوجھ اٹھانے سے رحم کا ٹلنا۔

Agar[1], Aur[2], Calc[3], Podo[2], Rhus[2]-t

☆..........☆..........☆

(ii) Prolapsus Utrus-lying down amel (k.p 743)

نیچے لیٹنے سے رحم کے ٹلنے میں کمی۔

Nat-m, Sep.

☆..........☆..........☆

(iii) Prolapsus- Crossing leg amel (k.p 743)

ٹانگ پر ٹانگ چڑھانے سے رحم کے ٹلنے میں کمی۔

Lil-[1]+, Murx[1], Sep[3]

☆..........☆..........☆

(iv) Prolapsus- utris urination during (k.p 743)

پیشاب کرنے کے دوران رحم کا ٹلنا۔

Calc-P

☆..........☆..........☆

(v) Prolapsus uterus-Coition amel (k.p 743)

مباشرت سے رحم کے ٹلنے میں کمی۔

"Merc"

اپنا علاج بروقت کیجئے۔ خواہ مخواہ ادویات کا استعمال نہ کریں۔ (ڈاکٹر قمر تبسم)

(5) ویجائنل پرابلمز

ویجائنا کی بے شمار پرابلمز ہیں جن پرابلمز کا تفصیلی ذکر یہاں کیا جائے گا وہ کچھ یوں

ہے۔

1- فرج کی سوزش 2- فرج کی خارش

(i) فرج کی سوزش (Inflammation of Vagin)

اس بیماری میں عورت کے اندام نہانی میں سوزش سرخی، جلن، خارش پیدا ہو جاتی ہے جو کہ مریضہ کے لیے سخت ایذاء اور کوفت کا سبب بن جاتی ہے۔ بلکہ یہ عورت کی ذہنی اور نفسیاتی طور پر کمزور کر دیتی ہے۔

علامات (Symptoms)

1- جلن پائی جاتی ہے۔
2- سوزش جو سرخی کی شکل اختیار کر جاتی ہے۔
3- اندام نہانی میں خارش بھی ہوتی ہے۔
4- اندام نہانی سے خراش دار، بدبودار پانی کا اخراج
5- پیشاب کی تکلیفات بھی پائی جاتی ہیں۔
6- حیض کی کمی یا زیادتی۔
7- پیشاب کی نالی نائزہ کی سوزش۔
8- سوزش بڑھ کر پیپ کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔
9- لیکوریا۔
10- اندام نہانی سے خون کا اخراج۔

وجوہات (Causes)

1- اندام نہانی پر چوٹ لگ جانا۔
2- مانع حمل کی ادویات کا استعمال
3- غیر معیاری صابن۔

4- الرجی
5- چھوت دار خارش
6- بیکٹریل انفیکشن
7- بڑھاپے کی وجہ سے اندام نہانی کی سوزش۔
8- مباشرت کے بعد نہ نہانا
9- حد سے زیادہ انگشت زنی کرنا۔
10- زیادہ بچے پیدا ہو جائیں۔

علاج (Treatment)

1- پلسا ٹیلا
2- کلکتھرس
3- سیپیا
4- للیم ٹگ
5- کونیم
6- کالو فائکم
7- سی سی فیوگا
8- مرک سال
9- ایلومنیا
10- سلفر
11- امبرا گریشا
12- کلکیریا فاس
13- سبائنا
14- کالی سلف
15- سفلینم

احتیاط (Precaution)

1- ٹھنڈے پانی سے اجتناب کرنا چاہیے۔
2- الرجک اور خوشبودار چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔
3- سوزش کی وجہ کوئی الرجی ہے تو فوراً علاج کریں۔
4- الرجک اشیاء ترک کردیں۔
5- گرم خوراکوں سے پرہیز کریں۔

(ii) فرج کی خارش (Itching in Vagina)

فرج کی خارش اندام نہانی کے اندر اور باہر بھی ہو سکتی ہے۔ خارش کی وجہ سے ویجائنا میں سرخی جلن اور عجیب سا لطف بھی آتا ہے۔ یہ خارش جب شدید ہو جاتی ہے تو خون تک نکل آتا ہے۔ جس کی وجہ سے بے شمار پرابلمز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

علامات (Symptoms)

1- جلن شدید پائی جاتی ہے۔
2- خارش شدید ہونے کی وجہ سے درد بھی ہوتا ہے۔
3- خارش کی وجہ سے بدبودار پانی کا اخراج۔
4- پیشاب کا رنگ زرد۔
5- ویجائنہ میں ہمہ وقت کھجلی۔
6- خارش کی وجہ سے جنسی خواہش کا بھڑک اٹھنا۔

وجوہات (Causes)

1- سوزاکی مرد سے مباشرت۔
2- ویجائنا کی صفائی نہ کرنا۔
3- لیکوریا کی شدت۔
4- خون حیض لوتھڑے دار جو خراش کا اصل سبب ہے۔
5- بیکٹریل انفیکشن۔
6- وائرل انفیکشن۔
7- اندام نہانی کی الرجی۔
8- غیر معیاری صابن کا استعمال۔
9- مباشرت کے بعد نہ نہانا۔
10- ایک سے زیادہ مردوں سے جنسی تعلقات بڑھانا۔

ادویات (Medicines)

-1	سلفر	-2	سلیشیا
-3	پلساٹیلا	-4	سپیا
-5	میٹرن ٹیولد	-6	مرک سال
-7	نیٹرم میور	-8	نائٹرک ایسڈ
-9	رسٹاکس	-10	سفلینم
-11	کریازوٹ	-12	کلیڈیم

فرج کی خارش کیلئے ڈاکٹر کینٹ نے صفحہ 720 پر ویجائنا کی خارش کیلئے مندرجہ ذیل ادویات کا تفصیلی ذکر کیا ہے۔

ویجائنہ میں خارش

(i) Itching vagina (k.p 720).

Calad[3], kreos[3], Nit-ac[3], sep[3], Sulph[2]

☆..........☆..........☆

(ii) Itching- Coition, after (k.p 720)

مباشرت کے بعد خارش۔

Agar, Nit[3]-ac

☆..........☆..........☆

(iii) Itching Pregnancy during (k.p 720).

حمل کے دوران خارش۔

Bor[1], Calad[3]

☆..........☆..........☆

(iv) Itching voluptuous (k.p720)

شہوانی خیالات کے دوران خارش۔

Calad^{2}, Kreos^{3}, lil-t^{2}

☆..........☆..........☆

(v) Itching, evening (k.p 720)

ویجائنا میں خارش رات کے وقت۔

"Kreos^{2}"

☆..........☆..........☆

تجربے میں آئی ادویات

1- سلفر 200 2- سلیشیا 200

3- پلساٹیلا 200 4- سیپیا 200-1m

5- کریازوٹ 200

☆..........☆..........☆

(6) حمل (Pregnancy)

حمل کی تعریف:

جب مرد اور عورت مباشرت کا فعل مکمل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور مرد کا سیمن عورت کے انڈے سے جا ملے اور رحم کے اندر ملاپ کے بعد زائی گوٹ بنانے میں کامیاب ہو جائیں تو حمل قرار پاتا ہے۔ اس حالت کو حمل کہتے ہیں۔

سیمن کے ایک قطرے میں قریباً 60 ملین سے لے کر ایک کروڑ 20 لاکھ تک Sperm (کیڑے) موجود ہوتے ہیں اور ان میں کوئی ایک سپرم (کیڑا) ایک خاص وقت پر عورت کے ایگ سیل سے ملتا ہے تو اس سے حمل قرار پاجاتا ہے اور نارمل طریقے سے یہ تمام طریقہ کار عورت کے رحم کے اندر ہوتا ہے۔

انسانی انڈا (Ovum) Ovary میں پیدا ہونے کے بعد فیلوپین ٹیوبز (Fallopiantubes) کے ذریعے رحم کے اندر آتا ہے اور یہاں پر Male کی جانب سے آئے ہوئے Sperm سے ملتا ہے تو حمل کا ابتدائی عمل شروع ہوتا ہے اور حمل کے قرار پانے کے ساتھ ہی عورت کی جسمانی اور نفسیاتی احساسات میں واضح تبدیلی آتی ہے۔

قدرت نے عورت کے جسم میں رحم ایک ایسا عضو پیدا کیا ہے جو نہ صرف نسل انسانی کو آگے بڑھانے میں مددگار ہے جو بچہ کی ذہنی و جسمانی نشوونما کا سارا دارومدار عورت کی صحت پر منحصر ہے۔

حمل ہونے کے بعد اہم تبدیلیاں

-1 رحم کا پیندا (Fundus) بڑھ جاتا ہے۔

-2 رحم کی جھلی ڈھیلی ہو کر رحم کی دیواروں سے اتر کر ایک جگہ اکٹھی ہو جاتی ہے۔

-3 پیٹ بڑھ جاتا ہے۔

-4 ویجائنا میں ہلکی ہلکی رطوبت رہتی ہے۔

-5 متلی بھی ہوتی ہے۔

6- سر درد بھی ہوتا ہے۔

7- پیٹ میں گیس کا اجتماع بڑھ جاتا ہے۔

8- نرسیسٹ بڑھ جاتے ہیں۔

9- بریسٹوں میں دودھ آنا شروع ہو جاتا ہے۔

10- حیض بند ہو جاتا ہے۔

حمل کی تشخیص

1- پریگننسی سٹک سے چیک کرنے پر پتہ چل سکتا ہے کہ آیا حمل ہے کہ نہیں۔

حمل کے تیسرے سے 9 ماہ تک بچے کی لمبائی اور وزن کچھ یوں ہے۔۔

i- حمل کے تیسرے ماہ میں بچے کا وزن 1/2 پاؤ کے قریب۔

ii- چوتھے ماہ میں بچے کا وزن 3 چھٹانک اور لمبائی قریباً 6 انچ۔

iii- پانچویں ماہ میں بچے کا وزن 5 چھٹانک لمبائی دس انچ۔

iv- چھٹے ماہ میں بچے کا وزن 1/2 لمبائی 12 انچ۔

v- ساتویں ماہ میں بچے کا وزن ڈیڑھ کلو لمبائی 14 انچ۔

vi- آٹھویں ماہ میں بچے کا وزن 2 کلو لمبائی 19 انچ۔

vii- نویں ماہ میں بچے کا وزن 5 کلو اور لمبائی 20 انچ۔

بچہ قریباً 280 دن ماں کے پیٹ میں رہتا ہے۔ اور اتنی دیر خون حیض بند رہتا ہے۔

ادویات (Medicines)

حمل کے دوران ہونے والی مشکلات میں مستعمل ہونے والی دوائیں۔

دوائیں چھوٹی طاقتوں میں استعمال کریں۔

1- کالوفائکم 200   2- اپی کاک 20

3- پلساٹیلا 30   4- سیپیا 200

5- برائی اونیا 200   6- نکس وامیکا 200

7- پوڈوفائکم 200   8- سلفر 200

9- لائیکوپوڈیم200 10- سلیشیا200

آیئے ڈاکٹر کینٹ نے اپنی بک ریپرٹری آف کینٹ میں حمل کے لیے مندرجہ ذیل Rubric اہم ہیں۔ حمل میں لیکوریا بہت زیادہ شدت والی علامت ہے۔ کینٹ نے صفحہ 722 پر اس علامت کو یوں بیان کیا ہے۔

(i) Leucorrhoea- Pregnancy (k.p 722)

حمل کے دوران لیکوریا۔

Cocc, Kreos, Murx, Puls, Sep.

☆..........☆..........☆

(ii) Itching- Pregnancy during (k.p 720)

حمل کے دوران خارش (ویجائنہ) میں۔

Bor, Calad

☆..........☆..........☆

(iii) Nynphomaina, Pregnancy, during (k.p 69)

حمل کے دوران۔ جنسی خواہش کی زیادتی۔

"Zinc"

☆..........☆..........☆

حمل کے دوران پریشانیوں کو کم سے کم کریں تا کہ آپ کا بچہ صحت منداور مفید شہری ثابت ہو سکے۔ (ڈاکٹر قمر تبسم)

7- جنسی خواہش

اللہ تعالی نے مرداور عورت میں ایک خواہش رکھ دی ہے جس کو جنسی خواہش کہتے ہیں۔ مرداور عورت کے اندر ایک خاص حد تک خواہش، ایک دوسرے سے مباشرت کرنے کی تمنا یا ایک دوسرے کے جسم کو چھونا، لمس کرنا اور پھر جنسی خواہش کا ایک خاص غلبہ جو مردوں میں شہوت یعنی اٹھان جسے انگلش میں Erection کہتے ہیں اور مرد کا عضو اکڑ جاتا ہے اور منی کے اخراج کی

خواہش بیدار ہوتی ہے اور عورتوں میں نارمل جنسی خواہش جو مرد کے ساتھ کچھ مخصوص وقت گزارنے اور جسم کو چھونے کے بعد ہوتی ہے اس کو جنسی خواہش کہتے ہیں جس میں عورتوں کی ویجائنہ سے خاص قسم کی پتلی رطوبت رونما ہوتی ہے جو اس چیز کی علامت ہے کہ عورت مباشرت کیلئے تیار ہے۔ لیکن اگر یہ خواہش بغیر کسی جنسی کھیل کے یہ شروع ہو جائے یعنی مرد عورت کو دیکھ کر یا عورت مرد کو دیکھ کر خواہش مباشرت کا اپنے اندر ایک اظہار پیدا کر لے تو اس کو ہم خطرناک تصور کرتے ہیں۔ چونکہ یہ بک خصوصی طور پر عورتوں کے لیے ہی ہے لہٰذا عورتوں کی بات ہی ہو تو مناسب ہوگا۔

جب عورتوں کی خواہش حد سے کراس کر جائے تو اس کو شدید جنسی خواہش یعنی Nymphomania کہا جاتا ہے۔ یہ خواہش عموماً جن کی شادی ہوئی ہو اور اپنے خاوندوں سے کچھ عرصہ دور رہیں، خون حیض کے دوران یا بعد، کوئی گندی فلم دیکھ کر، اپنے پسندیدہ لڑکے یا مرد کو دیکھ کر یا پھر لیکوریا یا عضو تناسل کی طرف زیادہ توجہ ہونے کی وجہ سے ہو سکتی ہے۔ اگر خواہش بڑھ جائے اور عورت بزدل ہو یا مذہبی ہو تو وہ انگشت زنی (Mastroubation) کر لیتی ہے جو کہ عورت کے رحم، انڈے دانیوں اور ذہنی امراض میں مبتلا کرنے کیلئے ابتدا ہے اور اگر مرض پرانا ہو جائے تو تباہی مقدر بن جاتی ہے۔

آیئے ڈاکٹر کینٹ اس سلسلہ میں ہماری کیا رہنمائی کرتے ہیں۔

(1) Nymphomania (k.p 68)

عورتوں میں شدید جنسی خواہش۔

Medicines: Hyos, Lach, Orig, Plat, Staph, Stram.

☆..........☆..........☆

(2) Nymphomania- Menses before (k.p 69)

خون حیض سے قبل شدید جنسی خواہش۔

Calc-p, Phos, Verat.

☆..........☆..........☆

(3) Nymphomania- Menses- Cluring (k.p 67)

خون حیض کے دوران شدید جنسی خواہش۔

Hyos, Plat, Sec, Verat.

☆..........☆..........☆

(4) Nymphomania- Menses Suppersscd (k.p 69)

خون حیض کے دب جانے کے باعث شدید جنسی خواہش۔

Ant-c, Murx, Plat, Sulph.

☆..........☆..........☆

(5) Nymphomania- Metrorrhagia, during (k.p 69)

خون حیض کے زیادہ اخراج کے دوران شدید جنسی خواہش۔

Mosch, Murx, Plat

☆..........☆..........☆

(6) Nymphomania- Pregnancy During (k.p 69).

پرسوتی بخار کے دوران شدید جنسی خواہش۔

Chin, Plat,

☆..........☆..........☆

تجربے میں آئی ادویات

-1	پلاٹینا 10M-1M	-2	ہایوسائمس 200
-3	کونیم 200	-4	نیٹرم میور 1M
-5	تھوجا 10M-1M	-6	سلفر 200
-7	میوریکس 1M	-8	اوریگینم 200
-9	سٹرامونیم 200M	-10	زنکم میٹ 200

مخصوص زاویہ سے جنسی جوش میں کمی لائیے

1- مذہب کی ترغیب دیں/نماز ادا کریں یا کرنے کی ترغیب دیں۔
2- اپنے گردونواح سے متاثر نہ ہوں۔
3- فحش اور گندی فلمیں نہ دیکھیں۔
4- زیادہ گرم اشیاء استعمال نہ کریں۔
5- لڑکوں سے دوستی نہ کریں کیونکہ لڑکے سیکس کی طرف جلدی جاتے ہیں۔
6- گندے لٹریچر سے پرہیز کریں۔
7- فون کالز سے پرہیز کریں خصوصاً لڑکوں سے۔
8- خون حیض کے دنوں میں نہانے کی کوشش نہ کریں اور جنسی جذبے کو کنٹرول کریں کیونکہ خون حیض کے دنوں میں شہوت بڑھ جاتی ہے۔
9- جن عورتوں کے خاوند ملک سے باہر ہیں کوشش کریں کہ وہ زیادہ دیر تک وقت گھر گزاریں۔
10- اپنی زندگی کا مقصد ضرور سامنے رکھیں۔

☆..........☆..........☆

میرے نزدیک اہم باتیں:

1- جن لڑکیوں کی خواہش زیادہ ہوتی ہے ان کو میں زیادہ سے زیادہ یہ کہتا ہوں کہ مرد اور عورت صرف سیکس کیلئے ہی نہیں بنایا بلکہ اپنی زندگی کا مقصد مثبت اور دوسروں کیلئے ہو تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ لڑکیوں کے ذہن سے ہمیشہ کیلئے سیکس کی زیادتی کم ہو جاتی ہے اور وہ ایک پر اثر، بہترین اور مثبت زندگی گزارتی ہے اور جنسی خواہش کی زیادتی نہیں ہو پاتی۔
2- ادویات کا استعمال ہمیشہ مریضہ کی علامات کے مطابق استعمال کریں خصوصاً محبت میں ناکامی، مردوں سے نفرت خصوصاً غیر مردوں سے غیر شرعی فعل (زنا) Inter Course یا پھر مردوں سے ضرورت سے زیادہ چاہت بھی ضرور چیک کریں۔

3- محبت میں ناکامی کی اصل وجہ لڑکے کی چاہت کو دل سے بھلانا مشکل ضرور ہوتا ہے لیکن آپ اچھے ڈاکٹر بن کر اس مریضہ کی ذہنی علامات کو بذریعہ گفتگو کم کریں اور ادویات استعمال کروائیں۔

☆..........☆..........☆
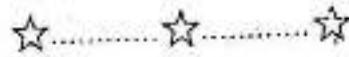
8- ماں کا دودھ

ماں کا دودھ بچے کیلئے نہایت مفید اور طاقتور ہوتا ہے۔ ایک عورت کے دونوں پستانوں میں دودھ دوران حمل ہی بننا شروع ہو جاتا ہے اور بچے کی پیدائش کے ساتھ ہی پستان دودھ سے بھر جاتے ہیں اور دودھ نکلنا شروع ہو جاتا ہے اور یہ دودھ بچے کی صحت کیلئے نہایت اہم ہوتا ہے کیونکہ ماں کا دودھ ابتدائی خوراک ہے جو مکمل طور پر مکمل غذا ہے۔ دودھ کے ہوتے ہوئے بچے کو کسی اور غذا کی ضرورت نہیں ہوتی خصوصاً 4 ماہ تک قطعاً ضرورت نہیں ہوتی پھر ہلکی پھلکی غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ کچھ عورتیں دودھ نہیں پلاتی۔ اس سے بریسٹ کینسر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اور ڈبے کا دودھ بچے کیلئے نقصان دہ ہے۔ گو کہ ڈاکٹرز خصوصاً ایلوپیتھک ڈاکٹرز ڈبے کے دودھ کو ماں کے دودھ کا بہترین نعم البدل قرار دیتے ہیں جو کہ سراسر زیادتی ہے۔ ہاں اگر عورت کے پستانوں میں دودھ کی کمی یا دودھ سے بچے کو خطرہ ہو تو ڈبے کا دودھ پلانا ایک حد تک مفید ہے مطلب مجبوری ہے۔

آیئے دیکھتے ہیں ماں کے دودھ سے کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

1- ماں کا دودھ پینے والے بچے ڈبے کے دودھ پر پلنے والے بچے سے زیادہ ہشاش بشاش ہوتے ہیں۔

2- ماں کا دودھ پینے والے بچے ذہنی طور پر مضبوط ہوتے ہیں۔

3- ماں کا پراپ دودھ پینے والے بچے جلدی دانت نکالتے ہیں۔

4- ماں کا دودھ پینے والے بچے ڈبے کے دودھ پینے والے بچے کی نسبت تیزی سے بڑھتے ہیں اور بڑے Active ہوتے ہیں۔

5- عصبی نظام اور دماغی طور پر مضبوط ہوتے ہیں۔
6- ماں کا دودھ پینے والے بچے ڈبے کا دودھ پینے والے بچے سے زیادہ ذہین ہوتے ہیں۔
7- ماں کا دودھ پینے والے بچے قبض، دست، الرجی، نمونیا، (سینے کی بیماریاں) وغیرہ میں کم مبتلا ہوتے ہیں۔
8- ماں کا دودھ پینے والے بچے موسمی اثرات سے اکثر بچے رہتے ہیں۔
9- سب سے بڑھ کر معاشی فائدہ ہوتا ہے۔ اور مکمل غذا بغیر جراثیم کے براہ راست ملتی رہتی ہے۔
10- ماں کے دودھ سے پلنے والے بچے ڈبے کے بچے کی نسبت زیادہ پروقار ہوتے ہیں۔

نقصانات (ڈبے کے دودھ کی وجہ سے)

1- بچے کی جسمانی نشوونما متاثر ہوتی ہے۔
2- ماں کو چھاتی کا کینسر ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔
3- ماں اور بچے کا رشتہ مضبوط نہیں ہو پاتا۔
4- ڈبے کا دودھ مہنگا اور غیر معیاری بھی ہوتا ہے۔
5- ڈبے کا دودھ ماں کا نعم البدل نہیں ہو سکتا کیونکہ جوں جوں بچہ بڑھتا جاتا ہے دودھ بھی قدرتی طور پر غذائی ضرورت اور اجزاء پورے ہوتے رہتے ہیں۔ ڈبے کے دودھ کو یہ فضیلت نہیں۔

مزید فوائد

1- اگر بچے کو دودھ پلایا جائے تو خاندانی منصوبہ بندی خود بخود ہو جاتی ہے اور خاندانی منصوبہ کی ادویات نہیں لینا پڑتی۔
2- دودھ پلانے والی عورت کو بریسٹ کینسر نہیں ہوتا۔
3- دودھ پلانے کی صورت میں بچے اور ماں کا رشتہ مضبوط ہوتا رہتا ہے۔
4- نفسیاتی طور پر بچے ذہین اور مفید شہری بنتے ہیں۔

پیچیدگیاں۔مشکلات (دودھ نہ پلانے کی وجہ)

1- چھاتی کی چوٹ۔
2- چھاتی کی سوزش
3- پستانوں کی نپل پھٹنا
4- پستان کا پھوڑا
5- پستانوں کے اندر دودھ کا کم اترنا
6- پستانوں میں گلٹیں پڑ جانا
7- پستان کا حد سے چھوٹا ہونا
8- پستان کا حد سے زیادہ بڑا ہونا
9- دودھ کا بخار
10- دودھ کی زیادتی
11- چھاتیوں سے دودھ کا بے اختیار نکلنا یا نکلتے رہنا۔
12- دودھ کا خراب ہونا۔

(1) چھاتی کی چوٹ (Trauma یا Injury on Breast)

چھاتی کی چوٹ سے مراد پستان کی چوٹ ہے۔ پستان کی چوٹ اندرونی یا بیرونی وجہ سے ہوسکتی ہے۔ کوئی سخت شے سے ٹکرانے سے بھی چھاتی کو چوٹ لگ سکتی ہے یا بریسٹ کسی وجہ سے چوٹ کا شکار ہو جائے۔

ادویات:۔ آرنیکا۔ بیلاڈونا۔ کلکیریا کارب۔ لیکیسس۔

☆..........☆..........☆

(2) چھاتی کی سوزش (Infection of Breast)

بیکٹریا کا چھاتی پر حملہ جو سوزش پیدا کرنے کی وجہ بنتے ہیں۔ ابتدائی حالت میں صرف بریسٹ میں سوزش ہوتی ہے (سرخی، گرمی اور درد ہوتا ہے) جب مرض شدت اختیار کر جائے تو ریشہ پیدا ہوتا ہے۔ جس کا سبب بیکٹریا جس کا نام (Staphylococcus Aureus) ہے۔

ادویات:۔ بیلاڈونا۔ برائی اونیا۔ ہیپر سلفر۔ سلیشیا۔ سلفر۔

☆..........☆..........☆

(3) پستانوں کے نپل کا پھٹنا (Fissure of Nipple)

نپل کے سروں پر کوئی شگاف پڑ جائے یا نپل کے اندر حد سے زیادہ انفیکشن ہو جائے تو نپل پھٹ جاتی ہے تو پستانوں کا نپل پھٹ جانا واقعی شدت اختیار کر جائے تو بریسٹ سوج جاتا ہے اور دودھ بھی نہیں آتا جو کافی تکلیف پیدا کر دیتا ہے۔

ادویات:۔ فائی ٹولاکا۔ بیلاڈونا۔ سلفر۔ سیپیا۔

☆..........☆..........☆
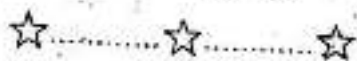
(4) پستان کا پھوڑا (Breast Abcess)

بیکٹریا کا حملہ آور ہونے کے بعد متاثرہ حصہ میں گٹھلی سی محسوس ہوتی ہے۔ اگر پھوڑا بڑا ہو جائے تو عورت کو بخار چڑھ سکتا ہے یہ تکلیف بچے کی پیدائش کے دوسرے یا تیسرے ماہ ہو سکتی ہے۔

ادویات:۔ ہیپر سلفر۔ مرک سال۔ فاسفورس۔ فائی ٹولاکا۔ سلیشیا۔ سلفر۔

☆..........☆..........☆
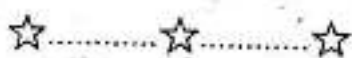
(5) پستانوں میں دودھ کی کمی (Agalactia)

جب دودھ بنانے والی غدودیں مناسب مقدار میں دودھ پیدا نہ کریں یا ان کے اندر کوئی رکاوٹ آ جائے یا وہ نالیاں سوزش زدہ ہوں تو دودھ کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے ماں دودھ پلانے سے قاصر ہوتی ہے۔

ادویات:۔ ایگنس کاسٹس۔ پلساٹیلا۔ الیانوٹیڈا۔ فائی ٹولاکا دودھ کی افزائش بڑھاتی ہے۔

☆..........☆..........☆
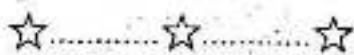
(6) پستان میں گانٹھیں پڑنا (Tumors)

پستان میں گانٹھیں پڑنے سے دودھ پلانے میں دشواری آتی ہے اور پستان پر درد اور حساس ہو جاتا ہے۔ پستانوں میں اگر سخت گانٹھیں پڑ جائیں تو یہ خطرناک اور نرم گانٹھیں پڑ جائیں تو کم خطرناک ہوتی ہیں۔ سخت گانٹھیں عموماً کینسر کا سبب بن سکتی ہیں۔ لہٰذا بریسٹ کی گانٹھوں کو

معمولی نہ سمجھیں بلکہ اس کا علاج کروائیں۔ اگر یہ گانٹھیں سخت ہو جائیں تو رسولیاں بن جاتی ہیں جن کو (Fibrocystic Disease) کا نام دیا جاتا ہے۔

ادویات:۔ کونیم۔ نیٹرم میور۔ سلفر۔ کلکیر یا فلور۔

☆..........☆..........☆

(7) پستان کا حد سے چھوٹا ہونا

Atrophy of Mammoe یا (Breast so small)

پستان کی نشوونما میں کمی، چھوٹا رہ جانا، ڈھیلا پڑ جانا، یا پستان کا سائز کم ہونا۔ بنیادی طور پر ہارمون کی سیکرشن کا مناسب حد تک نہ ہونا۔ پستان کا حد سے چھوٹا ہو جانے کا باعث بنتا ہے۔

ادویات:۔ اگنیس کاسٹس۔ فائی ٹولاکا۔ کونیم۔ آیوڈیم۔ کالی آیوڈائیڈ۔

☆..........☆..........☆

(8) پستان کا حد سے بڑا ہونا (Hypertrophy of Mamme)

پستانوں کی نشوونما حد سے زیادہ ہو جائے تو ایک تو بدنما لگتے ہیں دوسرا یہ کہ پستان کا حد سے زیادہ بڑا ہونا ہارمون کی سیکریشن حد سے زیادہ بڑھ جائے تو پستان کا حد سے زیادہ بڑا ہو جانا غیر فطری عمل ہے۔ حد سے زیادہ کھانا پینا پستان کے حد سے زیادہ بڑھ جانے کی اصل وجہ ہے۔

ادویات:۔ کیموملا۔ کاربوانی میلس۔ کونیم۔ سلیشیا۔ سلفر۔ تھوجا۔

☆..........☆..........☆

(9) دودھ کا بخار (Milk Fever)

دودھ جمع ہونے کی اصل وجہ بچہ دودھ نہ پیئے تو دودھ جمع ہونے کی صورت میں شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ وریدیں پھول جانے سے درد ہوتا ہے۔ یہ دودھ کا بخار کہلاتا ہے۔

ادویات:۔ ایکونائٹ۔ برائی اونیا۔ بیلاڈونا۔ ایسڈ فاس۔ پلساٹیلا۔ سیپیا۔

☆..........☆..........☆

(10) دودھ کی زیادتی (Gala Ctorrhoea)

دودھ کی حد سے زیادہ کثرت ہارمون کی سیکرشن بعض صورتوں میں ایبنارمل ہو جاتی ہے بعض صورتوں میں دودھ زیادہ بننے لگتا ہے۔ دودھ کی کم کرنے والی ادویات نہایت سوچ سمجھ کر دینی چاہیے۔

ادویات:۔پلساٹیلا۔کلکیر یا کارب۔برائی اونیا۔

☆.........☆..........☆

(11) چھاتیوں سے دودھ کا بے اختیار نکلتے رہنا

(Unnotice Milk From Breast)

جب مریضہ حد سے زیادہ کمزور ہوتو چھاتیوں سے دودھ بے اختیار نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ مریضہ کی خوراک کو بہتر کیا جائے تو دودھ کا بے اختیار نکلنا بند ہو جاتا ہے۔

ادویات:۔بوریکس۔برائی اونیا۔چائنا۔پلساٹیلا۔

☆.........☆..........☆

(12) دودھ کا خراب ہونا

دودھ کی خرابی کی وجہ سے بچہ دودھ کی قے کر دیتا ہے۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب دودھ خراب ہوتا ہے۔ وجہ صرف اور صرف دودھ بنانے والے گلینڈ اور ہارمون کے اندر حد سے زیادہ ایب نارملٹی دودھ کے خراب ہونے کا باعث بنتی ہے۔یا پھر حمل بھی اس کی وجہ ہوسکتا ہے۔

ادویات:۔کلکیر یا کارب۔پلساٹیلا۔فائی ٹولاکا۔

اگر آپ کسی موذی مرض میں مبتلا ہیں تو فوراً آپ رابطہ کرسکتی ہیں۔

(PH: 0300-6405679) 0345-6862134

☆.........☆..........☆

(9) پستان کی خرابیاں

پستان کی خرابیاں عموماً پستان چھوٹے یا معدوم ہونے سے لاشعوری طور پر بیمار معلوم ہوتی ہے۔ عورت کے جسم سے پستان معدوم کر دیں تو کشش 70 سے 80 فیصد کم ہو جاتی ہے۔

پستان کی خرابیاں مندرجہ ذیل ہیں۔

1- پستان کا چھوٹا ہونا۔

2- پستان کا بڑا ہونا۔

3- پستان کی رسولیاں۔

4- پستان کا کینسر

(1) پستان کا چھوٹا ہونا (Atrophy of Mammae)

نسوانی حسن میں پستانوں کا ایک خاص حد تک ابھرا ہوا ہونا عورت کی کشش کو مکمل کرتا ہے۔ اگر عورت کے پستان نارمل حد سے چھوٹے رہ جائیں۔ سوکھ جائیں۔ کمزور پڑ جائیں۔ ڈھیلے پڑ جائیں یا بعض اوقات معدوم ہو جائیں تو پستان کا سائز میں فرق ہوتا ہے۔ پستانوں کی نشوونما میں رکاوٹ سے چہرے و جسم کی خوبصورتی پر پانی پڑ جاتا ہے۔

نفسیاتی طور پر لڑکیاں پریشان رہتی ہیں۔ لڑکیاں عموماً کریمیں، لوشن، اشتہاری ڈاکٹروں کی بنی بنائی کریمیں لگا لگا کر بریسٹ کی اصل سائز کو مزید خراب کر لیتی ہیں۔ اس کا مکمل اور پائیدار علاج صرف اور صرف ہومیو پیتھک میں ہے۔

کیونکہ یہ نقص صرف اور صرف اندرونی یعنی ہارمون کی ایب نارملٹی کو دور کرنے، نفسیاتی الجھن کو دور کرنے سے یا کسی ناکامی محبت یا کوئی غم یا پریشانی کی ہسٹری تو موجود نہیں اس کو دور کرنے کے بغیر پستان کبھی بھی اپنی نارمل حالت میں نہیں آ سکتے۔

ڈاکٹر کینٹ نے Chest کے باب میں صفحہ 824 پر Atrophy, Mammae کا اہم Rubric ہے۔

(1) Atrophy of Mammae (k.p 824)

Con, iod, Kali-i, Kreos, Lac-d, nat-m.

nux,m, Plb, Sars, Sec.

(ii) پستان کا بڑا ہونا (Hypertrophy of Mammae)

خواتین کے پستان عمر و جسم کے لحاظ سے اگر حد سے بڑھ جائیں تو پستان بڑھ جاتے ہیں۔ اگر دبلی پتلی کم عمر لڑکیوں کے پستان زیادہ بڑے ہو جاتے ہیں جو کہ غیر موزوں نظر آتے ہیں۔ عموماً ایسا چوٹ لگنے کے بعد، خون حیض کی زیادتی، سن یاس اور خون حیض کے دوران، بریسٹ تیل کی سوزش وغیرہ یا حد سے زیادہ جنسی خواہش بھی پستان کے بڑا ہونے کا سبب ہے۔

ڈاکٹر کینٹ کی ریپرٹری کی صفحہ 835 پر مندرجہ ذیل Rubric ہیں۔

پستان کا بڑا ہونا۔

(1) Hypertrophy-Mammae (k.p 835).

Carb-an, Cham, Con, iod, graph, Phyt, Phos.

Puls, Ruta, Sep, Sil, Sulph, Thui

☆..........☆..........☆

(2) Hypertrophy- Right (k.p 835).

پستان کے بڑا ہونا۔ دائیں طرف کا۔

Arn, Con, Phyt, Vip.

☆..........☆..........☆

(3) Hypertrophy- Left (k.p 835).

پستان کا بڑا ہونا۔ بائیں طرف کا۔

Sil.

☆..........☆..........☆

(4) Hypertrophy- Abscess, After (k.p 835)

پھوڑا ہونے کے بعد پستان کا بڑا ہونا۔

Con, Graph.

☆..........☆..........☆
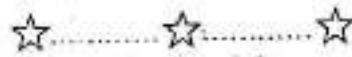
(5) Hypertrophy- Menses before (k.p 835)

خون حیض سے قبل۔ پستانوں کا بڑا ہونا۔

Con, Lac-c, Sang.

بروقت علاج کیجئے

پستانوں کے بڑے یا کم ہونے کی صورت میں کوئی کریم استعمال نہ کریں۔ (ڈاکٹر قمر تبسم)

☆..........☆..........☆

(iii) پستان کی رسولیاں

رسولیاں کی دو بڑی اقسام ہیں۔

(1) سادہ رسولی (Benign Cyst)

(2) خبیث رسولی (Malignant Cyst or Tumour)

(1) سادہ رسولی (Benign Cyst)

ایسی رسولی جو پستان کے اندر تو موجود ہو لیکن نقصان نہ دے یا بہت کم دے سادہ رسولی یا Benign Cyst کہلاتی ہے۔ پستانوں میں اس طرح رسولیاں موجود ہیں تو اسے فائبروسسٹک (Fibrocystic Disease) کا نام دیا جاتا ہے۔ نارمل پستان کی ساخت Texture میں گلٹی نما ابھار موجود ہو تو پستان کو کہہ سکتے ہیں کہ رسولیاں سادی ہیں۔ فائبروسسٹک عارضہ یعنی ایسی رسولی دار ساختیں جن کے متوازی عمل کے طور پر نسیجی ریشوں کی غیر نارمل بھرمار آن موجود ہوں۔

☆..........☆..........☆

(2) خبیث رسولی (Malignant Cyst or Tumor)

ایسی رسولیاں جو پستان کے اندر موجود ہونے کے ساتھ پستان کے اندر نقصان دینے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہوں کیونکہ یہ رسولیاں جڑ دار ہوتی ہیں۔ اس لیے ان کو خبیث رسولیاں (Malignant Cyst) کہتے ہیں۔ پستان میں سوزش، ورم کا عارضہ عموماً کینسر کا سبب بن سکتا ہے اور خبیث رسولیاں نہایت خطرناک ثابت ہوتی ہیں۔

☆..........☆..........☆

ادویات (Medicines)

1. سادہ رسولیوں کے لیے اہم ادویات: کونیم۔ کلکیر یافلور۔ فاسفورس۔ (چھوٹی طاقتوں میں)۔

2. خبیث رسولیوں کے لیے اہم ادویات: کونیم۔ کلکیر یافلور۔ نیٹرم میور۔ (اعلیٰ طاقتوں میں)۔

☆..........☆..........☆

(iv) پستان کا کینسر (Cancer of Breast)

اگر چھاتی میں مستقل درد ہوتا رہے تو اپنے بریسٹ کا چیک اپ کروانا چاہیے کہ آیا پستان کا کینسر تو نہیں ہوگا۔ لیکن یاد رکھیے کہ یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر درد، یا چھاتی کی نپل کا پھٹنا، درد ہونا وغیرہ پستان کا کینسر ہی ہو۔ لہٰذا یہ چیک اپ کے بعد ہی ناممکن ہے۔ چھاتی کے درد کی اصل وجوہات تو بے شمار ہیں۔

(i) چھاتی کی رو سے چھاتی میں مستقل درد کا رہنا کسی بیماری کی نشاندہی کرتا ہے۔

(ii) چوٹ کا لگنا

(iii) چھاتی کی ٹی بی

(iv) چھاتی میں گٹھلی یا دو سے زائد گٹھلیاں ہونا۔

(v) چھاتی کی خارش

(vi) چھاتی کا کینسر۔
درد کی شدت ہلکی یا بروقت محسوس ہونے والا درد ہو سکتی ہے۔
چھاتی کے کینسر کی تشخیص کے لیے ایک خاص ایکسرے ہوتا ہے جسے میموگرافی (Mamo Graphy) کہتے ہیں۔ جو کہ بیماری کی نشاندہی آسانی سے ہو جاتی ہے۔

کینسر کی تعریف:

ایسا پھوڑا، یا ایسا درد، ایسی سوزش جو ٹھیک ہونے میں نہ آئے کینسر کہلاتا ہے۔ کینسر ایک پھیلنے والا مرض ہے۔ اگر چھاتی میں شروع سے جبکہ کینسر کی نشاندہی کی گئی ہو تو بذریعہ آپریشن نکال دیا جاتا ہے لیکن ڈاکٹر برنٹ کے یہ الفاظ کتنے سنہری ہیں۔

سیب کے درخت سے سیب اتارنے سے کیا سیب پھل دینا بند کر دے گا۔ یقیناً نہیں اگر کینسر کی تشخیص بروقت ہو جائے تو ہومیو پیتھک میں اللہ کے فضل و کرم سے مکمل علاج ہے۔ اگر ایلو پیتھک طریقہ علاج اپنایا جائے تو پھر متاثرہ حصہ کو بذریعہ آپریشن کرا کے نکال دینے سے باقی حصہ بچ سکتا ہے۔ چھاتی کے جسم سے الگ ہو جانے کے بعد جو خلا پیدا ہوتا ہے اس کو نئے سرے سے چھاتی لگا دی جاتی ہے جسے Prosthesis کہتے ہیں۔

☆..........☆..........☆

بریسٹ کینسر کی مزید وجوہات

عام وجوہات۔

1- چوٹ لگنا۔
2- غیر فطری فعل (یعنی حد سے زیادہ غیر محرم مردوں سے مباشرت)
3- دودھ نہ پلانا۔
4- ٹی بی
5- چھاتی میں گٹھلیاں

☆..........☆..........☆

نفسیاتی وجہ

1- دماغ کا منتشر ہونا۔

2- محبت میں ناکامی۔

3- خواتین میں ہارمونز کے نظام کے خراب ہونے کا اثر چھاتیوں پر پڑتا ہے۔

4- غم کی وجہ

5- حد سے زیادہ جوشیلا پن۔

آیئے دیکھتے ہیں ڈاکٹر کینٹ اس سلسلہ میں کیا اہم Rubric حصہ لیتی ہیں۔ اس ضمن میں صفحہ 824 پر اہم Rubric کچھ یوں ہیں۔

بریسٹ کینسر

(i) Cancer Mammae (k.p 824)

Bufo, Calc, Caust, Con, Graph, Merc. Ox-ac, Phos, Phyt, Psor, Puls, Sang, Sep, Sil, Sulph, Thus, Tub,

☆............☆............☆

(ii) Cancer, Mammac- nigntly Pains (k.p 824)

بریسٹ کینسر جو چوٹ لگنے سے ہو۔

Bell-p, Con.

☆............☆............☆

تجربے میں آئی باتیں:

(1) اہم ادویات کے بجائے علامتوں کو درست کرنے کی کوشش کریں۔

میرے ہاتھوں پلساٹیلا، نیٹرم میور، آرسنک البم، سلفر سے بریسٹ کینسر ٹھیک ہوئے ہیں۔ لہٰذا آپ ذہنی علامتوں کو درست کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کینسر ہو یا ایڈز خود بخود ٹھیک ہو جائے گی۔

(11) اسقاط حمل (Abortion)

(1) اسقاط حمل (Abortion)

حمل کا حادثاتی طور پر یا حاملہ کی مرضی کے برخلاف یا مرضی کے ساتھ حمل کا ضائع کرنا یا کرانا اسقاط حمل کہتے ہیں۔

حمل کے بعد عموماً 28 ہفتوں تک حمل کا ضائع ہونا یا ضائع کروانا اسقاط حمل ہی کہلائے گا۔ اگر 3 ماہ سے لے کر 7 ماہ تک حمل کا ضائع ہونا Miscarriage کہتے ہیں۔

(2) Premature Labor سے مراد بچے کی زندہ حالت یا نوزائیدہ کی صورت میں قبل از وقت ولادت ہے۔ یہ عموماً 7 ویں یا 8 ویں مہینے میں ہو سکتی ہے۔ یہ بچے عموماً کمزور اور لاغر ہوتے ہیں بعض مر بھی جاتے ہیں۔

اسقاط حمل کی اقسام (Types of Abortion)

(1) اسقاط کاذب (Threatened Abortion)

(2) اسقاط ناگزیر (Inevitable Abortion)

(3) عادتی اسقاط (Habitual Abortion)

(4) اسقاط الفوت (Missed Abortion)

(5) اسقاط عنقی (Cervigl Abortion)

(6) مجرمانہ اسقاط (Criminal Abortion)

(7) عفونی اسقاط (Septic Abortion)

(8) مکمل اسقاط (Complete Abortion)

(9) غیر مکمل اسقاط (Incomplete Abortion)

(10) طبی اسقاط (Therapeutic Abortion)

(11) قانونی اسقاط (Legal Abortion)

(12) غیر قانونی اسقاط (Illegal Abortion)

(13) اسقاط بیضی (Ovular Abortion)

(14) پلاسینٹل اسقاط (Placental Abortion)

(15) اسقاط جنینی (Foetal Abortion)

(16) اناٹومیکل اسقاط (Anatomical Abortion)

اسقاط حمل کے اصل سبب (Etiology)

(1) شدید چوٹ (Truma)

(2) رحم کی بدوضعی (Uterine Deformities)

(3) خواہ مخواہ انٹرکورس کرنا (Habitual intercourse)

(4) غم، خوف یا خوشی بھی وجہ بن سکتی ہے (Physological Causes)

(5) اسقاط حمل کی ادویات اور تیز ادویات جو طاقت والی ہوں (Poinsons Drugs)

(6) جنین کی موت (Foeatal Death)

(7) وٹامن ای کی کمی (Lack of vit-E)

(8) اینڈوکرائن بیماریاں (Endocrine Disease)

(9) ناقص تغذیہ (Malnvitrition)

(10) انفیکشن (Infection)

(11) سوزا کی وجوہات (Psoric Cause)

(12) آر ایچ فیکٹر کی پرابلم (RH. Factors)

(13) آتشک (Sphilis)

(14) تیز درجہ حرارت (Pyrexia)

(15) جنین کی دم کشی (Foetal Anoxia)

(16) وٹامن سی کی کمی (Lack of Vit-c)

اسقاط حمل سے بچنے کیلئے حمل کے ابتدائی 3 ماہ تک مباشرت سے پرہیز کریں۔

ڈاکٹر ملک قمر تبسم

اسقاط حمل کی تشخیص (Diagnosis of Abortion)

(1) اندام نہانی سے خون کا اخراج۔

(2) رحم کے عضلات میں تشنجی اکڑن۔

(3) کمر درد لگاتار رہتا ہے۔

(4) پیٹ میں بے چینی۔

(5) حمل بدستور جاری رہتا ہے۔

(6) خون کا اخراج پر درد ہوتا ہے۔

اسقاط ناگزیر کی علامات اور نشانیاں

(Symptoms and Signs of inevitasle Abortion)

(1) رحم میں دکھن ہوتی ہے۔

(2) بخار ہو جاتا ہے۔

(3) سروکس چوڑی ہو جاتی ہے۔

(4) حمل کے اجزاء باہر خارج نہیں ہوتے۔

(5) خون کا اخراج ہو جاتا ہے۔

مکمل اسقاط حمل کی علامات اور نشانیاں

(Symptoms & Signs of Complete Abortion)

-1 جنین مکمل طور پر خارج ہو جاتا ہے۔

-2 پلاسنٹا مکمل طور پر خارج ہوتا ہے۔

-3 درد رک جاتے ہیں۔

غیر مکمل اسقاط حمل کی علامات اور نشانیاں

(Symptoms & Signs of Incomplete Abortion)

-1 رحم کا منہ کھل جاتا ہے۔

2- رحم معمولی طور پر سائز میں بڑھ جاتا ہے۔
3- ماہانہ نظام جاری یا قائم نہیں ہوتا۔
4- رحم کے اندر بے چینی بڑھ جاتی ہے۔
5- معمولی تشنجی دردیں واقع ہوتی ہیں۔

فوت الجنین کی علامات اور نشانیاں

(Sign & Symptoms of Missed Abortion)

1- حمل مزید ترقی نہیں کر پاتا۔
2- حمل کی اصل نشانیاں اور علامات غائب ہو جاتی ہیں۔
3- ویجائنہ سے بھوری رنگت والا رطوبتی مادہ خارج ہوتا ہے۔
4- سروکس (عنق الرحم) ہلکی سخت ہوتی ہے۔
5- رحم کا حجم چھوٹا ہو جاتا ہے۔
6- رحم آہستہ آہستہ نرم ہو جاتا ہے۔

تشخیص بذریعہ لیبارٹری (Laboratory Diagnosis)

1- خون کا مکمل معائنہ (Blood CP)
2- مرد اور عورت کے کروموسومز کا مطالعہ (Study of Chromosomes)
3- حاملہ کے خون کا گروپ معلوم کرنا (Blood Group of Pregnant)
4- والد کے خون کا گروپ معلوم کرنا (Blood Group of Father)
5- تھائی رائڈ کا فعل جاننا (Thyroid Function Test)
6- سیرم زنک لیول (Serum Zinc Lavel)

☆..........☆..........☆
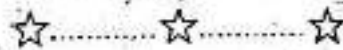
علاج (Treatment)

استقاط حمل کی کامن ادویات

-1 سباٹنا200	-2 سکیل کار30	-3 سیپیا200-1m
-4 پلساٹیلا20	-5 وائی برنم آپولس200	-6 ایکونائٹ200
-7 کالوفائکم200	-8 کنیقرس200	-9 پائروجینیم1m
-10 بیلاڈونا200		

ابارشن کی ڈاکٹر کینٹ کی روک سے اہم ادویات۔ کینٹ ریپرٹری کی "زنانہ عوارض" کے عوارض صفحہ 714 پر مندرجہ ذیل علامات لکھی گئی ہیں۔

(1) Abortion (k.p 714) Big Medicines are written here.

Apis, Bell, Cham, Croc, Erig, Gels, Ipecac, Nux-m Nux-v, Phos, Puls, Sabin, Sep, Stram, Sulph.

☆..........☆..........☆

(2) Abortion- Exertion from (k.p 714)

ابارش جو جوش سے ہو/خوشی سے ہو۔

"Gels"

☆..........☆..........☆

(3) Abortion- Exertion from (k.p 714)

ابارش جو مشقت سے ہو۔

"Erig^3", Helon^1, Mill1, Rhus^2-t

☆..........☆..........☆

(4) Abortion, Tright from (k.p 715)

Acon^2, Gels^2, Ign^2, op^2

☆..........☆..........☆

(5) Abortion- injuries After (k.p 715)

ابارش جو چوٹ لگنے کے بعد ہو۔

Arn[2], Rhus[1]-t

☆..........☆..........☆

(6) Abortion month Second (k.p 715)

Apis, Kali-c

☆..........☆..........☆

(7) Abortion month third (k.p 715)

ابارشن جو تیسرے مہینے ہو۔

Apis[1], Cimic[1], Cooc[1], Mere[2], Sabin[2], Sec[2], Thuj

☆..........☆..........☆

(8) Abortion fifth to seventh (k.p 715)

ابارشن جو پانچویں سے ساتویں ماہ میں ہو۔

"Sep"

☆..........☆..........☆

(9) Abortion Last months (k.p 715)

ابارشن جو آخری ماہ میں ہو۔

"Op"

☆..........☆..........☆

(10) Abortion, early months (k.p 715)

ابارشن جو ابتدائی مہینے میں ہو۔

"Apis"

☆..........☆..........☆

(11) Abortion Suppresed Grief (k.p 715)

ابارشن جو دبے ہوئے غم کے باعث ہو۔

Ign, nat.m

☆..........☆..........☆

(12) Abortion tendency to (k.p 715)

ابارشن کا رحجان ہو۔

Caclc[2], Caul[2], Cimic[2], Helon[2], Plb[3], Puls[1], Sabin[2], Sep[2], Sulph[2]

☆..........☆..........☆

(13) Abortion, Thimderstoom (k.p 715)

ابارشن جو طوفانی موسم میں ہو۔

Nat-c[1], Rhod[1]

اگر آپ بار بار ابارشن جیسے کیس میں مبتلا ہو جاتیں ہیں اور آپ پریشان ہیں طرح طرح کے علاج کروانے کے بجائے صرف ایک بار مکمل علامات کے ساتھ رجوع کریں انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو گی۔

صرف ایک فری کال کے فاصلے پر

Ph: 0300-6405679- 0345-6862134

☆..........☆..........☆

(12) بانجھ پن (Steulity)

بانجھ پن کیا ہے؟

شادی کے دو سال تک یا دو سال کے بعد تک بغیر کسی وجہ سے یا کسی وجہ سے میاں بیوی والدین نہ بن سکیں تو ان میں کافی حد تک کوئی نقص پایا جاتا ہے۔ اس کیفیت یا حالت کو بانجھ پن کا نام دیا جاتا ہے۔

اسباب (Factors)

1- انڈے دانی میں (Oocytes) پیدا ہی نہ ہو رہے ہوں۔

2- رحم کا اپنی جگہ سے کھسک جانا۔

3- مادہ منویہ کو رحم قبول نہ کرے۔

4- بچہ دانی میں نقص کی وجہ سے Oocytes اور Seprm میں ملاپ نہ ہو پائے۔

5- بچے دانی میں آنے والے راستے میں تنگی یا رکاوٹ کے باعث اسپرم داخل ہی نہ ہو پاتے ہوں۔

6- مباشرت کے اوقات مناسب نہ ہوں۔

7- مباشرت کرنے کا صحیح طریقہ نہ آتا ہو۔

8- نفسیاتی طور پر میاں بیوی کا ہم آہنگ نہ ہونا۔

9- ادویات کا غلط استعمال بھی بانجھ پن کا سبب بن سکتا ہے۔

10- سوزاک خواہ وہ مرد کو ہو یا عورت کو۔

عوامل

بانجھ پن کے دو اہم عوامل ہیں۔

(1) قدرتی عوامل

(2) غیر قدرتی عوامل

(1) قدرتی عوامل چار قسم کے ہوتے ہیں۔

1- جو خواتین جن میں انڈوں کی پیدائش نہ ہو۔

2- بچہ دانی پیدائشی طور پر نہ ہو یا بہت چھوٹی ہو۔

3- وہ خواتین جن کی انڈہ دانی یا بچہ دانی میں پیدائشی نقص رہ گیا ہو۔

4- غیر معمولی موٹاپا۔

☆..........☆..........☆

(2) غیر قدرتی عوامل پانچ قسم کے ہوتے ہیں/ یا ہو سکتے ہیں۔

1- چوٹ کا سبب۔

2- خسرہ کا دب جانا/ بخار کا دب جانا۔

3- اعضائے تولید میں نقص۔

4- ادویات کے غلط استعمال خصوصاً اسٹرائڈ کا غلط اور زیادہ دیر استعمال۔

5- نشہ آور اشیاء کا استعمال۔

6- سوزاک جو عموماً غیر عورتوں سے مجامعت کرنے کے بعد ہو۔

7- خون حیض کو دبانے یا دب جانے کی وجہ سے بھی بانجھ پن ہو سکتا ہے۔

8- میاں بیوی کے درمیان مجامعت کا عمل تکلیف دہ ہو۔

9- بیوی کا مباشرت سے نفرت یا انکار۔

10- بچے دانی میں فائبرائیڈ یا ٹیومر کا پیدا ہونا۔

11- بچے دانی میں انفکیشن کا ہونا۔

12- جنسی عمل صحیح طریقے سے سرانجام نہ ہو سکے۔

13- جنسی اعضاء کے داخلے کی جگہ تنگ ہو۔

14- سرعت انزال بھی اس کی اصل وجہ بھی ہے۔

15- کثرت مشت زنی کے بعد بھی بانجھ پن ہو سکتا ہے۔

16- ایسی خواتین جو اپنے جسم کو سلم کرنے کا شوق رکھتی ہیں۔

17- خواتین کا پونڈرل انڈیکس 17 فیصد سے کم ہو تب بھی بانجھ پن ہو سکتا ہے۔ (پونڈرل انڈیکس کچھ یوں ہے۔ (وزن کلوگرام تقسیم ہائیٹ ان میٹرز) (Weight in kg divided by height in m)

18- ذیابیطس بھی بانجھ پن کا سبب بن سکتی ہے۔

19- پریشانی، غم، خوف یا پھر کوئی وہم ہو تب بھی مسئلہ بن سکتا ہے۔

20- سب سے بڑھ کر جسمانی تھکاوٹ سے بھی بانجھ پن کا سبب بن سکتی ہے۔

اپنی علامات کو صاف صفحے پر لکھ بھیجیں اور بالکل فری کال کریں۔

Mobile: 0300-6405679 - 034-6862134

☆..........☆..........☆

بانجھ پن کا ہومیو علاج

اہم ادویات (کامن)

ایلوز، ایلومینا، بیلاڈونا، ہیلس پرونس، کلکیریا کارب، گریفائیٹس، للیم ٹگ، میوریکس، نیٹرم فاس، پلساٹیلا، سیپیا، اسٹی لاگو۔

حیض نہ آنا، کم آنا، زیادہ آنا، انڈے دانی میں کھنچاؤ، لیکوریا بانجھ پن کی ایک وجہ اسپرم کا تعداد نہ ہونا یا کم ہونا بھی بانجھ پن کا اصل سبب ہو سکتے ہیں۔

اہم ہومیو ادویات بمعہ علامات (یاد رکھیئے یہ کامن علامات ہیں)

1- بچے دانی کی کمزوری کیلئے عموماً ''وائی برنم آپولس 200''

2- بچے دانی کی اندرونی تہہ سخت ''گوسی پیم 1x''

3- بچے دانی میں رسولیاں ہوں۔ ''فاسفورس 30-200''

4- بچے دانی میں ورم ہو۔ ''آلٹرس 1x''

5- انڈے دانی سے بچے دانی تک آنے والی ٹیوب میں نقص ''آیوڈیم 30''

6- انڈے دانی میں نقص کی وجہ سے بانجھ پن ''سی تھین 30''

-7 مرد اور عورت صحیح ملاپ نہ کر سکیں۔ (مرد ایگنس 30= عورت سیپیا 30)

-8 سیمن کی کمی کی وجہ سے بانجھ پن۔ (عموماً ایگنس کاسٹس)

-9 اگر مرد کو سوزاک ہو اور منی میں پس ہو تو "سلفر 1m"

-10 بانجھ پن جس میں عورت کے اندر منی نہ ٹھہرتی ہو۔ نیٹرم کارب 200۔

بانجھ پن صرف عورت کو ہی نہیں ہوتا مرد کو بھی ہو سکتا ہے۔ اس لیے احتیاط کیجئے۔

(ڈاکٹر ملک قمر تبسم)

☆☆☆

ڈاکٹر کینٹ نے کینٹ ریپرٹری کے صفحہ 744 پر بانجھ پن کیلئے اہم رُم واضح کی ہیں۔

(1) Sterility (k.p 744)

بانجھ پن

Aur^{3}, Bor^{3}, Nat^{3}-c, Nat^{3}-c Nat^{3}-m Phos^{2}, Senec^{3}, sep^{2},

Sul-ac^{2}

☆..........☆..........☆

(2) Sterlity Copious Menstrual feow from (k.p 744)

خون حیض کے بکثرت اخراج کی وجہ سے بانجھ پن

Calc^{2}, Merc^{1}, Nat-m^{2}, Phos^{1}, Sulph^{2}, Sul-ac^{1}

☆..........☆..........☆

(3) Sterlity excessive sexual desires from (k.p 744)

غیر معمولی جنسی خواہش کے ساتھ ساتھ بانجھ پن۔

Kali^{2}-br, Orig^{2}, Phos^{2}, Plat^{2}

☆..........☆..........☆

(4) Subinvolution (k.p 744)

نالیوں کا تنگ ہو جانا۔

Cimic^{3}, Kali, br^{3}, Op^{3}, Op^{2},Puls^{3}, Sep^{3},Sulph^{3}

☆..........☆..........☆

(5) Swollen Ovaries (k.p 744)

انڈے دانیوں کی سوجن

Lach^{3}, Lil-t^{3}, Nux-m^{2}, Syph^{1},

☆..........☆..........☆

(6) Swollen Uterus (k.p 744)

رحم کی سوجن

Agn^{2}, Iod^{2}, Lach^{2}, Sabin^{2},

☆..........☆..........☆

(7) Swollen Cervix (k.p 744)

سروکس کی سوجن

Arg-n^{1}, Calc^{2}, Keros^{2}, N-m^{2}

☆..........☆..........☆

(13) الٹرا ساؤنڈ کی اہمیت

طبی طور پر الٹرا ساؤنڈ کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔ ہومیو پیتھک ڈاکٹر کی اصل ذمہ داری یہ ہے کہ وہ علامات کے ساتھ ساتھ ٹیسٹوں کی اہمیت کو بھی جانے گو کہ پتھالوجی کی ہومیو پیتھی میں وقعت نہیں ہے کیونکہ ہم مرضیاتی علاج نہیں کرتے بلکہ مریض کا علاج کرتے ہیں۔ اور اگر ٹیسٹ کی اہمیت بڑھ جائے گی تو پھر ہم بھی مرضیاتی علاج شروع کر دیں گے اور مریض کی علامات مٹ نہ سکیں گی اور ایلوپیتھی کی طرح مرضوں کے پیچھے بھاگتے رہیں گے اور ناکامی تو یقیناً ہو گی۔

الٹرا ساؤنڈ کی اہمیت عورتوں کے عوارض میں اچھا رزلٹ دے سکتی ہے۔

الٹرا ساؤنڈ کو عموماً بچے کی حرکت، بچے کی جنس۔ بچے کی صحت مندی وغیرہ کا پتہ لگایا جاتا ہے۔ سب سے بڑھ کر الٹرا ساؤنڈ کی تشخیص میں کوئی خطرناک شعاعی اثرات مرتب نہیں ہوتے۔

الٹرا ساؤنڈ کا طریقہ کار

خاتون کو معائنہ کے لیے مریضہ کو لٹایئے اور جس حصے کا الٹرا ساؤنڈ کرنا مقصود ہوتا ہے اس کو ننگا کر لیا جاتا ہے۔ Probe جو الٹرا ساؤنڈ مشین سے منسلک ہوتا ہے۔ اسے Ky جیلی سے تر کر کے جس جگہ کا الٹرا ساؤنڈ درکار ہوتا ہے پر حرکت دیتے ہیں۔ الٹرا ساؤنڈ برائے تشخیص سے الٹرا سونک انرجی کے بیم نکلتے ہیں جو دراصل آواز کی لہریں ہوتی ہیں جو عام انسان کی سماعت کی دسترس سے باہر ہوتی ہیں۔ جب یہ بیم متاثرہ عضو یا اعضاء سے ٹکراتی ہیں تو یہ بیم ٹکرا کر واپس ہوتی ہیں اور مشین میں ایمپلی فائر ہو کر اور کیتھوڈ شعاعوں کی ٹیوب پر نقطوں کی روشنی میں اسکرین پر ڈسپلے (Display) ہوتی ہیں نتیجہ فوری طور پر چیک کیا جا سکتا ہے۔ اس کا ماہر سونولوجسٹ Sonologist کہلاتا ہے۔

خواتین کے معائنے کے لیے فل بلیڈر ٹیکنیک Full bladdar Technique استعمال کی جاتی ہے تاکہ رحم، پیڑو Pelvis سے نمایاں ہو جائے اور آنتوں کے بل Displace ہو جائیں اس کے لیے مریضہ کو معائنہ کروانے سے قبل ڈیڑھ گھنٹہ 600 ایم ایل پانی پلایا جاتا ہے۔ پیشاب سے بھرا ہوا مثانہ الٹرا ساؤنڈ سونوگرافی میں کالے رنگ میں نمایاں طور پر نظر آئے گا

اور حمل کے ابتدائی دنوں کی تشخیص کے لیے Gestation SAC کی موجودگی کی نشاندہی میں معاونت کرے گا۔ اس کے علاوہ فیٹس Fetus کے اعضاء پلاسٹینا کی پوزیشن، جنین کی تعداد، بچے کی جنسی تشخیص میں مدد کرے گا۔

الٹراساؤنڈ کا دیگر استعمال برائے تشخیص امراض نسواں

1- برائے تشخیص حمل:۔ حمل کے پانچویں ہفتے میں تشخیص ہو سکتی ہے۔ بچے کی دل کی دھڑکن رئیل ٹائم اکینر سے ساتویں ہفتے میں کامیابی سے ممکن ہے۔

2- جیسٹیٹنل عمر:۔ الٹراسونولوجی سے Gestational Age کی تشخیص چھ سے بارہ اور نو سے دسویں ہفتے بآسانی معلوم کی جا سکتی ہے۔

3- اسقاط حمل:۔ نامکمل ابارشن اور اسقاط کی پراڈکٹس کی رحم میں Retention جو White Echo کی شکل میں نظر آئیں گی۔

4- جڑواں بچے کی تشخیص۔

5- Hydatidi from Mole کی تشخیص میں معاون و مددگار۔

6- جریان خون کی ڈائگنوس میں مدد

7- پلاسٹینا کے درست Implantation اور غلط وقوع کا پتہ چلانے میں الٹراساؤنڈ نے بہت آسانی فراہم کی ہے۔

8- اندرونی نسوانی اعضاء کی مرضیاتی تبدیلیوں کا درست اندازہ اور بروقت مکمل اور شافی علاج میں معاون۔

9- بچے کی رحم مادر میں نشوونما کا معائنہ۔

10- ماں کے پیٹ میں دوران حمل پوزیشن کا معائنہ۔

11- فیلوپن ٹیوب کی بندش اور Fimbriac کے مفلوج ہو جانے کی تشخیص

12- Pin-os اور سروکس کے مرضیاتی عوارض۔

13- پچھلے حمل، یا گائنی سرجری کی وجہ سے ہونے والے Scar کی جگہ و جسامت کی تشخیص۔

14- مختلف جھلیاں جیسے آنول، پلاسنٹیا، رحم میں Retention کا معائنہ۔

15- رحم میں رسولیوں کا پتہ چلایا جا سکتا ہے۔

(14) سن یاس (Meno Pause)

سن یاس کیا ہے؟

سن یاس اس حالت یا کیفیت کو کہتے ہیں جس میں خواتین میں حیض کی بندش (Cessation of Menses) ہو جاتی ہے۔

مینو پاس کا لفظی مطلب ہے خون کا ایک خاص عمر میں جا کر رک جانا، ختم ہو جانا۔ یا بالکل ختم ہو جانا۔

سن یاس کے زمانہ میں خواتین میں حیض کا اخراج شروع میں جزوی اور پھر مکمل طور پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ یعنی جب ابتدا میں دو 3 ماہ کے لیے خون حیض بند ہو کر دوبارہ کچھ عرصہ کے لیے شروع ہو جاتا ہے پھر آہستہ آہستہ نظام حیض بالکل بند ہو جاتا ہے۔ یعنی کہ جب خون حیض بند ہو جاتا ہے تو اس سے یہ مراد ہے کہ اب عورت افزائش نسل سے محروم ہو جاتی ہے۔ مطلب وہ مزید کوئی اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتی۔ عام طور پر پاکستان میں خواتین 40 سال سے لے کر 55 سال تک جبکہ انگلینڈ میں خواتین 55 سال سے لے کر 65 سال تک ہوتا ہے۔ بعض اوقات حیض کی بندش یکایک اور مکمل ہوتی ہے جبکہ بعض حالتوں میں حیض کے دورانیہ میں طویل وقفہ آجایا کرتا ہے۔ فطری سن یاس کا آغاز پچیس فیصد خواتین میں سنتالیس کی عمر میں، پچاس فیصد خواتین میں 48 سے 50 سال کی عمر میں، 75 فیصد خواتین میں 52 سال کی عمر میں اور 95 فیصد خواتین میں پچپن (55 سال) کی عمر میں ہو جاتا ہے۔ 30 فیصد امریکی خواتین میں سن یاس کا زمانہ پچاس سال کی عمر میں شروع ہو جاتا ہے جس کی وجہ انڈے دانیوں کا بذریعہ سرجری کاٹ کر علیحدہ کرنا ہے۔ برصغیر میں جس میں پاکستان، انڈیا، مالدیپ، نیپال، چائنا وغیرہ شامل ہیں۔ عام طور پر حیض کا دورانیہ 30 سالوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ مطلب 15 سال سے لے کر 45 سال تک محیط ہوتا ہے۔

☆............☆............☆

سن یاس کی اقسام (Types of Meno Pause)

(1) مصنوعی سن یاس (Artifical Meno Pause)

(2) مردانہ سن یاس (Male Meno Pause)

(3) نیم پختہ یا قبل از وقت سن یاس (Premature Menopause)

(4) جراحی سن یاس (Surgical Menopause)

☆..........☆..........☆
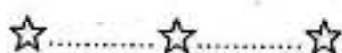
(1) مصنوعی سن یاس (Artifical Meno Pause)

مصنوعی سن یاس سے مراد ایسا سن یاس جس کا آغاز فطری انداز سے شروع نہ ہو مصنوعی سن یاس کہلاتا ہے۔ مثلاً عورتوں کی بیضہ دانیوں کا بذریعہ سرجری کٹوا دینا، رحم میں ریڈیم لگا دینا، یا پھر تابکاری کے شدید اثرات کی وجہ سے حیض کی مکمل بندش یا کثرت خاندانی منصوبہ بندی کی ادویات، گولیاں، ٹیکے اور چابی، چھلا وغیرہ کا استعمال بھی خون حیض کو روک سکتا ہے۔

☆..........☆..........☆
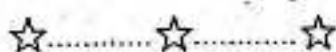
(2) مردانہ سن یاس (Male Meno Pause)

سنا ہے کہ مرد اور گھوڑا بوڑھا نہیں ہوتا یہ صرف ضرب المثل ہے۔ حقیقت ہے کہ ہر جوان شے کو بوڑھا ہونا پڑتا ہے یہ فطری عمل ہے۔ مردوں میں جنسی فعل کی صلاحیت اور اس کا دورانیہ عارضی طور پر یا مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ اس کیفیت کو اصطلاحاً مردانہ سن یاس کہا جاتا ہے۔ کثرت مباشرت، کثرت مشت زنی، اغلام بازی، (لونڈے بازی) اور اس کے علاوہ غیر فطری طریقوں سے منی کا ضائع سن یاس (مردانہ میں مبتلا کر سکتا ہے)۔

(3) نیم پختہ یا قبل از وقت سن یاس (Premature Menopause)

خواہ سن یاس فطری ہو یا مصنوعی اگر 35 سال سے قبل سن یاس کا آغاز ہو جائے تو اسے نیم پختہ یا قبل از وقت سن یاس کہا جاتا ہے۔ یہ ایسا اس وقت ہوتا ہے۔ جب بچوں کو روکنے کیلئے غیر فطری طریقے استعمال کریں تب ایسا ہوتا ہے۔

(4) جراحی سن یاس (Surgical Menopause)

اگر جسی وجہ سے بیضہ دانیوں کو ناگزیر وجوہات کی بنا پر Remove کرنا مقصود ہو تو نتیجے کے طور پر حیض کی بندش واقع ہو جاتی ہے۔ اسے طریقے کو جراحی سن یاس کہا جاتا ہے۔ عموماً بیضہ دانیوں میں کینسر، رحم میں سوزش وغیرہ جو حد کر جائے تو بذریعہ جراحی اس بیمار عضو کو کاٹ دیا جاتا ہے۔

☆..........☆..........☆

سن یاس کی علامات (Signs & Symptoms)

1- بیضہ دانیوں کی فعلی بندش۔ جس کی وجہ سے پچوٹری غدود کی ناکامی بندش حیض کا سبب ہو۔
2- دوران خون کی بے قاعدگی (اعصابیت)
3- چہرے کی حدت۔
4- سردی سے کپکپاہٹ۔
5- ہیجانی کیفیت۔
6- تھکاوٹ۔
7- سستی و لاغری۔
8- ذہنی پژمردگی۔
9- بے خوابی۔
10- اختلاج قلب۔
11- چکر
12- سر درد۔
13- عضلات کا سن ہونا۔
14- پٹھوں میں درد۔
15- کثرت بول۔
16- پیشاب روکنے کی اہلیت میں کمی۔

17- چڑچڑاپن۔

18- بے چینی، بے آرامی اور خوف و وہم۔

19- پٹھوں میں کھنچاؤ۔

20- چہرے پر بالوں کا کثرت سے ہونا۔

☆..........☆..........☆
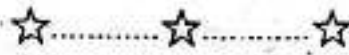
سن یاس کی مزید مشکلات

(1) عام جسمانی تبدیلیاں (General Physical Changes)

(2) مقامی تبدیلیاں (Local Changes)

(1) عام جسمانی تبدیلیاں (General Physical Changes)

جسمانی تبدیلیوں میں سب سے پہلے پستانوں میں چربیلی بافتیں (Adipose Tissue) جمع ہو جاتی ہیں یہ چربیلی بافتیں عموماً پستانوں کے علاوہ پیٹ، کولہوں اور (Buttocks) پر واضح طور پر نمایاں ہوتی ہیں۔ جسم کی بناوٹ میں بھی واضح تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ جلد پر جھریاں، چہرے پر بال اگنا شروع ہو جاتے ہیں۔ جسے اصطلاحاً (Hirsutism) کہتے ہیں۔ چھاتیاں لٹک جاتیں ہیں۔ ہڈیاں خستہ، بھربھری، اور کمزور ہو جاتی ہیں جس سے کمر، پیڑو، اور دوسری ہڈیاں بری طرح متاثر ہوتی ہیں۔

☆..........☆..........☆
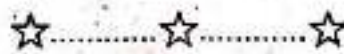
(2) مقامی تبدیلیاں (Local Changes)

جنسی اعضاء میں بھی واضح تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ مقامی تبدیلیاں مندرجہ ذیل واضح تبدیلیاں محسوس کی جاسکتی ہیں۔ جو چیزیں سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں وہ یہ ہیں۔

(i) فرج (Vulva)

(ii) شرم گاہ (Vagina)

(iii) رحم (Uterus)

(iv) انڈے دانیاں (Ovaries)

☆..........☆..........☆

(1) فرج (Vulva)

سن یاس کے عرصے میں سب سے پہلے فرج سکڑ جاتی ہے، تنگ ہو جاتی ہے۔ فرج کی جلد کی رنگت میلی اور حجم گھٹ جاتا ہے۔ جالب (Urinary Mlates) فرج کی دہلیز (Vestibule) شرم گاہ کا سوراخ (Vaginal introitus) میں بھی کمزوری، لاغری، سکڑاؤ اور شرم گاہ (Pubic Hair) کے بال غائب ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

☆..........☆..........☆
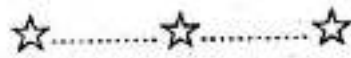
(2) شرم گاہ (Vagina)

اس کو مہبل بھی کہتے ہیں۔ انگریزی میں اس کو Vagina بھی کہا جاتا ہے۔ شرم گاہ کا سوراخ سن یاس کے دور میں تنگ ہو جاتا ہے۔ جس کو (Vaginal interoitus) کیا جاتا ہے۔ اس حالت میں اگر جماع کیا جائے تو شدید تکلیف ہوتی ہے جسے اصطلاحاً (Dyspareunia) کہتے ہیں۔ سن یاس کے دوران شرم گاہ قنات (Tent) کی شکل اختیار کر لیتی ہے جو بعض اوقات شدید سوزش شرم گاہ کا باعث بن سکتا ہے۔ لہٰذا سن یاس میں جماع سے اجتناب کرنا چاہیے۔

☆..........☆..........☆
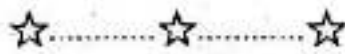
(3) رحم (Uterus)

سن یاس میں رحم کی گردن ڈھلک جاتی ہے۔ غدودوں کا فعل منقود، چکنی رطوبتوں کا اخراج بند، رحم سکڑ کر چھوٹا ہو جاتا ہے۔ فیلوپن ٹیوبیں (Fallopin Tubes) بھی اپنا اصل کام چھوڑ دیتی ہیں۔ انڈے دانیوں کو پکڑنے والے جھالر دار عضلات (Cilia) غائب ہو جاتے ہیں۔

☆..........☆..........☆
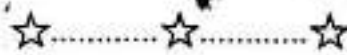
(4) انڈے دانیاں (Ovaries)

سن یاس کے دوران بیضہ دانیاں سکڑ جاتی ہیں اور حجم میں بھی تنگ ہو جاتی ہیں۔ بیضہ دانیوں کے لیگمنٹس (Ovarian Ligaments) چھوٹے ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے رحم کے نزدیک ہو جاتی ہیں۔

☆..........☆..........☆
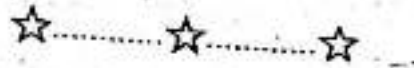
سن یاس میں مزید تبدیلیاں

سن یاس میں ذہنی، نفسیاتی، جسمانی، حیض کی تبدیلیاں، قلبی تبدیلیاں، نظام ہاضمہ، نظام حرکی اور نظام غدہ پر بھی نمایاں اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

(1) دماغی علامات (Neurological Sign Symtoms)

سن یاس کے دوران ذہنی علامات زیادہ شدت کے ساتھ نمودار ہوتی ہیں۔ دوران سر (چکر) اور غشی (Syncope) جیسی کیفیات زیادہ نمایاں ہوتی ہیں۔ مزید، چہرے کی حدت، پریشانی، ڈپریشن، وہم۔ خوف اور طرح طرح کے خیالات آنا، موت کا خوف، حد سے زیادہ بے چینی بھی نمایاں طور پر اثر انداز ہوتی ہے۔

☆..........☆..........☆
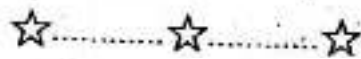
(2) حیض کی تبدیلیاں (Menstrual Changes)

سن یاس کے دوران خون حیض بند ہو جاتا ہے اور یہ خون فوراً بعض اوقات بند ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات وقفے وقفے سے بند ہوتا رہتا ہے۔ تاہم اس کے لیے یہ ضروری نہیں کہ خون فوراً بند ہو۔ آہستہ آہستہ ایک دن خون حیض مکمل بند ہو جاتا ہے اور پھر حیض بالکل ہی نہیں آتے جس کو ہم مکمل طور پر Meno Pause کہتے ہیں۔

☆..........☆..........☆
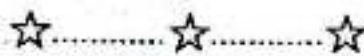
(3) قلبی عروقی تبدیلیاں (Cardio Vascular Changes)

اختلاج قلب، قلب میں درد، قلب میں کھنچاؤ اور دل کے مقام اور دل کی متعلقہ نالیاں بھی سکڑ جاتی ہیں، چہرے سے حدت کی لہریں نکلتی رہتی ہے۔ چہرے کے مقام پر خصوصاً پیشانی پر پسینہ موجود رہتا ہے جو کہ قلبی وجوہات کو Show کرتی ہے۔

☆..........☆..........☆

(4) نظام ہاضمہ (Digestive System)

سن یاس کے دوران بدہضمی، قبض، پیٹ میں کھنچاؤ نتیجے کے طور پر قبض، اسہال کا عارضہ مستقل رہتا ہے۔

☆..........☆..........☆

(5) نظام حرکی (Locomotor System)

سن یاس کے دوران جوڑوں کی سوزش کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ جوڑوں میں سختی، سوزش اور درد، کمر کا درد، ہڈیوں کا خستہ پن، بھربھرا پن کا عارضہ لاحق ہوتا ہے۔

☆..........☆..........☆

(6) نظام غدہ (Endocraine System)

تھائی رائڈ غدود کے فعل میں کمی یا رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ چہرے پر بالخصوص ٹھوڑی پر بال اگ آتے ہیں جسے اصطلاحاً (Hirsutism) کہا جاتا ہے۔

☆..........☆..........☆

سن یاس کا ہومیو پیتھک علاج

اگر وقت پر سن یاس آ جائے تو پھر ٹھیک ہے اس کا علاج نہیں کرنا چاہئے۔ اگر وقت پر سن یاس نہ آئے تو پھر ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس کا علاج کرنا چاہیے۔

اہم ادویات (Medicines)

1- لیکیسس (Lachesis)
2- سی سی فیوگا (Cimicifuga)
3- سلفر (Sulphur)
4- پلسا ٹیلا (Pulsatilla)
5- سیپیا (Sep off)
6- آرسنک البم (Ars. Alb)
7- جبرانڈی (Jabardi)
8- گلونائن (Glonine)
9- ڈیجی ٹیلس (Digitallis)
10- ہیلونیاس (Hellonis)

☆............☆............☆

1- سن یاس میں پریشانی: ایکونائٹ۔ ایمائل نائٹ
2- سن یاس میں پستان بڑھے ہوئے: سنگونیریا کنیاڈ لینس
3- سن یاس میں (سر پر جلن): لیکیسس۔ سلفر
4- کھانسی : سنگوسیریا کنیاڈ لینس
5- ہسٹریا کے دورے: ایمائل نائٹ۔ لیکیسس
6- سر کا درد : سی سی فیوگا۔ گلونائن۔
7- رحم میں درد: سی سی فیوگا۔ پلسا ٹیلا۔ سیپیا

8- اختلاج قلب: کلکیریا کارب۔ آرسنک البم

9- شرم گاہ کی خارش: کیلیڈیم

10- تھوک کی کثرت: جبرانڈی

11- دوران سر: گلونائن۔ لیکیسس

12- کمزوری: کلکیریا کارب۔ سیپیا۔

☆☆☆

اگر آپ سن یاس کے دوران کسی مسئلے میں مبتلا ہیں اور آپ اکثر پریشان رہتی ہیں تو آپ جلد از جلد از جلد رابطہ کر کے بآسانی اس کا حل ڈھونڈ سکتی ہیں۔ وہ بھی صرف ایک فری فون کال کے فاصلے پر۔

Mobil 0300-6405679 / 0300-6862134

☆☆☆

مزید معلومات کیلئے آپ جوابی لفافے کے ہمراہ خط لکھ بھیجیں۔

پتہ: القمر ہومیو کیئر سنٹر اسٹیڈیم روڈ بالمقابل سول ہسپتال ڈسکہ۔

بالمشافہ ملنے کیلئے ایک ہفتہ قبل ٹائم لیں تاکہ آپ پریشان نہ ہوں۔

مشورے کے دن: ہفتہ۔ اتوار۔ سوموار۔

(15) برتھ کنٹرول (Birth Controol)

ہمارے ملک پاکستان میں آبادی کی رفتار بڑی تیزی سے جاری ہے کل ملا کر پاکستان کی آبادی کوئی 16 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے اور اس میں ہر ہفتے قریباً 40 ہزار کا اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ اضافہ خطرناک حد تک بڑھ رہا ہے۔ ملک کی آبادی میں اضافے کی موجودہ شرح جو 32% سے 33% تک ہے لہٰذا ہمارے محدود وسائل کے لحاظ سے آبادی کا یہ خوفناک اضافہ اس امر کا تقاضہ کر رہا ہے کہ اپنے وسائل دیکھ کر اپنی اولاد کی تعداد میں اضافہ کرو لیکن کیا کریں یہاں سب کے سب بگڑے ہوئے اور اُجڈ، دقیانوس ذہن رکھنے والے افراد کی تعداد اس حد تک زیادہ ہے کہ وہ Count ہی نہیں کی جا سکتی۔ مذہبی جماعتیں بھی اور مولوی حضرات بھی علم سے بے بہرا ہو کر لوگوں کو سمجھا رہے ہیں کہ بچوں کو نہ روکیں۔ بھائی آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مائیں اپنے بچوں کو دو سال تک دودھ پلائیں اگر مائیں دو سال تک دودھ پلائیں اور بچے روزانہ پئیں تو خاندانی منصوبہ بندی خود بخود ہو جاتی ہے ظاہر ہے کہ 3 سال کا فرق تو پڑ گیا نا۔ لیکن ہم سمجھنے کے لیے قطعاً تیار نہیں جس کے نتیجے میں مستقبل کی پریشانیاں بڑھتی ہی جا رہی ہیں۔ جہالت، غربت، ناخواندگی، ماحول میں بڑھتی ہوئی آلودگی، پینے کے صاف پانی کی قلت، سڑکوں کی کمی، ٹرانسپورٹ میں کمی، وجہ صرف آبادی زیادہ ہے اور وسائل نہ ہونے کے برابر ہیں۔ ہر خاندان پریشان ہے اور ہر ماں بیمار ہے۔ وجہ مذہب سے دوری اور ایسی رسمیں جو ہندوانہ ہیں ان سے ہم متاثر ہیں یہی وجہ ہے کہ ملک کی ترقی میں کافی حد تک آبادی کا بڑھتا ہوا سیلاب بھی آ گیا ہے۔ اس بڑھتے ہوئے آبادی کے سیلاب کو کم کرنے کیلئے آبادی کے حجم کو کم کریں اور کم از کم 3 سال کا وقفہ رکھیں۔

اکیسویں صدی میں ایک باشعور، تعلیم یافتہ، ہنرمند، تندرست و توانا، نیز محنتی، غیرت مند اور باوقار قوم کی حیثیت سے قدم رکھیں۔ صحت کی سہولتوں کو بہتر بنانے، پینے کے صاف پانی کی سپلائی، ماحول کی بڑھتی ہوئی آلودگی پر قابو پانے کی بے حد ضرورت ہے۔ وہاں بڑی سختی ہے اور سنجیدگی سے ضبط تولید پر عمل کرنے کی انتھک کوشش بھی درکار ہے۔

برتھ کنٹرول یا ضبط تولید پر عمل کرنے سے نہ صرف بچوں کی پیداواری شرح میں کمی واقع

ہوتی ہے۔ بلکہ ماؤں کی عمومی صحت بھی بہتر ہوگی لہٰذا بچے صحت مند، توانا پیدا ہوں گے۔ پیدائش کے مناسب وقفہ ہونے کے باعث ماؤں میں نہ صرف ولادتوں سے متعلقہ اموات کی شرح کم ہو جائے گی بلکہ انہیں بچوں کی صحت، دیکھ بھال اور تربیت پر بھرپور توجہ دینے کیلئے وقت بھی زیادہ میسر آئے گا تو حالات میں ایک خوشگوار اور محسور کن تبدیلی آئے گی جو روشن مستقبل کیلئے نہایت ضروری ہے۔

☆............☆☆............☆

برتھ کنٹرول کیسے کی جائے؟

طریقہ:

1- ماں اگر بچے کو دو سال تک دودھ پلائے تو فطری طور پر فیملی پلاننگ ہو جاتی ہے۔

2- ایڈمبرا کی میڈیکل ریسرچ کونسل کے ڈاکٹر ایلن مکنیلی اور ان کے ساتھیوں (ڈاکٹرز) نے یہ تحقیق کی ہے کہ جب تک مائیں اپنے بچوں کو Regular دودھ پلاتی رہیں تو ان میں حمل نہیں ٹھہرتا۔ شرط یہ ہے کہ رضاعت باقاعدگی سے جاری ہو اور اس کا دورانیہ کم از کم 4 مرتبہ سے کم دودھ نہ پلائیں۔ اس لیے ہمیں کسی گولی، ٹیکے، چھلہ، کنڈوم کی ضرورت نہیں رہتی۔

3- پروفیسر ڈاکٹر شارٹ کا کہنا ہے کہ ماں کی بھٹنیوں کو بچہ جب چوستا ہے تو ماں کے دماغ کو ایک پیغام پہنچتا ہے۔ یہ تحریک Endor Phins کی پیداوار کو بڑھا دیتی ہے تو اس نتیجہ میں راجنوں کی پیداوار دب جاتی ہے جو بیضہ ریزی کو Message ہیں لہٰذا حمل ٹھہرنے کے امکانات معدوم یا ختم ہو جاتے ہیں۔

4- ڈاکٹرز کی ایک ٹیم نے بھی یہ کہا ہے کہ اگرچہ رضاعت مکمل ضبط تولید کا کام نہیں دیتی تاہم بڑی حد تک کامیاب ثابت ہوتی ہے۔

5- میری اپنی رائے کے مطابق دودھ پلانے والی عورتوں میں حمل کے ٹھہرنے کے چانسز بہت کم ہو جاتے ہیں۔

6- فیملی پلاننگ کرنے سے جسم میں موٹاپا، رحم کی خرابیاں، خون حیض کی خرابیاں اور مخصوص قسم کی ذہنی پژمردگی دیکھنے میں آتی ہے۔

7- حیض بند ہونے کے فوراً بعد کچھ دنوں تک اور 18 ویں دن کے بعد حیض جاری ہونے سے قبل مہبل خشک ہوتی ہے۔ ان دنوں میں میاں بیوی کے قریب سے حمل ٹھہرنے کا کوئی امکان نہیں ہوتا ہے۔ حیض بند ہونے کے فوراً بعد دو یا تین دن میں فرج خشک ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد 20 فیصد سے 60 فیصد لیس دار مادہ روزانہ خارج ہوتا ہے۔ سوائے مہینے کے آخری دو تین دنوں کے بعد جب مہبل خشک ہوتی ہے۔

☆..........☆..........☆
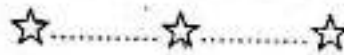
ادویات (Medicines)

(1) Nat- mur.200-1m-10m

(2) Pulstilla.200m

(3) Sepia.200-10m
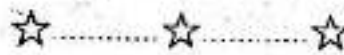
علاج (Treatment)

1- ماہواری کے بند ہونے کے فوراً بعد نیٹرم میور 200 کی ایک خوراک عموماً فائدے دے دیتی ہے۔ بعض ڈاکٹرز کی رائے کے مطابق نیٹرم میور M کی ایک خوراک بھی اعلیٰ رہے گی۔

2- پلساٹیلا 2x: ماہواری کے بند ہونے کے بعد ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔ خصوصاً موٹی لڑکیوں میں۔

3- سیپیا 200: اس دوا کو میں نے زیادہ مفید کالے رنگ والی، ابھرے بدن والی عورتوں میں مفید پایا ہے۔ ماہواری کے بند ہونے کے بعد اس دوا کا استعمال مفید و معاون ثابت ہوگا۔ (انشاءاللہ)۔

خوشخبری:

Al-Sharif (Memorial)

Homoeo Pathic Socicty.(Regd)

Sambrial- Distt Sialkot.

اس سوسائٹی میں 100 فیصد فری اسٹڈی کروائی جاتی ہے۔ کینٹ ریپرٹری، میٹریا میڈیکا، فزیالوجی، پتھالوجی، اناٹومی، فلاسفی، آرگنن اور بہت کچھ۔ فری معلومات کیلئے۔

ڈاکٹر ہونا ضروری ہے۔

عمر کی قید نہیں۔ ذہن جوان ہونا چاہیے۔

مزید معلومات کیلئے

0345-6862134 0333-8612737 0300-6405679

چیئرمین و بانی: ڈاکٹر ملک قمر تبسم، کلاسیکل ہومیو پتھ۔

ہیڈ آفس: واجد ہومیو کلینک موڑ سمبڑیال

رابطہ ڈاکٹر واجد بخاری۔ Ph:0333-8612737

☆..........☆..........☆

(16) کامیاب کیسز (Sucessfull Cases)

1- پہلا کیس:

یہ مریضہ خون حیض کی خرابیوں، لیکوریا اور معدہ کی خرابی کی علامتوں کا ایک پورا پلندا لے کر آئی۔ اس کے مطابق بیماری لاعلاج اور صحت کے بارے مایوسی دیکھ کر اس کیس کو 2 گھنٹے کی کیس کاری کے بعد صحیح دوا کے انتخاب تک پہنچا اور کلاسیکل طریقہ سے شفا مکمل ہوگئی۔ آیئے اس کیس کی اہم علامات اور ادویات کے چناؤ کے لیے اور پھر ایک دوا کے انتخاب کے لیے محنت درکار ہوتی ہے۔ آیئے اس کیس کو کینٹ ریپرٹری کی مدد سے حل کرتے ہیں۔

مریضہ: ش م، عمر۔23 سال، شادی شدہ، دراز قد والی لڑکی

(1) Taste bad. (Time) morning (k.p 422)

(2) Discolration, Tongue White. (k.p 402)

(3) Dryness, Tongue Thirst less (k.p.403)

(4) Apptite diminshed Time (morning) (k.p 476)

(5) Fullness- eating After, ever so little food. (k.p 499)

(6) Flatuence eating After. (k.p 548)

(7) Constipation- in Complete Stool. (k.p 607)

(8) Stool hard then soft. (k.p 638)

(9) Desires- salt things. (k.p 486)

(10) Menses, Scanty (k.p 728)

(11) Menses, late. (k.p 727)

(12) Leuco White. (k.p 723)

(13) Leuco Bland. (k.p 721)

(14) Leuco Thick (k.p 723)

(15) Leuco Coition After. (k.p 721)

(16) Coition-Aversion to. (k.p 715)

(17) Pain, uterus menses bebore (k.p 734)

(18) Skin- dry. (k.p 1307-1308)

(19) Anger-Violent (k.p3)

(20) Anxiety, health about (k.p 7)

(21) Consolation amel (k.p 16)

(22) Despair (k.p 35)

(23) Fear-night (k.p 43)

(24) Sensitive (over sensitive to) (k.p 78) Noise

(25) Loss of fluids (k.p 1371).

☆............☆............☆

آیئے اس کیس کو مزید بہتر انداز سے دیکھتے ہیں۔

(1) Taste Bad (Time) morning. (k.p 422)

منہ کا ذائقہ برا۔صبح کے وقت۔

Calc², Nat-m², Nux³-v, Nat³-s, Puls³.

☆............☆............☆

(2) Dis colration, Tongue white (k.p 402) (Time morning)

صبح کے وقت زبان کی رنگت سفید یا زبان کی بدرنگی (سفید) صبح کے وقت

Chin³, hell², Nit²-ac, Puls², Sel¹

☆............☆............☆

(3) Dryness- Thirst less (k.p 403)

منہ میں خشکی پیاس کی کمی کے ساتھ

Bry^{3}, C1-v, Lyc^{2}, Nux^{3}-m, N^{2}-v, Puls^{3}

☆..........☆..........☆

(4) Appetite Diminshed (Time) morning (k.p 476)

صبح کے وقت بھوک کم لگے

Aloe^{1}, Lys^{1}, Sel^{1}, Sulph^{1},

☆..........☆..........☆

(5) Fullness- eat after, ever so little food. (k.p 499)

تھوڑا سا کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں بھراؤ

Chin^{3}, lyc^{3}, nat-m^{2}, sep^{1}, sulph^{2}

☆..........☆..........☆

(6) Flatuence eating After (k.p 548)

کھانے کے بعد پیٹ میں گیس

Arg^{3}-n Lyc^{3}, Nux-v^{3}, Puls^{1}

☆..........☆..........☆

(7) Constipation, in sufficent, incomplete Stool (k.p 607)

پاخانہ نامکمل اجابت آئے۔

Aloe^{3}, bry^{2}, Kali^{3}-c, Nat^{3}-c, Nat^{3}-m, Nut^{3}-v, Op^{3}, Sullph^{3}

☆..........☆..........☆

(8) Stoul hard then soft (k.p 638)

پاخانہ سخت پھر نرم

Berb^{1}, Carb-an^{1}, Caust^{1},

☆..........☆..........☆

(9) Desires- Salt things (k.p 486)

نمکین اشیاء کی خواہش

Arg-n^{3}, C-v^{3}, Nat-m^{3}, Phos^{3}, Sulph^{1}.

☆..........☆..........☆

(10) Menses Scanty (k.p728)

خون حیض کی مقدار کم ہو۔

Am^{3}-c, Con^{3}-dulc^{3}, Graph^{3}, Nat-m^{3}, Phos^{3}, Puls^{3}, sep^{3}, sulph^{3},

☆..........☆..........☆

(11) Menses late (k.p 727)

خون حیض دیر سے آئیں۔

Carb^{3}-s, Caust^{3}, Con^{3}, Graph^{3}, Lyc^{3}, Nat-n^{3}, Puls^{3}, Sep^{3}, Sulph^{3}.

☆..........☆..........☆

(12) Leuco. White (k.p 723)

لیکوریا سفید رنگ کا۔

Bor^{3}, Graph^{3}, Nat-m^{3}, Puls^{2}, sep^{3}, Zinc^{1}

☆..........☆..........☆

(13) Leuco, Bland (k.p 721)

لیکوریا سادہ (بے ضرر)

Calc^{1}, n-m^{1}, n^{1}-v, Puls^{2}.

☆..........☆..........☆

(14) Leuco, Thick (k.p 723)

لیکوریا گاڑھا۔

Ars^3, $Calc^3$, $Puls^2$, $Sulph^1$

☆..........☆..........☆

(15) Leuco- coiton after (k.p 721)

لیکوریا مباشرت کے بعد

Nat^1-c Sep^2

☆..........☆..........☆

(16) Coition- Aversion to (k.p 715)

مباشرت سے نفرت۔

Med^2, Nat-m^3 $Psor^2$, Sep^3,

☆..........☆..........☆

(17) Pain, uterus, menses before (k.p 734)

رحم میں خون حیض سے قبل درد

$Calc^3$, $Caul^3$, $Kali^3$-c, $Puls^3$, Sep^3,

☆..........☆..........☆

(18) Skin dry (k.p 1307-1308).

جلد خشک

Ars^3, $Bell^3$, Bry^3, N-v^1, $Phos^3$, $Puls^2$, $Sulph^3$.

☆..........☆..........☆

(19) Anger violent (k.p3)

غصہ شدت والا۔

Acon3, Aur3, $Cham^3$, Lyc^2, Nux^3-v, $Phos^1$

(20) Anxiety health about (k.p 7)

صحت کے بارے فکرمند

N-v^1, Phos^2, Puls^1, sep^2, sulph^1

☆..........☆..........☆

(21) Consolation - amel (k.p 16)

دلاسہ سے کمی۔

Puls^2

☆..........☆..........☆

(22) Despair (k.p 35)

مایوس ہر ایک چیز سے (جنرل علامت)

Ars^3, Calc^3, Coff^3, n-v^1, Puls^2, Sulph^2,

☆..........☆..........☆

(23) Fear night (k.p 43)

رات سے خوف

Camph^3, lyc^2, Nat-m^2, Puls^2, Sulph^2,

☆..........☆..........☆

(24) Sensitive (over Sensitive to) (k.p 78) Noise to.

حد سے زیادہ حساس۔ شور سے

Arg^3-n, Bell^3, Chin^3, Ign^3, Lyc^3, Nat^3-m, Nux-v^3, Puls^3, Sil^3, Sulph^3

☆..........☆..........☆

(25) Loss of fluids (k.p 1371)

مادوں کا ضیائع۔

Calc^{3}, calc^{3}-l, chin^{3}, Puls^{3}, Sel^{3}, sep^{3}, Sulph^{2}

☆..........☆..........☆
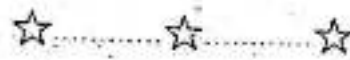
Summary

N-V	Puls	Sulph	Sep
9/19	17/40	12/26	9/15

(Remedy given) Pulstilla پلساٹیلا

تبصرہ:

اس مریضہ کو پلساٹیلا200 کی ایک خوراک ہمراہ دس دن کیلئے پلاسبو دیا گیا۔ مریضہ دس دن بعد علامتوں میں کوئی 20 فیصد کمی کی خوشخبری لائی اور اس نے یہ کہا مجھے محسوس ہو رہا ہے جیسے میں ٹھیک ہو رہی ہوں۔ ایک ماہ تک مزید پلاسبو دی گئی۔ حیرت انگیز حد تک کھل کر خون حیض آیا جس میں بدبودار لوتھڑے جو کالے رنگ کے تھے بے شمار نکلے جس کے ساتھ ہی خون حیض لوتھڑوں کے بعد عمدہ اور سرخ رنگ کا آیا۔ لیکوریا کی شدت بھی کم ہوگئی۔ مریضہ کو ایک ماہ کے لیے مزید پلاسبو دیا گیا۔ اس دوران اس کا معدہ حیرت انگیز حد تک درست ہو گیا۔ مریضہ کو مزید ایک ماہ کیلئے پلاسبو دیا گیا۔ اب کی بار مریضہ خوشی خوشی میرے پاس اپنے شہر کی کچھ لڑکیوں اور عورتوں کو ساتھ لائیں۔ اس نے کہا ان کو بھی آپ نے چیک کرنا ہے میں نے کہا آپ کیسی ہیں تو اس نے مسکرا کر کہا میری تمام علامات اس طرح ختم ہو سکتی تھیں یہ صرف ایک خواب ہی ہو سکتا ہے۔ آپ نے اس خواب کو نہ صرف سچا کر دکھایا بلکہ ان علامات کی وجہ سے میں نے ہزاروں روپے کے ٹیسٹ بھی کروائے تھے لیکن کوئی بھی میری مرض کو سمجھ نہ سکا۔ میں نے اس لڑکی کو کہا میں نے آپ کا علاج کیا ہے آپ کی مرضوں کا نہیں یہ بات بلاشبہ سچ ہے کہ میں بہت کم مریضوں کو دیکھتا ہوں لیکن میری اصل پہنچ دوائی کے اس لیول تک ہے جو حقیقی اور پائیدار شفا کی طرف لے جاتا ہے اور یہی کلاسیکل ہے جو بمشکل 5 فیصد سے زائد نہیں کرتے یہ کوئی بڑائی نہیں بلکہ ایک سچی حقیقت ہے۔

تبصرہ:

پلساٹیلا اس مریض کو اس لیے دی گئی کہ اس مریضہ کے حیض بہت کم آتے تھے۔ اور پیڑو میں شدید درد اور ماہانہ نظام کافی حد تک درہم برہم تھا۔ پلساٹیلا چونکہ عورتوں کی اہم علامات جیسے خون حیض کی خرابی، لیکوریا اور جسم انسانی کے اندر ہونے والی اہم تبدیلیوں اور ذہنی پرابلمز کو دور کرنے میں اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتی۔ قارئین! اس دوا نے اس کو ذہنی طور پر مضبوط و توانا کر دیا جو کہ ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل نو کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پلساٹیلا دوا دی گئی جس نے بہترین اور موثر کام کیا اور کسی قسم کی مشکل پیش نہیں آنے دی اور مکمل شفا نصیب ہوئی۔

☆..........☆..........☆

کیس نمبر 2:

یہ بانجھ پن کا کامیاب و مکمل کیس ہے۔ صرف دو ہفتوں کی دوا نے مریضہ کو دس سال کے کثیر وقت کے بعد حاملہ کر دیا تو اس کی حیرت ہی گم ہوگئی اور اس مریضہ کے خاوند کی آنکھوں سے آنسو آ گئے۔ سچ ہے کہ صحیح تشخیص جو شاید انہوں نے ڈاکٹر راشد لطیف صاحب جو لاہور کے مشہور گائنالوجسٹ ہیں یہ کیس ان سے کامیاب نہ ہو سکا۔ محض ذہنی علامات پر تجویز کردہ دوا نے اس مریضہ کی کایا پلٹ دی اور وہ عورت حاملہ ہوگئی۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ میں کس طرح صحیح دوا کے چناؤ تک پہنچا۔

مریضہ:۔ ت ق عمر 35 سال ننکانہ (شیخوپورہ) اس مریض کو لاہور سے کسٹم کے اعلیٰ افسر نے میری طرف غالباً 9/10/05 کو ریفر کیا۔

علامات کچھ یوں ہیں۔

(1) Pain -Aching Ovaries Right.

(2) Coition- Aversion to.

(3) Desires- Salt Things.

(4) Menses- Clotted and dark.

(5) Leuco- Thick as Paste.

(6) Desires- Diminshed (Gen- female).

(7) Sterlity.

(8) Heat- foot Sole.

(9) Anxity Future about.

(10) Hair- Falling.

(11) Dandruff white.

(12) Pain-Extending Temple to.

(13) Blurred- distant objects.

(14) Heat- eyes.

(15) Dryness- Vagina, Menses after.

(16) Fat on Abdomen.

(17) Flatuence- dinner after.

(18) Taste bitter (Time) morning.

(19) Menses- Absent.

(20) face shiny as if oily.

آیئے اس کیس کو کینٹ ریپرٹری کی مدد سے حل کرتے ہیں۔

(1) Pain- Aching, overies, Right (k.p 731)

انڈے دانیوں میں دکھن۔ دائیں طرف میں۔

Bell^3, Lyc^3, Podo^3

(2) Coition, Aversin to (k.p 715)

مباشرت سے نفرت۔

Nat-m^3, sep^3

☆............☆............☆
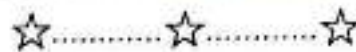
(3) Desires- Salt things (k.p 486)

نمک کی خواہش

Arg-n^{3}, c-v^{3}, Lac-c^{3}, Nat-m^{3}, Phos^{3}

☆............☆............☆

(4) Menses- Clooted & Dark. (k.p)

خون حیض کا رنگ گہرا کالا اور ٹکڑے والا۔

Bell^{3}, Murx^{3}, Nat-m^{2}, Puls^{3}

☆............☆............☆

(5) Leuco- Thick as paste (k.p 723)

خواہش کی طرح گاڑھا۔لیکوریا

Call^{3}, Nat^{1}-m, Puls^{2}

(6) Desires- diminshed (k.p 716)

خواہش جماع کم ہو جائے۔

Caust^{3}, Nat-m^{2}, Sep^{2}

☆............☆............☆

(7) Sterlity (k.p 744)

بانجھ پن

Aur^{3}, Bor^{3}, Nat^{3}-c, Nat-m^{3}, Sep^{3}

☆............☆............☆
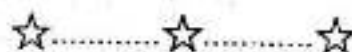
(8) Heat foot sole (k.p 1013)

پیروں کے تلوؤں میں جلن/حرارت

Lyc^{3}, Nat^{1}-m Puls^{2}, Sulph^{3}

(9) Anxiety- Future about (k.p 7)

مستقبل کے بارے فکرمند

Bry^3, Calc^3, Nat-^{2}m, Phos^3, Sulph^1

☆..........☆..........☆

(10) Hair Falling (k.p 120)

بالوں کا گرنا۔

Aur^3, Carb^3-s, Carb^3-v, Graph^3, Kali-c^3, Lyc^3, Nat-m^3, Sulph^3, Thuj.

☆..........☆..........☆

(11) Dandruff- white (k.p 114)

سفید خشکی (بھوسی) سکری

Nat-m^3, Phos^2, Thuj^3

☆..........☆..........☆

(12) Pain- Extending Temple to (k.p 251)

درد پھیل کر کن پٹیوں تک جائے

Chll^1, Phys^1

☆..........☆..........☆

(13) Blurred- Distant objects (k.p 271)

دھندلاہٹ دور سے دیکھنے پر

Chel^1, Jab^1

☆..........☆..........☆

(14) Heat- in eyes (k.p 241)

آنکھوں میں حرارت

Bell[3], Lyc[3], N-m[1] Sulph[3]

☆..........☆..........☆

(15) Dryness Vagina, menses after (k.p 717)

شرم گاہ میں خشکی خون حیض کے بعد

Lye[2], Nat-m[1] sep[2]

☆..........☆..........☆

(16) Fat on Abdomen (k.p 547)

پیٹ پر موٹاپا۔

Am-m[2], Calc[1], Cell[3],

☆..........☆..........☆

(17) Flatuence- dinner after (k.p)

رات کا کھانا کھانے کے بعد گیس

agar[1], nit-ac[1]

☆..........☆..........☆

(18) Taste bitter (Time) morning (k.p 42)

صبح کے وقت منہ کا ذائقہ کڑوا۔

Cham[3], Nat-m[1], Phos[2], Puls[3], Sulph[1]

☆..........☆..........☆

(19) Menses Absent (k.p 724)

خون حیض بند ہو جائیں یا نہ آئیں۔

Aur[3], Con[3], Lyc[3], Nat-m[2], Puls[3], Sulph[3]

☆..........☆..........☆

(20) Shiny as if oily (k.p 392)

چہرے پر جیسے تیل لگا ہوا ہو

Nat-m^2, Plb^2
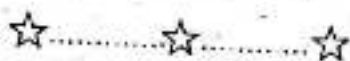
Summary

Nat-m	sep	Sulph
15/27	3/7	5/17

Choosen Remdy Natm Mur.

اس مریضہ کو نیٹرم میور 10m کی ایک خوراک اور ہمراہ 15 دن کے پلاسبو دیا گیا۔ ماہ رمضان المبارک کی آمد کی وجہ سے میری ملاقات ان سے نہ ہو سکی۔ البتہ ان کے خون حیض جاری ہونے سے امید بندھ گئی۔ اب مریضہ نے مجھے فون کیا بلکہ خوشخبری دی پھر ملاقات تو نہ ہو سکی البتہ خبر یہ آئی کہ اللہ تعالٰی کے خاص فضل وکرم سے حمل قرار پا گیا۔ کیونکہ اس مریضہ نے میری طرف ایک مریضہ کو ریفر کیا تھا۔ یہ ایک نہایت کامیاب اور دلچسپ کیس تھا۔

تبصرہ:

یہ مریضہ چونکہ خوبصورت اور سڈول جسم کی مالک تھی لہٰذا اسپیا تو دینے کا تصور ہی نہیں پایا۔ یہ مریضہ چونکہ دس سال قبل ایک دفعہ حمل کے مرحلے سے گزر چکی تھی اور وہ دوبارہ اس خوبصورت تجربے سے کسی بھی قیمت پر دوبارہ حاملہ ہونا چاہتی تھی۔ میں نے اس کے چہرے کی چکناہٹ اور مستقبل کے بارے فکرمند، بالوں کا گرنا اور سکری جیسے موضوع کو بھی Touch کیا جو کسی ڈاکٹر نے چیک کرنے کی جرات نہیں کی تھی۔ پھر خون حیض کے بند ہونے کے بعد مریضہ کی ویجائنہ سکڑ اور خشک ہو جاتی تھی جس کی وجہ سے وہ مباشرت سے نفرت بھی کرتی تھی اور اس کا میاں اس کو مکمل طور پر مطمئن بھی نہیں کر پاتا تھا۔ تا حال مریضہ کی ویجائنہ بھی تر ہو گئی اور تمام علامات غائب تے ہی میں نے انٹہ کورس کا مشورہ دیا اور نتیجے کے طور پر اللہ تعالٰی کا خاص فضل ہوا اور ایک ماہ

بعد چیک کروانے پر مریضہ حاملہ قرار پائی۔اب 2 ماہ ہو چکے ہیں مریضہ بہترین حالات سے گزر رہی ہے اور کسی قسم کی کوئی پیچیدگی نہیں آئی۔یہی کلاسیکل طریقہ علاج کی معراج ہے۔سچ ہے کہ ہومیو پیتھک ایک سچا۔کھرا اور نایاب طریقہ علاج ہے۔شرط صرف یہ ہے کہ آپ کتنے مخلص ہیں۔

☆☆☆

اگر آپ بانجھ پن کا شکار ہیں اور شفا کی طرف نہیں آ رہی تو گھبرایئے مت اپنی تازہ ترین رپورٹ لے کر بالمشافہ ملیں۔

اوقات مشورہ: صبح 11 تا شام 6 بجے۔(آنے سے قبل وقت ضرور لیں)۔

ملاقات و مشورہ: ہفتہ۔اتوار۔سوموار

☆☆☆

اگر آپ فری ایجوکیشن آف ہومیو پیتھی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

اپنے تحفظ اور سرمایہ علم کو مزید بڑھانا چاہتے ہیں۔

اپنے اور دوسرے ساتھیوں کے ساتھ ملکر علم اور تجربات کو بانٹنا چاہتے ہیں تو پھر دیر نہ کیجئے۔

شرکت کیجئے۔(اور بالکل فری اسٹڈی کے مزے لیں)۔

Al-Sharif Memorial Doctors

Association (Regd).

Sambrial

مزید معلومات کیلئے

0300-6405679

0345-6862134

0333-8612737

☆☆☆

کیس نمبر 3:

مریضہ ا۔ت عمر 21 سال شادی شدہ۔

اہم علامات کچھ یوں ہیں۔

(1) Taste- inspid (Time) morning (k.p 424)

(2) Constipation - in sufficent stool.(k.p 601)

(3) Stool hard then soft, (k.p 638)

(4) Urine color- Lemon yellow. (k.p 685)

(5) Menses, Scanty, three days only. (k.p 685)

(6) Menseses, clotted and dark. (k.p 726)

(7) Pain- overie- left (k.p 741) overy

(8) Leuco Before and after menses. (k.p 722)

(9) Leuco Thick (k.p 723)

(10) Leuco- Sitting while (k.p 723)

(11) Leuco- sexuall excitment from (k.p 723)

(12) Desires- salt things.(k.p 486)

(13) Anger- Contradiction from (k.p2)

(14) Face- dryness, ly's (k.p 364)

(15) Hair- falling. (k.p 120)

(16) Dandruff white (k.p 114)

(17) Coition- Aversion to (k.p 715)

(18) Sterlity. (k.p 744)

اس مریضہ کی مندرجہ ذیل علامات لی گئی۔ اس مریضہ کو چند دن دوائی کھانے کے بعد حمل قرار پا گیا تھا۔ آیئے اس کیس کو بہتر انداز سے دیکھتے ہیں کہ میں کس طرح شافی دوا کی طرف گیا

تھا۔

(1) Taste-inspid (Time) morning. (k.p 424)

صبح کے وقت منہ کا ذائقہ پھیکا (بے مزا)

Puls[1], Sanic[2], Sulph[3], Valer[1]

☆............☆............☆

(2) Constipation, insuffcent Stool (k.p 607)

پاخانہ کھل کر نہ آئے یا مناسب مقدار میں نہ آئے۔

Aloe[3], Bry[2], Calc[1], Card-m[3], Kali-c[3], Nat-c[3],
Nat-m[3],Nit-ac[3], N-v[3], Op[3], Sel[3], Sep[2], Staph[2], Sulph[3],

☆............☆............☆

(3) Stool Hard then soft (k.p 638)

پاخانہ سخت پھر نرم۔

Aeth[1], Alumn[1], Carb-an[1], Caust[1]

☆............☆............☆

(4) Urine Color Lemon yellow (k.p 865)

پیشاب کا رنگ لیموں رنگ کا

Agar[1], bell[1], Chel[2], Nat-c[1], op[1], Zinc[1]

☆............☆............☆

(5) Menses Scanty, three days only (Short duration) (k.p 728)

خون حیض کم مقدار میں 3 دن کیلیے (کم دنوں کیلیے آئیں)۔

Am-c[3], Can[3]-s, Mang[3], Nat[3]-m, Phos[3], Puls[3], Sep[3],
Sulph[3],

(6) Menses clotted & dark (k.p 726)

خون حیض لوتھڑے دار اور گہرے۔

Calcp^{3}, Cham^{3}, Ham^{3}, Nux^{3}-v, Puls^{3}, Sep^{2}, Sulph^{2}, ust^{3}

☆..........☆..........☆

(7) Pain -overiy- left (k.p 741)

بائیں انڈے دانی میں درد

Lil - t,

☆..........☆..........☆

(8) Leuco- Before and After Menses (k.p 722)

Bov^{3}, Calc^{3}, Graph^{3}, Kreos^{3}, Puls^{2}, Sep^{3}.

☆..........☆..........☆

(9) Leuco - Thick (k.p 723)

لیکوریا گاڑھا۔

Ars^{3}, Calc^{3}, Hydr^{3}, Kali-bi^{3}, Puls^{2}, Sep^{2}, Sulph^{1}

☆..........☆..........☆

(10) Leuco - Sitting wihle (k.p 723)

لیکوریا بیٹھتے وقت ہو۔

Ant^{2}-t

☆..........☆..........☆

(11) Leuco - Sexuall excitment from (k.p 723)

لیکوریا جو شدید جنسی جوش وجذبے سے ہو۔

Canth^{2}, Orig^{1}, Puls^{2},

☆..........☆..........☆

(12) Desire-Salt Things (k.p 486)

نمک کی خواہش/نمکین اشیاء کی خواہش۔

Arg^{3}-n, Carb^{3}-v, Nat^{3}-m, Phos^{3}, Sulph^{1}, Thuj^{1}

☆..........☆..........☆

(13) Arger- contradiction from (k.p 2)

بات کی تردید کرنے سے غصہ

Aur3, Lyc3, Sep3

☆..........☆..........☆

(14) Face- dryness, lips (k.p 364)

ہونٹ خشک

Ant-c^{3}, Bry^{3}, Hyos^{3}, Nux^{3}-m, Puls^{3}, Sep^{2}, Sulph^{3}

☆..........☆..........☆

(15) Hair- falling (k.p 120)

بالوں کا گرنا۔

Aur^{3}, Carb^{3}-x, Carb^{3}-v, Graph^{3}, Kali-c^{3}, Kali^{3}-s, Nat-m^{3}, Phos^{3}, Sep^{3}, Sulph^{3}, Thuj^{3},

☆..........☆..........☆

(16) Dandroff white (k.p114)

بالوں میں سفید خشکی

Kali-chl^{3}, Mez^{2}, Nat-m^{3}, Phos^{2}, Thuj^{3}

☆..........☆..........☆

(17) Coition - Aversion to (k.p 715)

مباشرت سے نفرت

Nat-m^3, Phos^2, Sep^3, Sulph^2

☆..........☆..........☆

(18) Sterlity (k.p 744)

بچہ پیدا نہ کرسکے/ بانجھ پن

Aur^3, Bar^3, Nat-c^3, Nat-m^3, Phos^2, sep^3

☆..........☆..........☆

Summary

Scp	Puls	Phos	Sulph	Nat-m
24/10	15/7	12/6	21/9	18/7

Remedy Choosen=> Sep 10M.

تبصرہ:

اس مریضہ کو "سیپیا 10M" کی ایک خوراک ہمراہ دس دن کیلئے پلاسبو دے دیا گیا۔ مریضہ نے لیکوریا میں کافی بہتری پائی مزید دس دن کیلئے پلاسبو پر رکھا۔ اگلے دس دن نہایت کامیاب ثابت ہوئے۔ اس لڑکی کی مباشرت سے نفرت قریباً 60 فیصد بہتر ہوگئی۔ اب میں نے مزید ایک ماہ تک کیلئے مختلف رنگ کی Asal دینا شروع کیں۔ تو اس ماہ کا نتیجہ حمل کا قرار پانا تھا۔ حمل قرار پا گیا۔ ان کی حیرت کی حد نہیں رہی کہ اتنی جلدی حمل۔ دراصل سیپیا پوٹرس کے منہ کو کھولنے والی نایاب دوا ہے اور سیپیا نے کمال ہی کر دیا۔ مریضہ کی ذہنی حالت بھی سدھرنے لگی۔ مزید ایک ماہ تک پلاسبو پر رکھا گیا۔ پھر مریضہ کو دوائی کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی۔ میں نے 9 ماہ کے بعد رپورٹ سنی کہ اللہ نے اس کو بیٹا عطا کیا۔ اس طرح سیپیا نے حیرت انگیز حد تک عمدہ رزلٹ دیئے۔

اعتراض:

میں نے بہت سے سارے ڈاکٹروں سے سن رکھا ہے کہ یہ ممکن ہی نہیں کہ ایک خوراک شفایاب نہیں کرسکتی۔ دراصل ان کا نالج کافی کم ہوتا ہے۔ خصوصاً انہیں کینٹ ریپرٹری کا علم نہیں آتا اور فلسفہ اور آرگنن سے بالکل بے بہرا ہونے کی وجہ سے ایسے ہوتا ہے کہ یقین نہیں آتا۔ دراصل اگر ہمارا نشانہ درست ہو تو کوئی وجہ نہیں مریض کی علامات درست نہ ہوسکیں۔ اصل میں علامات لینے کا ہنر آپ کو صاحب کمال کردے گا۔ بے تکی تنقید کے بجائے تعمیری سوچ لے کر آگے بڑھیں اور بڑھتے ہی چلے جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ لوگوں میں حقیقی، پائیدار اور دائمی شفا بانٹنے میں کمال حاصل کر پائیں گے۔ بس اپنی سمت درست رکھیں۔

☆☆☆

مزید معلومات کیلئے آپ ٹیلی فون/کال کرکے تسلی کریں یا پھر خط لکھ بھیجیں۔

القمر ہومیو کیئر سنٹر اسٹیڈیم روڈ ڈسکہ

ملاقات: ہفتہ۔ اتوار۔ سوموار

Ph: 0300-6405679   0345-6862134

☆☆☆

کیس نمبر 5: ش ب   عمر 26 سال   شادی شدہ۔

(1) Tastc bitter (time) morning.

صبح کے وقت منہ کا ذائقہ کڑوا۔

Puls^3, Calc^1, Sep^2, Sulph^2, Lyc^2

☆..........☆..........☆

(2) Dryness - Thirst less.

منہ خشک پیاس کے بغیر

Puls^3, Lyc^2,

☆..........☆..........☆

(3) Fullness - eating after.

کھانے کے بعد پیٹ میں بھراؤ۔

Puls^3, Calc^2, Sep, Sulph^2, Lyc^2,

☆..........☆..........☆

(4) Flatuence - eating after.

کھان کے بعد پیٹ میں گیس

Lyc^3, Sep^1, Sulph^2, Calc^1, Puls^1

☆..........☆..........☆

(5) Stool - Hard.

پاخانہ سخت

Lyc^3, Sulph^3, Sep^3, Calc^3, Puls^2

☆..........☆..........☆

(6) Urination - unsatsifactory as if urine Remains.

پیشاب کرنے کے بعد احساس ہو کہ کچھ پیشاب باقی ہے۔

Arg^2-Nit, Kali-bi^2, Rubs^1-t

☆..........☆..........☆

(7) Menses, clotted and dark.

خون حیض گہرے رنگ کا اور لوتھڑے دار

Puls^2, Lyc^2

☆..........☆..........☆

(8) Menses - irregular.

خون حیض بے ترتیب آئیں۔

Lyc^2, Sulph^2, Sep^2, Calc^2, Puls^1

(9) Menses - offensive.

خون حیض بدبودار

Sulph^2

☆..........☆..........☆

(10) Menses - Painful, From getting Feet wet.

خون حیض پردرد، پاؤں بھگونے پر

Puls^3, Sep^1

☆..........☆..........☆

(11) Menses, Scanty.

خون حیض کم مقدار میں آئیں۔

Puls^3, Calc^1, Sep^3, Sulph^3, Lyc^2

☆..........☆..........☆

(12) Menses Short duration.

خون حیض کا دورانیہ کم۔

Puls^3, Sep^2, Sulph^3, Lyc^1

☆..........☆..........☆

(13) Leuco - Bland.

لیکوریا سادہ ہو۔

Puls^2, Calc^1, Sep^1, Sulph, Lyc^2

☆..........☆..........☆

(14) Leuco, Menses after.

لیکوریا خون حیض کے بعد آئے۔

Puls^2, Calc^3, Sulph^2, Calc^2

(15) Leuco - Thick

لیکوریا گاڑھا

Puls^{2}, Calc^{3}, Sep^{2}, Sulph^{1}

☆..........☆..........☆

(16) Leuco white.

لیکوریا سفید رنگت والا۔

Puls2, Calc2, Sep3, Sulph

☆..........☆..........☆

(17) Coldness foot (Time) Night.

رات کے وقت پاؤں ٹھنڈے

Calc^{3}, Sep^{1}, Sulph^{1}

☆..........☆..........☆

(18) Loss of fluids.

اہم مادوں کا اخراج

Puls^{3}, Calc^{3}, Sep^{3}, Sulph^{2}, Lyc^{1}

☆..........☆..........☆

(19) Anxiety - Menses - during.

خون حیض کے دوران پریشانی

Calc^{1}, Sulph^{1}

☆..........☆..........☆

(20) Fear- dark.

اندھیرے سے خوف آئے

Puls^{2}, Calc^{2}, Lyc^{2}

(21) Sadness - Menses, before,

خون حیض سے قبل پریشانی۔

Puls³, Calc², Sep², Lyc²

☆..........☆..........☆

(22) Weeping - alternating laughter.

ہنسی خوشی کے ساتھ ادل بدل کے رونا۔

Calc², Puls², Sep¹, Sulph¹, Lyc¹

Summary

Puls	Calc	Sep	Lyc	Sulph
42/18	28/16	28/15	27/14	28/16

Choosen Remedy= Puls 200

یہ مریضہ کم وبیش 10 سال سے خون حیض کی خرابیوں، لیکوریا اور ذہنی علامات کی وجہ سے پریشان تھی۔ اس مریضہ نے 3 ماہ تک میرے زیر علاج رہنے کے بعد کلی طور پر شفا حاصل کی۔ اس مریضہ کو پلساٹیلا200 اور آخر یہ 1m کے استعمال کے بعد علاج ترک کروادیا گیا۔ شفا مکمل طور پر ہوگئی اور کسی قسم کی کوئی پیچیدگی بھی نہیں آئی۔

تبصرہ:

اس مریضہ کو پلساٹیلا200 کی ایک خوراک ہمراہ دس دن کیلئے پلاسبو دیا گیا۔ مریضہ نے پہلے ہفتے کی دوائی استعمال کرنے کے بعد علامتوں میں کوئی خاص کمی بیشی کا نہ کہا۔ مریضہ کو مزید دو ہفتے کے لیے پلاسبو دے دیا گیا۔ اب کی بار مریضہ نے بتلایا کہ اس کی منہ کی کڑواہٹ قریباً ختم ہو چکی ہے تو میں نے یہ محسوس کیا کہ اس کا معدہ بھی ٹھیک ہو رہا ہے۔ اس کی پیاس بھی بہتر ہو رہی تھی جو کہ بہتری کی علامت ہے۔ مزید مریضہ نے بتلایا کہ اب اس کی گیس کی شکایت بھی کم ہو رہی ہے۔ میں نے مزید دو ہفتے کے لیے پلاسبو دیا۔ اب کی بار مریضہ کے مینسیس (خون حیض)

نہایت بہتر آئے لیکن مکمل طور پر کھل کے نہ آئے۔ لیکوریا بھی کم ہوگیا اور خون حیض سے قبل جو غمگینی چھا جاتی تھی کافی کم ہوگئی۔ مزید ایک ماہ تک پلاسبو دیتا گیا۔ اب مریضہ 80 فیصد ٹھیک تھی۔ آخری ماہ میں پلساٹیلا 1m دی جس نے مریضہ کے رحم سے لوتھڑے دار چیں نکالے جو پلساٹیلا کی ایک یادگار علامت ہے۔ اس مریضہ کے خون حیض بالکل نارمل ہو چکے تھے اور لیکوریا تو اس طرح ختم ہوا کہ جیسے کبھی تھا ہی نہیں۔ مریضہ کو 6 ماہ تک Under observation رکھا گیا۔ نتائج حوصلہ افزا ملے۔ ایک غیر کلاسیکل اور کمپاؤنڈ کی بھرمار کرنے والا ڈاکٹرز کے لیے یہ کیسیز حیرت انگیز ہیں لیکن حقیقت میں ایسا ہی ہے۔ چونکہ کلاسیکل ہومیوپیتھی میں دواؤں کی بھرمار نہیں کی جاتی بلکہ صحیح دوا کے انتخاب کیلئے 3 گھنٹے درکار ہوتے ہیں جو مریض کیلئے شفا اور ڈاکٹر کے لیے ایک حوصلے سے کم نہیں ہوتا۔

☆ ☆ ☆

ادارے کی دیگر کتب

کتاب	تفصیل
رفیق ہومیوپیتھی ڈاکٹر دولت سنگھ	ڈاکٹر دولت سنگھ کی اپنی پریکٹس کا منہ بولتا ثبوت بہترین علاج اور دواؤں پر مبنی بہترین کتاب ڈاکٹر کی جان دولت سنگھ =/120
سہاگ رات فسٹ نائٹ	سہاگ رات منانے سے پہلے ہماری کتاب ضرور پڑھ لیں کئی باتیں جو آپ کو نہیں پتہ اب پتہ چل جائیں گی۔ لوگ دولہے سے پوچھتے ہیں ولیمہ حرام یا حلال اب ان باتوں کا مکمل حل پریشانی سے نجات۔

کیس نمبر 6

لیکوریا کا ایک کامیاب کیس

مریضہ م ش عمر 30 سال لیکوریا۔ظاہری علامت

اس مریضہ کی علامات کچھ یوں ہیں۔

(1) Taste bitter (Time) morning.

(2) Discolration, Tongue white.

(3) Appetite Diminshed (Time) morning.

(4) Fullness, eating after.

(5) Desires- Sweets.

(6) Constipation ineffecutal Urging.

(7) Stool- Green- hard.

(8) Urine- Color Yellow Dark.

(9) Leuco- Burning.

(10) Leuco- Coition After.

(11) Leuco- Canstant.

(12) Leuco- Gonorrhoeal.

(13) Leuco- Menses, After <.

(14) Leuco- offensive 1 meuses, aften.

(15) Leuco- Sexuall excitment, from.

(16) Leuco- thick.

(17) Leuco- white.

(18) Anger- Contradiction from.

(19) Anger- Quick repetence.

(20) Anwers- incoherently.

(21) Anxiety- health about.

(22) Anxiety- Hungry, when.

(23) Anxiety- menses After.

(24) Anxiety- Noise from.

(25) Company- Aversion.

(26) fear- alone of Being.

(27) Hatred- men, of.

آیئے تفصیلاً اس مریضہ کی علامات لینے کے بعد بذریعہ کینٹ ریپرٹری کے چھان بین کرتے ہیں۔

(1) Taste- Bitter (Time) morning. (K.P 422)

صبح کے وقت منہ کا ذائقہ کڑوا

Am-m^3, Bry^3, Calc-P^3, Cham^3, Hep^3, Lyc^3, Mage^3-c, Nux^3-v, Phos^3, Puls^3, Sars^3, Sep^3, Sil^3, Sulph^3.

☆............☆............☆

(2) Discolration- Tongue. white (K.P 402)

زبان کی بدرنگی (سفید)

Arg-n^3, Ars^3, Bapt^3, Calc^3, C-v^3, Hyos^3, Kreos^3, Nat-m^3, Puls^3, Sep^3, Sil^3, Sulph^3,

☆............☆............☆

Am^{3}-c, Ars^{3}, Bor^{3}, Calc^{3}, Kali^{3}-P, Phos^{3}, Sep^{3}, Sulph^{3},

☆..........☆..........☆

(9) Leuco- Coition After (K.P 721)

لیکوریا مباشرت کے بعد

Mag^{1}-c, Nat^{1}-c, Sep^{3}

☆..........☆..........☆

(10) Leuco- Constant (K.P 721)

لیکوریا مستقل

Am^{3}-m, Kali^{2}-I.

☆..........☆..........☆

(11) Leuco- Gonorrhocal (K.P 722)

لیکوریا سوزاکی

Aur^{3}-m, Cann^{3}-s, Nit^{3}-ac, Plat^{3}, Puls^{3}, Sep^{1},

☆..........☆..........☆

(12) Leuco- Menses, after< (K.P 722)

خون حیض کے بعد لیکوریا

Guare^{3}, Kreos^{2}, Nit^{1}-ac, Trent^{1}

☆..........☆..........☆

(13) Leuco, Menses after (K.P 722)

خون حیض کے بعد لیکوریا

Calc^{3}, Graph^{3}, Lyc^{3}, Nat^{3}-p, Ph^{3}-ac, Puls^{3}, Sep^{1}, Sit^{3},

Sulph^{1}

(3) Appelite diminshed (Time) morning (K.P 476)

بھوک کی کمی (صبح کے وقت)

Calc[1]-p, Lyss[1], Sulph[1].

☆..........☆..........☆

(4) Fullness- Eating after, ever so little food (K-.P. 499)

(تھوڑا سا کھانے کے بعد پیٹ میں بھراؤ)

Chin[3], Lyc[3], Nat-m[3], Nux-v[3], Sep[3], Sulph[3].

☆..........☆..........☆

(5) Desires- Sweets (K.P 486)

مٹھائیوں کی خواہش

Am[3]-c, Ar5[3],Chin[3], IP[3], N[3]-c, Sep[3], Sulph[3]

☆..........☆..........☆

(6) Constipation-Inettecutal urging (K.P 607)

پاخانہ کرنے کی حاجت لیکن پاخانہ کر نہ پائے۔

Ars[3], Chin[3], Nux[3]-v, Phos[3], Puls[3], Sep[3], Sulph[3]

☆..........☆..........☆

(7) Stool- Green Hard (K.P 638).

پاخانہ کا رنگ سبز اور ساخت سخت

Agar[3], Chin[3],

☆..........☆..........☆

(8) Leuco- Burning (K.P 721)

لیکوریا جلن دار

14) Leuco- ottensive (K.P 722).

لیکوریا بدبودار

Arg-m^{3}, Ars^{3}, Chin^{3}, Kali-P^{3}, Kreos^{3}, Nit^{3}-ac, Nux^{3}- v, Op^{3}, Psor^{3}, Sabin^{3}, Sep^{3}, Sulph^{3}

☆..........☆..........☆

(15) Leuco- Sexuall Excitment after (K.P 723)

جنسی جوش آنے کے بعد لیکوریا

Canth^{3}, Orig^{1}, Plat^{1}, Puls^{3}

☆..........☆..........☆

(16) Leuco- Thick (K.P 723)

لیکوریا گڑھا

Ars^{3}, Bor^{3}, Calc^{3}, Nat-c^{3}, Puls^{3}, Sabin^{3}, Sep^{3}, Sulph^{1},

☆..........☆..........☆

(17) Leuco-white (K.P 723)

لیکوریا سفید رنگت والا

Am-m^{3}, Bor^{3}, Lyc^{1}, Nat^{3}- m, Puls^{3}, Sep^{3}, Sulph^{1}

☆..........☆..........☆

(18) Anger- Contradition from. (K.P2)

غصہ بات کی تردید کرنے پر

Bry^{3}, Ign^{3}, Lyc^{3}, Nux^{3}- v, Sep^{3}, Sit^{3}, Thui^{3},

☆..........☆..........☆

(19) Anger- Violent (K.P3)

شدید غصہ

Ars^{3}, Cham^{3}, Lyc^{3}, Nux^{3}-v, Sep^{3}, Staph^{3}, Sulph^{1}

☆..........☆..........☆

(20) Answer incohrently (K.P3)

بے ربط جواب دے

Bell^{1}, Cyel^{1}, Ph^{1}-ac, Phos^{3}, Valer^{1}

(21) Anxiety, health about (K.P7)

پریشانی صحت کے بارے میں

Arg^{3}-m, Calc^{3}, N-^{1}v, Phos^{3}, Puls^{1}, Sep^{3}, Sil^{1}, Staph^{1}, Sulph^{1}

☆..........☆..........☆

(22) Anxiety, Hungry when (K.P7)

پریشانی بھوک ہو تب

Iod^{3}, Kali^{3}- c

☆..........☆..........☆

(23) Anxiety, menses after (K.P7)

خون حیض کے دوران پریشانی (تشویش)

Agar^{3}, Phos^{1}, Sec^{1}

☆..........☆..........☆

(24) Anxiety, Noise from (K.P7)

پریشانی شور ہونے سے

Aur^{3}, Caust^{3}, Puls^{1}, Sil^{3} .

(25) Company,Aversion (K.P 12).

محفل/مجلس سے نفرت

Bell^{3}, Bry^{3}, Lach^{3}, Lye^{3}, N^{3}-v, Puls^{3}, Sel^{3}, Sep^{3}, Sulph^{3}

☆..........☆..........☆

(26) Fear alone of being (K.P 43)

اکیلے رہنے پر خوف

Apis^{3}, Arg^{3}-n, Ars^{3}, Kali^{3}-c, Phos^{3}, Sep^{3}, Stram^{3}

☆..........☆..........☆

(26) Harted men of (K.P 751)

مردوں سے نفرت کرے

Ager^{3}, Anac^{3}, Aur^{3}, Calc^{3}, Lac^{3}-c, Led^{3}, Nat^{3}-m, Phos^{1}, Sulph^{1},

SUMMARY

(خلاصہ)

Sep	Sulph	Phos	N-M	Calc
17/45	15/31	8/20	4/12	3/18

Choosen Remedy (دوائی کا چناؤ) Sepia

تبصرہ (Discuss)

اس مریضہ کو سیپیا 10m کی ایک خوراک ہمراہ پلاسبو دیا گیا۔ مریضہ نے پہلے ہفتے کوئی خاص بہتری محسوس نہ کی۔ میں نے اسے مزید 7 روز کے لئے پلاسبو دیا۔ اب کی بار مریضہ نے بتلایا کہ اس نے بہتری محسوس کی ہے۔ خصوصاً اکیلے رہنے سے خوف تو کافی حد تک کم ہو گیا ہے۔ ہمراہ لوگوں میں بیٹھنے کو دل کرتا ہے یعنی میں نفرت کرتی تھی وہ کافی حد تک کم ہے۔ مریضہ کو مزید 7 دن کے لئے پلاسبو پر رکھا۔ بہتری مزید نظر آتی رہی۔ قارئین! دوائی کو صحیح طریقے سے چنا ہو تو پھر انتظار کرنے کا اپنا ہی مزا ہے۔ اس مریضہ کا لیکوریا خون حیض کے بعد اور بڑا گندا ہوا کرتا تھا۔ مریضہ نے ہمدرد، قرشی، اجمل کے تمام کشتے، سپاری پاک، اور ایلو پیتھک کی تیز ادویات بھی لیکوریا کا کچھ نہ بگاڑ سکی۔ مریضہ کو 2 ہفتے مزید پلاسبو پر رکھا گیا۔ حیرت کی حد نہ رہی کہ مریضہ کی لیکوریا کی علامات جو مدت سے ساتھ ساتھ چلی آ رہی تھیں۔ کافی بہتر ہو گئی۔ لیکوریا کا گاڑھا پن اور لیکوریا کی سفیدی بھی کافی حد تک کم ہو گئی۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ مریضہ کو اب غصہ بھی کم آنا شروع ہو گیا۔ مزید 6 ہفتے تے مختلف رنگ کی پلاسبو دیتا رہا۔ آخر کار مریضہ کو سیپیا 10m سے مکمل شفا ہو گئی۔ اس مریضہ کو قریباً 3 ماہ تک پلاسبو پر رکھا۔ مدتوں پرانا لیکوریا رفو چکر ہو گیا۔ ہوتا یوں ہے کہ ہم دوائی کے اثرات کا انتظار نہیں کرتے اور جلد ہی مایوس ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ناکامی ہمارا مقدر بن جاتی ہے۔ اب یہ مریضہ بالکل خوش و خرم زندگی گزار رہی ہے۔ کیونکہ بھرپور محنت اور ایمانداری سے چیک کیا ہوا مریض واقعی حقیقی، پائیدار، دائمی شفا حاصل کرتا ہے۔

دائمی اور لاعلاج علامات کو ہمیشہ کے لئے ختم کرنے کے لئے رجوع فرمائیں۔

☆..........☆..........☆

ڈاکٹر ملک قمر تبسم (کلاسیکل ہومیوپیتھ)

القمر ہومیو کیئر سنٹر اسٹیڈیم روڈ بالمقابل سول ہسپتال ڈسکہ

ملاقات و مشورہ = ہفتہ، اتوار، سوموار

☆☆☆☆

کیس نمبر 7

کامیاب کیسز

لیکوریا کا ایک کامیاب کیس: یہ کیس سال 2004ء میں لایا گیا۔ لیکوریا پچھلے 13 سال سے تھا۔

مریضہ: س ب عمر: 26 سال شادی شدہ

اس مریضہ کی علامات کچھ یوں ہیں۔

(1) Taste bitter (Time) morning.

(2) Dryness with Thirst less.

(3) Appetite diminshed (Time) morning.

(4) Desires- Sweets.

(5) Menses- Scanty.

(6) Leuco white.

(7) Leuco Acrid.

(8) Leuco Menses after.

(9) Leuco Sexuall excitment after.

(10) Desires, increased menses during.

(11) Pain, bearing down, uterus come out as if everything would.

(12) Anxiety- Future about.

(13) Grief- Slient.

(14) Fear-happen, some thing will (K-P45)

(15) Bathing Dread.

(16) Loss of fluids.

(17) Sleep disturbed.

(18) Nympomania (K.P 68)

(19) Shameless (K.P79)

(20) Timidity- Bashful (K.P89)

مزید تفصیل سے کیس کو دیکھتے ہیں۔

(1) Taste bitter (Time) morning (K.P 422)

منہ کا ذائقہ کڑوا صبح کے وقت

Cham^{3}, Puls^{3}, Am^{2}-m, Bar^{1}-c, Bry^{2}, Calc^{1}-p, Carb^{2}-an, C-v^{1}, Hep^{1}, Lyc^{2}, Maf^{1}-c, Phos^{2}, Sars, Sep^{2}, Sil, Puls^{3}, Sulph^{2}

☆..........☆..........☆

(2) Dryness with Thirstless (K.P 403)

خشکی ہمراہ پیاس کی کمی

Bry^{3}, Carb^{1}-v, Lye^{1}, Nux^{3}-m, Nux^{2}-v, Puls^{3}, Sars^{1}

☆..........☆..........☆

(3) Appetite diminshed (Time) morning (K.P476).

بھوک کی کمی صبح کے وقت

Aloe^{1}, Calc^{1}-p, Sel^{1}, Sulph^{1}

☆..........☆..........☆

(4) Desires- Sweets (KP 486).

مٹھائیوں کی خواہش

Arg^{3}-n, Bry^{2}, Calc^{2}, Chin^{3}, Lyc^{3}, Nat^{1}-m, Sep^{2}, Sulph^{3}

☆..........☆..........☆

(5) Menses- Scanty (K.P 728).

خون حیض کی کمی

Am^{3}-c, Carb^{3}-s, con^{3}, Graph^{3}, Lyc^{3}, Nat^{3}-m, Phos^{3}, Sulph^{3}, Sep^{3}

☆..........☆..........☆

(6) Leuco white (K.P 723).

لیکوریا سفید رنگ کا

Bor^{3}, Calc^{2}, Con^{2}, Graph^{3}, Nat^{3}-m, Puls^{2}, Sep^{3}, Sulph^{1},

☆..........☆..........☆

(7) Leuco Acrid (K.P 721).

لیکوریا خراش دار

Alum^{3}, Ars^{3}, Bor^{3}, Fl^{3}-ac, Kreos^{3}, Lyc^{3}, Merc^{3}, Phos^{3}, Puls^{3}, Sep^{2}, Sulph^{2}

☆..........☆..........☆

(8) Leuco Menses after (K.P 722).

لیکوریا خون حیض کے بعد

Bov^{3}, Calc^{3}, Calc^{3}-P, Lyc^{2}, Puls^{2}, Sulph^{2}

☆..........☆..........☆

(9) Leuco- Sexuall excitment after. (K.P 723)

لیکوریا شدید جنسی خواہش کے بعد

Canth^{2}, Orig^{2}, Puls^{2}

☆..........☆..........☆

(10) Desires, increased menses during (K.P 717).

جنسی خواہش خون حیض کے بعد

Agar^{1}, Bell^{2}, Lyc^{3}, Nux^{1}-v, Puls^{3}

☆..........☆..........☆

(11) Pain, bearing down, uterus come out as if everything would (KP 735).

درد، رحم کا جھکاؤ نیچے کی جانب جیسے رحم باہر نکل جائے گا۔

Bell^{3}, Kreos^{3}, Lit^{3}-t, Nat^{3}-h, Nat^{2}-m, Podo^{2}, Sep^{3}

☆..........☆..........☆

(12) Anxiety- Future about (K.P 7).

پریشانی مستقبل کے بارے میں

Bry^{3}, Calc^{3}, Nat^{2}-m Nux^{2}-v, Phos^{3}, Puls^{2}, Sulph^{1}

☆..........☆..........☆

(13) Grief- Slient.

چھپا ہوا غم

Ign^{3}, Nat^{3}-m, Puls^{2}

☆..........☆..........☆

(14) Fear, happen, some thing will (K-P45)

ڈر کہ کچھ ہو نہ جائے

Caust^{3}, Lyc^{2}, Nat^{2}-m, Phos^{3}, tub^{2}

☆..........☆..........☆

(15) Bathing Dread. (K.P 1345)

نہانے سے خوفزدہ

Am^{3}-c, Clem^{3}, Puls^{2}, Sep^{3}, Sulph^{3}

☆..........☆..........☆

(16) Loss of fluids.(K.P 1371).

قیمتی مادوں کا اخراج/خون/منی کا ضیاع

Calc^{3}, Chin^{3}, Graph^{3}, Ph^{3}-ac, Puls^{3}, Sep^{3}, Sulph^{2}

☆..........☆..........☆

(17) Sleep disturbed.

نیند ڈسٹرب رہے۔

Graph^{3}, nat^{1}-m, Puls^{1}, Sep^{1}, Sulph^{3}

☆..........☆..........☆

(18) Nympomania (K.P 68)

عورتوں میں شدید جنسی خواہش کا غلبہ

Canth^{2}, Lyc^{2}, Puls^{2}, Sulph^{1}

☆..........☆..........☆

(19) Shameless (K.P79)

بےشرمی کا احساس

Hyos^{3}, Phos^{3}, Sec^{3}, Stran^{3},

☆..........☆..........☆

(20) Timidity- Bashful (K.P89)

بزدلی

Bar^{3}-c, Calc^{3}, Kali^{3}-c, Lyc^{3}, Phos^{3}, Puls^{2}, Sep^{3}, Sulph^{3}

☆..........☆..........☆

Summary (خلاصہ)

Puls	Sep	Sulph	N-m
14/35	10/25	13/27	6/17

Choosen Remedy دوائی کا چناؤ =Pulstilla

تبصرہ

اس مریضہ کو پلسٹیلا 200 کی ایک خوراک ہمراہ دس دن کے لئے پلاسبو دیا گیا۔ مریضہ نے دس دن بعد آکر بتلایا کہ اس کی لیکوریا کی علامات میں کوئی 13 سال بعد فرق محسوس کیا۔ مریضہ کچھ خوش نظر آرہی تھی جو کہ کامیابی کی طرف ایک اہم قدم تھا۔ مریضہ کو مزید دس دن کے لئے پلاسبو دیا گیا۔ منہ کا ذائقہ کافی بہتر ہوا اور بھوک کی کمی جو کہ مدت کے بعد واضح طور پر بہتر ہوئی۔ اور مریضہ نے کافی بہتری محسوس کی۔ مزید دو ہفتوں کے پلاسبو دیا گیا۔ اب کی بار مریضہ خوشی سے سما نہیں پا رہی تھی۔ اس کو کھل کر خون حیض آیا۔ جس میں سخت بدبو اور لوتھڑے ہی لوتھڑے تھے۔ مریضہ نے بتلایا جیسے مدت سے رکی ہوئی شے کو بحال کر دیا گیا ہے۔ میں حیران تھا کہ دوائیوں کے انتظار کرنے سے کیا کیا ملتا ہے اور صبر کرنے والوں کو تو اللہ بھی پسند کرتا ہے۔ اب کی بار مریضہ کو چار ہفتوں کے لئے پلاسبو دیا گیا۔ میں چونکہ پلاسبو کو اعلیٰ انداز سے دیا کرتا ہوں۔ 4 ہفتوں کے بعد مریضہ نے انکشاف کیا کہ اس کا لیکوریا بڑا تیز ہوا تھا جیسے پرنالہ ہوتا ہے لیکن

حیرت ہے کہ دو چار روز بہنے کے بعد لیکوریا کا نام ونشان ہی نہیں رہا۔ میں تو حیرت زدہ ہوں کہ یہ کیسے ہوگیا؟ اور حیرت کی انتہا یہ ہے کہ میری جنسی خواہش بھی نارمل ہو چکی ہے۔ مریضہ کو مزید 3 ماہ تک پلاسیبو پر رکھا گیا۔ اب مریضہ میرے پاس پیچیدہ کیسز جو امراض زنانہ ہوتے ہیں وہ میری طرف ریفر کرتی رہتی ہے۔ میں اکثر پوچھا کرتا ہوں کہ مریضہ کیسی ہے تو مریضوں کا جواب ہوتا ہے وہ ہمیشہ کی طرح تندرست ہے۔ علاج چھوڑے عرصہ بیت گیا۔ اب کوئی شکایت نہیں رہی۔ کیا غیر کلاسیکل اور کمپاؤنڈ ہے اور اشو کا Q دے کر بڑھکیں مارنے والے ایسا سوچ سکتے ہیں کبھی نہیں۔ اس لئے میں اکثر کیا کرتا ہوں کہ کم سے کم کیسیز دیکھ لیں لیکن انصاف، ایمانداری اور مکمل رازداری سے کیس کو دیکھیں تا کہ مریض حقیقی، پائیدار، دائمی شفا حاصل کر سکیں جو صرف اور صرف ہومیوپیتھی کا خاصہ ہے۔ واقعی بہترین علاج اور اعلیٰ تشخیص صرف ہومیوپیتھک طریقہ علاج ہی اس کا حقیقی آئینہ دار ہے۔

☆..........☆..........☆

کیس نمبر 8

مریضہ: ن م عمر: 24 سال کیس = بانجھ پن

یہ کیس میرے پاس سال 2004ء کے آخر پر لایا گیا۔ یہ کیس ضلع شیخوپورہ کے نواحی گاؤں سے میری طرف ایک مریضہ نے ریفر کیا تھا۔ صرف چند علامات کی بنا پر دوا تجویز کی گئی صرف 2 ہفتوں میں اللہ تعالیٰ نے مریضہ کو شفا دی اور مریضہ حاملہ ہو گئی اور بعد میں خوشخبری بیٹے کی شکل میں ملی۔

علامات کچھ یوں ہیں۔

(1) Anxiety future about (KP 7)

(2) Menses- Scanty (K.P 728)

(3) Nympomania (K.P 68)

(4) Desires-Salt Things (K.P 486)

(5) Sterlility (K.P 744)

(6) Grief Future about (K.P 51)

☆..........☆..........☆

مزید تفصیل سے کیس کو دیکھتے ہیں۔

(1) Anxiety future about (KP 7)

مستقبل کے بارے میں فکرمندی

Bry^3, Calc^3, Chin^3-s, Nat^2-m, Puls^2

☆..........☆..........☆

(2) Menses- Scanty (K.P 728)

خون حیض کی کمی

Am^3-c, Cycl^3, Nat^3-m, Phos^3, Puls^3, Sep^3

(3) Nympomania (K.P 68)

شدید جنسی خواہش کا غلبہ

Hyos^{3}, Orig^{3}, Nat^{2}-m, Sulph^{1}

☆..........☆..........☆

(4) Desires-Salt Things (K.P 486)

نمک کی خواہش

Arg-n^{3}, Carb^{3}-v, Nat^{3} -m, Phos^{3}, Sulph^{1}

☆..........☆..........☆

(5) Sterlility (K.P 744)

بانجھ پن

Aur^{3}, Bor^{3}, Nat^{3}-c, Nat^{3}-m, Sep^{3}

☆..........☆..........☆

(6) Grief Future about (K.P 51)

غم مستقبل کے متعلق

Nat^{1}-c, Nat^{2}-m

☆..........☆..........☆

Summary(خلاصہ)

Nat-m	Sep	Sulph
5/15	2/6	2/2

Choosen Remedy=> Nat-mur.

تبصرہ

اس خوبصورت اور پر کشش عورت کو نیٹرم میور 10m کی ایک خوراک دی گئی یہ عورت صرف ایک ہی بچہ پیدا کر پائی تھی۔ دنیا جہاں کے علاج کرواتی رہی۔ میں نے چونکہ 3 گھنٹے سے زائد اس کی رام کہانی سنی۔ اور پھر محض 6 کے قریب علامات لیں۔ ان علامات کو نیٹرم میور ہی کور کرتی تھی۔ میں نے چونکہ اس کی ذہنی علامات کو مدنظر رکھا۔ وہ صرف اور صرف بچے کے لئے پریشان تھی اور کوئی خاص وجہ نظر ہی نہیں آ رہی تھی۔ صرف دو ہفتے کی دوائی کے بعد عورت حاملہ ہوگئی۔ لیکن میں نے اس مریضہ کو 6 ہفتے کا ٹائم دیا تھا وہ بقیہ ہفتے پلاسبو کھاتی رہی۔ اور بعد میں اس نے مجھے مٹھائی بھیجی اور کہا کہ اللہ نے مجھے بیٹا عطا کیا ہے۔ حیرت کی حد ہے کہ جب ہومیو پیتھک دوا کا چناؤ درست ہو جائے تو یہ مہینے یا دن نہیں لیتی صرف کچھ سیکنڈ ہی لیتی ہے۔ لہٰذا دوائی کا چناؤ شاندار تھا اور رزلٹ اللہ کے فضل و کرم سے نہایت ہی حوصلہ افزا ملے۔ پھر میں اسے مختلف پلاسبو کھلاتا رہتا تھا کہ آپ کا بچہ صحت مند اور توانا ہوگا کیونکہ میں نہیں چاہتا تھا کہ یہ مریضہ ایلو پیتھک کی کوئی مزید دوائی لے۔ اب یہ مریضہ مزید بے اولاد لوگوں کو میرے پاس بھیجتی ہے تاکہ وہ حقیقی اور پائیدار شفا حاصل کر سکیں۔ یہی ہومیو پیتھک کی اصل معراج ہے کہ آپ مریض کی حقیقی شفا کی طرف لے جائیں۔

اگر آپ بے اولاد ہیں تو بلا جھک مجھ سے رجوع کر سکتی ہیں یا بالمشافہ ملیں

PH:0300-6405679, 0345-6862134

☆☆☆☆☆

کیس نمبر 9

مریضہ: الف۔م عمر 33 سال مسئلہ = خون حیض کی زیادتی

یہ کیس سال 2005ء کو لایا گیا۔ مریضہ کو ہمہ وقت رحم سے خون آتا رہتا تھا۔ تمام طریقہ علاج حتیٰ کہ ہومیو پیتھک علاج کرواتی رہی لیکن شفا تو دور کی بات ہے افاقہ تک نہ ہوتا تھا میں نے اس مریضہ کی صرف چند مخصوص علامات لے کر محض 8 ہفتوں میں مریضہ کو شفایاب کر دیا جو

خالصتاً اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ میں تو محض ایک عام سا شخص ہوں اس کیس کی علامات کچھ یوں ہیں۔

(1) Metrorrhagia- Active (K.P 729)

(2) Leuco- white (K.P 723)

(3) Metrorrhgia Between the Menstural Period (K.P 729)

(4) Metrorrhagia- black (K.P 729)

(5) Metrorrhagia- clots mix with (K.P 730)

(6) Metrorrhagia- gushing (K.P 730)

(7) Metrorrhagia- Painless (K-P 730)

(8) Metrrohagig- thin, fluid blood (K.P 731)

(9) Anxiety, Health about (K.P 7)

(10) Despair (K.P 35)

☆..........☆..........☆

مزید تفصیل سے کیس کو دیکھتے ہیں۔

(1) Metrorrhagia- Active (K.P 729)

رحم سے شدید خون کا اخراج

Bell^{3}, Phos^{3}, Sabin^{3}

☆..........☆..........☆

(2) Leuco- white (K.P 723)

لیکوریا کا سفید رنگ

Bor^{3}, Graph^{3}, Nat^{3}-m, Sabin^{2}, Sep^{3}

☆..........☆..........☆

(3) Metrorrhgia Between the munstrual Period (K.P. 729)

رحم سے اخراج خون جو کہ ماہواری کے درمیان آئے۔

Calc³, Cham³, Ip³, Phos³, Sabin³, Sep², Sulph¹

☆..........☆..........☆

(4) Metrorrhagia- black (K.P 729)

رحم سے اخراج خون کالے رنگ کا

Plat³, Puls², Sabin¹, Sulph¹

☆..........☆..........☆

(5) Metrorrhagia- clots mix with (K.P 730)

رحم سے اخراج خون جس میں ٹکڑے ملے ہوئے ہوں

Bell³, Puls², Sabin¹

☆..........☆..........☆

(6) Metrorrhagia- gushing (K.P 730)

رحم سے اخراج خون جو اس طرح آئے کہ ابلتا ہوا محسوس ہو۔

Bell², Ip³, Phos³, Puls², Sabin³

☆..........☆..........☆

(7) Metrorrhagia- Painless (K-P 730)

رحم سے اخراج خون درد کے بغیر آئے۔

Calc¹, Sabin², Ust¹

☆..........☆..........☆

(8) Metrorrhagia- thin, fluid blood (K.P 731)

رحم سے خون کا اخراج، پتلا مواد ملا ہوا خون

Lach[3], Sabin[3]

☆.......☆.......☆

(9) Anxiety, Health about (K.P 7)

صحت کے بارے فکرمند

Calc[2], Phos[2], Sep[2], Sulph[1]

☆.......☆.......☆

(10) Despair health of (K.P 35)

مایوسی صحت کے بارے میں

Calc[2], Staph[1]

☆.......☆.......☆

Summary (خلاصہ)

Sabin	Calc
8/20	2/4

Choosen Remedy= Sabina

تبصرہ

اس مریضہ کو سبائنا 1m کی ایک خوراک دی گئی ہمراہ پندرہ روز تک پلاسبو دی گئی۔ مریضہ نے بتلایا کہ ان پندرہ روز میں 4 روز ایسے بھی آئے کہ بلڈ کا ایک قطرہ نہیں آیا۔ میں نے مریضہ کو مزید 15 دن کے لئے پلاسبو دی۔ اب کی بار مریضہ نے مزید بہتری بتلائی کہ اب ہر وقت خون نہیں آتا صرف دن کے وقت آتا ہے۔ میں نے دوائی بدلنے کی کوشش نہیں کی بلکہ مزید پندرہ دن کے لئے پلاسبو دی۔ اب کی بار مریضہ نے کہا کہ اب مسئلہ ایک جگہ آ کر ٹک گیا ہے مزید پندرہ دن تک پلاسبو جاری رہی۔ ایک ماہ بعد مریضہ کو سبائنا 10m کی مزید ایک خوراک

دے دی گئی۔اب کی بار خون آنے کا سلسلہ قریبا رک گیا لیکن مریضہ نے بتلایا کہ میں یہ محسوس کر رہی ہوں جیسے مجھ میں یہ مسئلہ دوبارہ ہو جاتا ہے۔میں نے کلکیر یا کارب 10m کی ایک خوراک دی۔حیرت کی حد ہوگئی۔اب پندرہ روز تک خون کا ایک قطرہ نہیں ٹپکا بلکہ مریضہ نے یہ بھی بتلایا کہ اب مجھے یقین ہو گیا ہے کہ میں نے ٹھیک ہو جانا ہے۔مریضہ مزید پلاسیبو کھاتی رہی۔شفا مکمل ہوئی اور ایک ماہ بعد دوبارہ خون حیض 6 دن کے لئے آئے اور پھر خون حیض کا سلسلہ رک گیا اور شفا مکمل ہوتی نظر آئی۔یاد رکھیے کلکیر یا کارب (دوائیوں کی ماں ہے) شفا کو مکمل کروانے میں کلکیر یا نے اپنا کام بخوبی سرانجام دیا۔اور شفا مکمل کروانے کے بعد ذہنی علامات کو ختم کر دیا جس کا مطلب یہ ہے کہ شفا مکمل اور پائیدار ہوئی ہے۔

☆..........☆..........☆

اگر آپ کسی بھی موذی علامات میں گرفتار ہیں طرح طرح کے الٹراساؤنڈ اور چیک اپ کروانے کے بعد، ادویات کا استعمال مسلسل کرتے آ رہے ہیں لیکن شفا نصیب نہیں ہو رہی تو پھر آپ کلاسیکل ہومیو پیتھ ڈاکٹر ملک قمر تبسم سے فوری مشورہ لے سکتے ہیں۔جوابی لفافے کے ہمراہ خط لکھیں۔یا بالمشافہ ملیں۔

0300-6405679, 0345-6862134

القمر ہومیو کیئر سنٹر اسٹیڈیم روڈ ڈسکہ

ملاقات: ہفتہ، اتوار، سوموار (آنے سے پہلے وقت طے کر لیں)

☆☆☆☆☆☆

کیس نمبر 10

مریضہ: س۔ب عمر: 31 سال

مسئلہ: شدید ترین جنسی خواہش کا غلبہ

یہ کیس سال 2005ء اپریل کو میرے پاس لایا گیا۔مریضہ کی بے شمار ظاہری علامتیں تھیں۔یہ مریضہ مغرور، خوبصورت، فربہ جسم کی مالکہ تھی۔میں نے مریضہ کی تمام علامتوں کو درکر

دیا صرف شدید ترین جنسی خواہش کو مدنظر رکھا۔ حیرت کی حد ہے اس کی تمام علامتیں یکسر ختم ہو گئیں۔ آیئے اب کیس کو دیکھتے ہیں۔

(1) Nymphomania-menses during (K.P 69)

(2) Menses- Scanty, Short duration (K.P 728)

(3) Leuco- Sexual Excilment from (K.P 723)

(4) Desires- Salt things (K.P 486)

☆..........☆..........☆

مزید تفصیل سے کیس کو دیکھتے ہیں۔

(1) Nymphomania-menses during (K.P 69)

شدید جنسی خواہش خون حیض کے دوران

Hyos^{2}, Plat^{2}, Sec^{2}

☆..........☆..........☆

(2) Menses- Scanty, Short duration (K.P 728)

خون حیض کم مقدار اور کم وقت کے لئے آئے۔

Am^{3}-c, Lach^{3}, Plat^{2}, Puls^{3}, Sulph^{3}

☆..........☆..........☆

(3) Leuco- Sexual Excilment from (K.P 723)

لیکوریا جنسی خواہش کی وجہ سے

Canth^{2}, Plat^{2}, Puls^{2}

☆..........☆..........☆

(4) Desires- Salt things (K.P 486)

نمک کی خواہش

Arg^3-n, $Carb^3$-v, $Phos^3$, $Sulph^1$

☆..........☆..........☆

Summary خلاصہ

Plat	Sulph	Puls
3/6	2/4	2/5

Choosen Remedy = Platina

اس مریضہ کو پلاٹینا CM کی ایک خوراک ہمراہ پندرہ دن کے لئے عمدہ اور معیاری قسم کی پلاسیبو دی گئی۔ مریضہ نے پہلے پندرہ دن میں صرف 20 فیصد تک فرق محسوس کیا۔ پھر مریضہ کو ایک ماہ کے لئے مزید پلاسیبو اور کم از کم 40 منٹ کا لیکچر دیا گیا اور اس مریضہ کی نفسیات کو دیکھا گیا تو اس کا غرور کافی نیچے آ گیا۔ اس نے کہا لوگ ایسے غرور کرتے ہیں حالانکہ میں مغرور نہیں ہوں۔ جبکہ اس کا رویہ خالصتاً مغرور تھا۔ خوبصورتی اس حد تک تھی کہ یہ غرور اس پر بجتا تھا۔ لیکن میں نے اس کو سمجھایا یہ حسن صرف چند روزہ ہے۔ یہ فقرہ اس پر بجلی بن کے گرا اور اس نے بڑا عمدہ Reaction دیا اور یہ مریضہ مکمل طور پر 2 ماہ میں نارمل ہو گئی اور وزن بھی 10 کلوتم کم ہو گیا۔

تبصرہ

اس مریضہ کی کل 36 علامات تھیں اور یہ کیس قریباً 4 گھنٹے اور 15 منٹ میں دیکھا گیا۔ اس مریضہ کا معدہ، جگر، ٹانسلز کی خرابی، سر کے بال گرنا، اور جسم کی بناوٹ میں خرابی، موٹاپا، جوڑوں کی درد اور ذہنی پراگندگی کا اس مریضہ نے آخر پہ رونا رویا۔ اس مریضہ نے بڑی دیر بعد انکشاف کیا کہ اس کا خاوند اس کو جنسی طور پر مطمئن نہیں کر پاتا اور اس طرح اس کی جنسی خواہش بڑھتی چلی گئی لیکن میں نے آج تک کسی ڈاکٹر سے اس کا ذکر تک نہیں کیا۔ لیکن آپ کے کردار کو دیکھتے اور آپ کی لطف اندوز باتیں سن کر میں نے اپنا مسئلہ آپ کے ساتھ Share کیا ہے۔ اور آپ کے ساتھ Share کے بعد مجھے یقین ہو گیا تھا کہ میرا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

قارئین! یہ دلچسپ کیس دیکھنے کے بعد کیا آپ سطحی یا جسمانی علامتوں کو دیکھ لیں کہ ان کیا اہمیت ہوتی ہے۔ میں نے مریضہ کی ذہنی علامات کو سب سے اوپر رکھا بقیہ علامات خود بخود غائب ہوگئیں اور مریضہ مجھے اصرار کرتی رہی آپ تو میرے موٹاپے کا علاج بھی کر سکتے ہیں۔ کیونکہ ان دو ماہ میں مریضہ کا 5 کلو وزن کم ہوگیا۔ شرط یہ ہے کہ آپ عمدہ طریقے سے کیس کو لینا سیکھیں۔ پھر اس مریضہ کو مزید 3 ماہ تک پلاسیبو دیتا رہا۔ اس کا وزن 10 کلو تک کم ہوگیا۔ بعد میں مریضہ کو سیر و تفریح کا مشورہ دے کر کیس کو ختم کر دیا۔ اب یہ مریضہ نہ صرف نمازی ہے بلکہ وہ میرا بڑا احترام کرتی ہے کیونکہ میں نے کیس کے دوران اس کو اپنی بہن کہا تھا۔ اس نے کہا کہ بھائی! آپ واقعی کمال کے ہیں ورنہ ڈاکٹر تو یہاں آ کر ڈول جاتے ہیں لیکن کردار کی مضبوطی نے مجھے بھی مضبوط کردار فراہم کیا۔

قارئین! اب میں اپنی بڑائی یا بزرگی بیان نہیں کر رہا۔ بلکہ کیس دیکھتے وقت آپ کو سو فیصد پاکیزہ ہونا پڑے گا تب جا کر حقیق اور پائیدار شفا نصیب ہو سکے گی اور اللہ تعالیٰ آپ کو انشاء اللہ ضرور سرخرو کریں گے کیونکہ یہ میری والدہ کی نصیحت ہے جسے میں نے پلے باندھ رکھی اور بارہ سالہ پریکٹس میں اکثر لڑکیوں کو میں اپنی بہن ہی کہتا ہوں۔ اچھی اور پاکیزہ ڈاکٹری کے لئے اپنے اپنے کردار کو مضبوط رکھیں یقیناً آپ کیسیز کو کامیاب کر سکیں گے اور ڈھیروں دعائیں بھی پائیں گے۔ (انشاء اللہ)

☆☆☆☆☆☆

کیس نمبر 11

مریضہ: ع ش   عمر: 24 سال   علامات: پردرد حیض، عرصہ 4 سال سے

اس مریضہ کی کل 10 علامتیں لی گئیں اور یہ صرف 6 ہفتوں میں شفایاب ہوگئی لیکن مریضہ کو مزید بہتر حالت میں دیکھنے کے لئے 3 ماہ تک اعلیٰ قسم کی پلاسیبو دیتا رہا۔

علامات کچھ یوں ہیں:

(1) Taste bitter (Time) morning.

(2) Discolration, Tongue white.

(3) Dryness- Thirstless.

(4) Desires- Salt things.

(5) Menses- Painful- Feet wet- from gitting (KP 727)

(6) Menses- Scanty (K.P 728)

(7) Leuco- Menses- After (KP 722)

(8) Leuco- thin watery (KP 723)

(9) Leuco- burning (KP 721)

(10) Anxiety, health about (KP 7)

مزید تفصیل سے کیس کو دیکھتے ہیں۔

(1) Taste bitter (Time) morning(K.P 422).

صبح کے وقت منہ کا ذائقہ کڑوا۔

Cham^{3}, Phos^{2}, Puls^{3}, Sulph^{2}

☆..........☆..........☆

(2) Discolration, Tongue white (K.P 402).

زبان کی رنگت سفید ہو جائے۔

Ars^{3}, Puls^{3}, Sulph^{3}

☆..........☆..........☆

(3) Dryness- Thirstless (K.P 403).

منہ کی خشکی ہمراہ پیاس کی کمی

Dry^{3}, Lyc^{2}, Nux^{3}-m, Puls^{3}, Sars^{1}

☆..........☆..........☆

(4) Desires- Salt things (K.P 483).

نمکین اشیا کی خواہش

Arg^{3}-n, Carb^{3}-v, Nat^{3}-m, Phos^{3}, Sulph^{1}

☆..........☆..........☆

(5) Menses- Painful- Feet wet from getting (KP 727)

پاؤں کے بھیگ جانے کے بعد خون حیض پر درد

Nat^{1}-m, Phos^{2}, Puls^{3}, Sep^{1}

☆..........☆..........☆

(6) Menses- Scanty (K.P 728)

خون حیض کی کمی

Am^{3}-c, Carb^{3}-s, Nat^{3}m, Phos^{3}, Puls^{3}, Sep^{3}, Sulph^{3}

☆..........☆..........☆

(7) Leuco- Menses After (KP 722)

لیکوریا خون حیض کے بعد

bov^{1}, Calc^{3}, Lyc^{2}, Puls^{3}, Sulph^{2}

☆..........☆..........☆

(8) Leuco- thin watery (KP 723)

لیکوریا پتلا پانی کی طرح

Graph^{3}, Nit^{3}-ac, Puls^{3}, Sulph^{1}

☆..........☆..........☆

(9) Leuco- burning (KP 721)

لیکوریا جو جلن پیدا کردے

Bor^{3}, Calc^{3}, Kreos^{3}, Puls^{3}, Sep^{3}

☆..........☆..........☆

(10) Anxiety, health about (KP 7)

صحت کے بارے فکرمندی

Kali^{3}-ar, Nit^{3}-ac, Phos^{2}, Puls^{2}, Sep^{2}, Sulph^{1}

☆..........☆..........☆

SUMMARY (خلاصہ)

Puls	Sep	Sulph
[illegible]/26	4/9	7/13

Choosen Remedy=> Pulstilla.

اس مریضہ کو پلساٹیلا 10m کی ایک خوراک ہمراہ دس دن کیلئے پلاسبو دیا۔ اگلے ہفتے مریضہ کو مزید پلاسبو دیا گیا۔ کچھ بہتری ہوئی خصوصاً صحت کے بارے میں فکرمندی کچھ کم ہوگئی۔ البتہ خون حیض کے آنے کا انتظار تک میں پلاسبو دیتا رہا۔ آخرکار خون حیض آگیا۔ جو کہ کم پردرد تھا اور خون حیض مقدار میں زیادہ ہوا۔ لہٰذا میں مریضہ کو مسلسل دو ماہ تک پلاسبو دیتا رہا۔ ہر ماہ بہتری کی رپورٹ ملتی رہی۔ البتہ لیکوریا مکمل طور پر ختم نہ ہوا۔ میں پلسٹیلا 50m کی ایک خوراک دی۔ جس نے حیرت انگیز تک اس کا خون کی مقدار کو بیلنس کردیا اور لیکوریا بھی رفوچکر ہوگیا اور تمام علامات کو رفوچکر کردیا۔ اس طرح یہ مریضہ مکمل شفا پاگئی۔ اور یہ کچھ عرصہ پلاسبو کھاتی رہی اور مکمل طور پر شفا حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئی۔

تبصرہ

یہ مریضہ موٹی اور بڑے کولہوں والی لڑکی تھی۔ اس کی سب سے بڑی پریشانی خون حیض کی خرابی جو بوجہ پاؤں کے بھیگ جانے یا خون حیض کے دوران کچھ عورتیں یا لڑکیاں نہالیتی ہیں جو کہ

نہایت غلط ہے اور یہی وجہ ہے کہ بہت سی عورتیں ساری زندگی خون حیض کی خرابیوں میں مبتلا رہتی ہیں۔ یہ عورت بھی اسی وجہ سے متاثر ہوئی تھی۔ اگر یہ نہ نہاتی تو شاید اتنی مصیبت میں نہ پڑتی۔ لہٰذا میں نے اس مریضہ کو 10m کی ایک خوراک دی۔ جس نے اس کے اندر ہارمون کو بہتر کیا اور نہانے یا پاؤں بھیگ جانے کے بداثرات کو دور کر دیا۔ پلسٹیلا ہی اس کی واحد بنتی تھی بعد میں 50m دی۔ جس نے حیرت انگیز حد تک لیکوریا اور خون حیض کی خرابیوں کو یکسر ختم کر کے بہترین دوا کا ثبوت دیا۔ سچ ہے کہ صحیح طریقے سے چنی ہوئی ادویات ہی کامیابی کا ثبوت ہیں۔ پلسٹیلا نے کمال کر دکھایا۔

☆☆☆☆☆
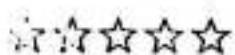
کیس نمبر 12

مریضہ: م الف عمر 33 سال ظاہر علامت انڈے دانیوں کا بڑھ جانا

اس مریضہ کی انڈے دانیوں میں سوجن اور سائز میں بڑھ گئی تھیں۔ الٹرا ساؤنڈ رپورٹ کے مطابق دائیں طرف کی انڈے دانی بڑھی ہوئی تھی۔ اس کے علاوہ خون حیض کی خرابی، لیکوریا اور ذہنی علامات بھی تھیں۔ میں نے 3 گھنٹے کے بعد شافی دوا تک پہنچ گیا۔ دیکھتے ہیں کہ مزید کیا کیا علامات لی گئیں۔

(1) Enlarged ovarie- Right (K.P 717)

(2) Menses- Black color (K.P 724)

(3) Desires, increased menses during (K.P 717)

(4) Inflammation- ovaries- Right (K.P 719)

(5) Leuco- gushing (K.P 722)

(6) Anger- (Time) evening (K.P 2)

(7) Anxiety- Salvation about (K.P 8)

(8) Hair falling handsfuls, in (K.P 120)

(9) Desires- Sweets (K.P 486)

(10) Loss of Fluids (K.P 1371)

مزید تفصیل سے کیس کو دیکھتے ہیں۔

(1) Enlarged ovaric- Right (K.P 717)

دائیں طرف کی انڈے دانی بڑھی ہوئی۔

Apis^{3}, Graph^{1}, Lyc^{3}, Mag[illegible]-m, Pall^{2}

☆..........☆..........☆

(2) Menses- Black color (K.P [illegible])

خونِ حیض کا [illegible] رنگ کے

Am^{3}-c, Chin^{2}, Kali^{3}-n, Lack[illegible], Lyc^{2}, Puls^{3}, Sulph^{2}

☆..........☆..........☆

(3) Desires, increased menses during (K.P 717)

دورانِ حیض جنسی خواہش بڑھ جائے

Canth^{2}, Lach^{2}, Lyc^{3}, Puls^{3}

☆..........☆..........☆

(4) Inflammation- ovaries- Right (K.P 719).

دائیں انڈے دانی میں سوزش

(یہ ہمیں الٹراساؤنڈ رپورٹ کے بعد پتہ چلتا ہے لہٰذا الٹراساؤنڈ اور دیگر رپورٹ کیس کو آسان کرتی ہیں۔)

Aesc^{2}, Bell^{2}, Lyc^{3}, Podo^{3}

☆..........☆..........☆

(5) Leuco- gushing (K.P 722)

لیکوریا جوش مارتا ہوا/ابلتا ہوا آئے۔

Calc^{3}, Graph , Lyc^{3}, Sep^{3}, Sil^{3}, Thui^{2}

☆..........☆..........☆

(6) Anger (Time) evening (K.P 2)

رات کے وقت غصہ آئے۔

Am^{2}-c, Bry^{2}, Lyc^{3}, Op^{2}

☆..........☆..........☆

(7) Anxiety- Salvation about (K.P 8).

نجات/بخشش کے متعلق پریشانی یا تشویش۔

Ars^{3}, Lach^{3}, Lil^{3}-t, Lyc^{2}, Puls^{2}, Sulph^{2}, Thui^{2}

☆..........☆..........☆

(8) Hair falling handsfuls, in (K.P 120)

سر کے بال گریں جو زیادہ مقدار میں آئیں۔

Lyc^{3}, Mc2^{2}, Phos^{3}, Sulph^{1}

☆..........☆..........☆

(9) Desires- Sweets (K.P 486).

میٹھی اشیا کی خواہش

Arg^{3}-n, Chin^{3}, Lyc^{3}, Sulph^{3},

☆..........☆..........☆

(10) Loss of Fluids (K.P 1371).

قیمتی مادوں کا اخراج حد سے زیادہ ہو گیا یا کیا ہو۔

Calc^3, Chin^3, Graph^3, Lyc^2, Ph^3-ac, Puls^3, Sep^3, Sulph^2

☆..........☆..........☆
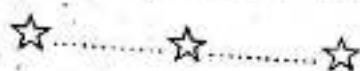
SUMMARY(خلاصہ)

Lyc	Chin	Sulph	Ruls
10/27	2/6	5/10	4/11

Choosen Remedy => Lycopodium

اس مریضہ کو لائیکو پوڈیم 10m کی ایک خوراک ہمراہ دس روز کے لئے پلاسیبو دیا گیا۔ اگلے دس دن بعد مریضہ نے یہ محسوس کیا جیسے اس کو انڈے دانی کے مقام پر درد و سوزش کچھ کم محسوس ہو رہی ہے۔ مزید 20 دن کے لئے پلاسیبو اعلیٰ نسل کی دی گئی۔ مریضہ نے انکشاف کیا لیکوریا قریبا نہ ہونے کے برابر ہے جو کہ پہلے چشمے میں پانی کی طرح ابلتا ہوا محسوس ہوتا تھا اور اب تو ایسے لگتا یہ جیسے بالکل ہی نہیں مزید 20 دن کے لئے پلاسیبو دیا گیا۔ بالوں کا گرنا کافی کم ہو چکا تھا۔ مریضہ حیران تھی، بغیر شیمپو اور آئل کے بال گرنا کیسے بند ہو گئے۔ میں نے اسے بتلایا میں چونکہ سسٹم کا اعلان کر رہا ہوں تا کہ بالوں کا یا انڈے دانیوں کا۔ الٹرا ساؤنڈ رپورٹ کروائی گئی۔ دائیں طرف کی انڈے دانی جو کافی بڑھ ہوئی تھی اب قریباً 60 فیصد تک کم ہو گئی۔ میں نے 2 ماہ تک مزید پلاسیبو پر رکھا۔ مزید بہتری آئی اور خون حیض پہلی دفعہ کالی رنگت چھوڑ کے سرخ رنگت پر آیا اور کھل کر خون حیض آیا اور اس کی جنسی خواہش بالکل نارمل ہو گئی۔ میں نے دوبارہ الٹرا ساؤنڈ کروائی۔ انڈے دانی کا سائز تیزی سے نارمل کی طرف آ رہا تھا۔ میں نے مزید 3 ماہ تک پلاسیبو دیتا رہا۔ اب الٹرا ساؤنڈ کروائی گئی تو 90 فیصد تک انڈے دانی کا سائز نارمل ہو چکا تھا لیکن اب مجھے کلکیریا کارب 10m کی ایک خوراک دینا پڑی اور حیرت کی انتہا مریضہ اگلے ہی دن میرے کلینک پر آئی اور کیا لگتا ہے ڈاکٹر صاحب جیسے کوئی شے اپنی جگہ پر آ گئی ہے۔ میں نے فوراً الٹرا ساؤنڈ کروایا۔ حیرت کی حد ہی نہ رہی۔ انڈے دانی کا سائز نارمل ہو چکا تھا۔ الٹرا ساؤنڈ کرنے والے ڈاکٹر نے مریضہ سے دریافت کیا تو اس نے میرے متعلق بتایا وہ حیرت میں پڑ گئی کہ

ایسا ... ہے؟" تو اس مریضہ نے جواب دیا آپ نے دیکھا نہیں کہ میرے انڈے دانی کا سائز ... تک بڑھ چکا تھا۔ ڈاکٹر قمر کی ادویات سے اللہ کے فضل و کرم سے شفا حاصل کرنے ... ہوئی ہوں۔ یہ کیس آپ کو مریضوں میں مقبول اور اللہ کے ہاں باعث عزت و توقیر

یہ مریضہ موٹی اور پیلی رنگت اور بڑے ہوئے جسم والی تھی۔ لیکن میری توجہ کا مرکز اس کا جسم نہیں تھا بلکہ وہ علامات تھیں جو وہ لے کر آئی تھیں۔ انڈے دانی کا بڑھ جانا کوئی معمولی واقعہ نہیں تھا۔ دراصل انڈے دانی کا بڑھنا خون حیض کی خرابی اور خاوند کے ساتھ صحیح معنوں میں ذہنی ہم آہنگی نہ ہونے کا نتیجہ تھی۔ دراصل بعض اوقات چھوٹی چھوٹی غلطیاں بہت بڑے نقصان کی طرف لے جاتی ہیں۔ انڈے دانی کا بڑھنا دراصل بچے کو ضائع کرنے کے بعد ہوا اور جسم سے نہایت قیمتی مادوں کا اخراج ہوا اور وہی انڈے دانی کے بڑھنے کا سبب بنا۔ شدید قلت خون کے بعد مریضہ غصیلی، چڑچڑی اور بدمزاج ہوگئی۔ ساڑھے 3 گھنٹے میں کل 40 علامات لیں ان میں سے صرف 10 علامات ایسی تھیں جن پر دوا کا چناؤ ہو سکتا ہے۔ دراصل صحیح علامات کی چھانٹی کرنا بڑا فن ہے۔ مریضہ کو اس بات پر لائیکوپوڈیم 10m دی گئی۔ حالانکہ 20 یا 1ml بھی دی جا سکتی تھی لیکن علامات کافی پرانی اور ڈھیٹ قسم کی تھیں۔ لہٰذا بڑی طاقت کا چناؤ کیا گیا جو درست ثابت ہوا۔ مریضہ کو 3 سے 4 ماہ تک پلاسبو اور نفسیاتی طور پر مطمئن کرتا رہا۔ چالاکی یہ نہیں کہ دوائیاں بدلتی رہیں بلکہ کام سے محبت ہمیں بتلاتی ہے دوائیوں پر گہری نظر رکھیں بالآخر لائیکوپوڈیم عمدہ طریقے سے کام کرتی نظر آئی اور بعد میں اس مریضہ کو کلکیریا کارب 10m کی ایک خوراک دی جس نے کیس کو صاف کیا اور بعد میں مجھے پتہ چلا کہ اس کا موٹاپا کافی حد تک کم ہوگیا جو اضافی بونس تھا۔

کلکیریا کارب لائیکوپوڈیم کے بعد استعمال ہونے والی اور شفا کو مکمل کروانے والی دوا ہے اور کلکیریا کارب کو میں "مدر آف میڈیسن" کہا کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

پائیدار اور حقیقی شفا کے لئے ہمیشہ بہتر تشخیص، اور عمدہ علاج صرف اور صرف کلاسیکل ہومیو پیتھک سے ہی ممکن ہے۔ انڈے دانیوں کے بڑھ جانے / رحم کا ٹل جانا / بڑھ جانا / بریسٹ ٹیومر / رحم کی رسولیاں۔ خون حیض کی خرابیاں، لیکوریا، بانجھ پن، ذہنی پراگندگی، چڑچڑاپن، غصہ اور خوف اب واقعی لاعلاج نہیں۔ ایک صاف پیپر پر اپنی تمام علامات لکھ کر بھیجیں اور شافی دوا تک بالکل فری رسائی حاصل کریں یا بالمشافہ ملاقات کریں۔ انشاء اللہ شفا ضرور ہو گی۔ علامات عمدہ طریقے سے دیں گے تو شفا بھی انشاء اللہ ضرور ہو گی۔ ہر قسم کے کیپا ؤ ڈروں، شربتوں اور انجکشنوں سے دائمی چھٹی ہر علامت کے پیچھے کوئی وجہ ہوتی ہے اس وجہ کو تلاش کرنا اصل فن ہے۔ بالمشافہ ملاقات کے لئے (ایک ہفتہ پہلے ٹائم لینا ضروری ہے)

جوابی لفافے کے ہمراہ خط لکھ بھیجیں۔

فون پر ملاقات (صبح 10 تا رات 10 بجے تک کسی وقت بھی)

Call: 0300-6405679, 0345-6862134

(قمر ہومیو کیئر سنٹر اسٹیڈیم روڈ ڈونگہ (ہفتہ، اتوار، سوموار ملاقات کے لئے)

سن یاس اسپیشل

سن یاس کے بعد ہونے والی تکلیفات تو بے شمار ہیں لیکن عورت کی ذہنی، جسمانی اور کیفیاتی تبدیلیاں ضرور آتی ہیں جیسے ذہنی علامات میں چڑچڑاپن، غم، غصہ، خوف اور بات بات پر تشویش اور جسمانی طور پر خون کی کمی، خون حیض کا بند ہو جانا، رحم کا ٹل جانا / رحم کا بڑھ جانا اور ویجائنا کی خشکی و تنگی اور سر کے بالوں کا گرنا، آنکھوں کا کمزور ہونا یا سوتیا ہونا وغیرہ پایا جاتا ہے اور کیفیاتی صورت حال ذرا ذرا سی بات کو دل پر لے لینا، غم برداشت نہ کر سکنا، خوف اور کسی کے غم کو نہ سن سکنا اور حد سے زیادہ بزدلی بھی آ جایا کرتی ہے۔ میں نے سن یاس، یعنی ایسی عمر جس میں عورت کے خون حیض بند ہو جاتے ہیں اور مزید بچے پیدا کرنے کے قابل ہی نہیں رہتی۔ دراصل یہ ایک بڑھاپا ہے جو عورت کو بڑھیا، خوبصورت حسینہ سب کی ماں بن جاتی ہے اور تمام ناز نخرے ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتے ہیں۔ میں نے علیحدہ باب بنایا ہے کہ سن یاس کے بعد ہونے والی تبدیلیوں، بیماریوں کا باقاعدہ علاج، احتیاطی تدابیر بتلائی جا سکے تاکہ حقیقی معنوں میں یہ عمر بھی عام عورتوں کے ساتھ شانہ بشانہ چل سکیں۔

سن یاس کے دوران ہونے والی اہم تبدیلیوں کی ادویات

Menopause (K.P 724)

کینٹ نے صفحہ 724 پر سن یاس کے لئے کامن ادویات کروائی ہیں۔

Ager, Alo, Apis, Arg-n, Bry, Bar-c, Calc, Chin, Cimic, Cocc, Coff, Con, Croc, Crot-c, Crot-h, Cycl, Gel, Glon, Graph, Helon, Hydr, Ign, Kali-bi, Lach, Mang, Mosch, Nit-ac, Murex, Phos, Psor, Puls, Sang, Sel, Sep, Sulph, Sul-ac, Tas, Teb, Ther, Ust, Verat, Xan.

یہ کامن ادویات ہیں جو کہ سن یاس میں مستعمل ہیں۔

آیئے ان کی مزید Detail دیکھتے ہیں۔ یہ Detail ڈاکٹر قمر کی ایک کامیاب کیسز سے

ماخوذ ہیں۔ ہمراہ پوٹینسی لکھ رہا ہوں تاکہ استعمال میں آسانی رہے۔

نمبر	علامت	دوا
1-	سن یاس میں پٹھوں اور جوڑوں میں کمزوری	اگریکس 200
2-	سن یاس میں جگر کے اندر کمزوری	برائی اونیا 1m
3-	سن یاس میں معدہ کی خرابی	نکس وامیکا 30-200
4-	سن یاس میں سر چکرائے	کونیم 10m
5-	سن یاس میں بال گریں	لائیکوپوڈیم 1m-200
6-	سن یاس میں نکسیر آئے	برائی اونیا 200
7-	سن یاس میں چڑچڑاپن	کافیا 200
8-	سن یاس میں آنکھیں درد کریں	بیلاڈونا 30-200
9-	سن یاس میں سر درد کرے	جیلسیم 200
10-	سن یاس میں قبض ہو جائے	اوپیم 200
11-	سن یاس میں ہاتھوں میں لرزہ ہو جائے	کاسٹیکم CM
12-	سن یاس میں فالج ہو جائے	کاسٹیکم 10m
13-	سن یاس میں جوڑوں میں درد	نیفالکم 200
14-	سن یاس میں چھاتی میں درد	انٹی مونیم ٹارٹ 200
15-	سن یاس میں کمر درد	الیکولس ہیپ 1m-200
16-	سن یاس میں خونی بواسیر	ہمامیلس 1m
17-	سن یاس میں نزلہ و زکام	کاربوانی میلس 200
18-	سن یاس میں موتیابند	سیپیا 200
19-	سن یاس میں چڑچڑاپن	نکس وامیکا 200
20-	سن یاس میں پٹھوں میں کھچاؤ	اگریکس 200
21-	سن یاس میں رحم میں کھچاؤ	سیپیا 200

22- سن یاس میں رحم سے خون آنا شروع ہو جائے	سپیا200
23- سن یاس میں ویجائنا میں حد سے زیادہ خشکی	سلفر200
24- سن یاس میں بلا ارادہ خون کا اخراج	ہمیاملیس200
25- سن یاس میں جنسی خواہش بھڑک اٹھے	سلفر200
26- سن یاس میں آنکھوں کے سامنے دائرے نظر آئیں	سلفر200
27- سن یاس میں ناک کی بندش	نکس وامیکا200
28- سن یاس میں کندھوں میں کھنچاؤ	اگریکس200
29- سن یاس میں رحم میں رسولیاں	سپیا1m
30- سن یاس میں پیشاب خطا ہو جائے	زیروفاکم200
31- سن یاس میں آنکھوں کے پٹھوں میں کھنچاؤ	سائیکلمن200
32- سن یاس میں سارے جسم پر خارش	سورائنم200
33- سن یاس میں متلی ہو تو	اپی کاک200
34- سن یاس میں ہیپاٹائٹس B ہو۔	سلفر200
35- سن یاس میں گلے کی خرابیاں	فائی ٹولاکا200
36- سن یاس میں لیکوریا ہو۔	سپیا200
37- سن یاس میں انڈے دانیاں بڑھ جائیں	کونیم200
38- سن یاس میں ویجائنا میں خارش	سپیا200-1m
39- سن یاس میں انڈے دانی (بائیں) میں ٹیومر ہو جائیں	لیکسیس200
40- سن یاس میں انڈے دانی دائیں میں ٹیومر ہو جائیں	لائیکوپوڈیم200
41- سن یاس میں ویجائنا سوج جائے	پلسٹیلا200
42- سن یاس میں بلغم کی زیادتی	انٹم ٹارٹ30
43- سن یاس میں جسم پر اوڈیما (سوجن)	کالی آیوڈائیڈ200

	سمبو کس نائگرا200
44- سن یاس میں سانس جلدی پھول جائے	سپونجیا30
45- سن یاس میں دمہ کی شکایت ہو۔	اپی کاک30
46- سن یاس میں کھانسی کا شدید حملہ ہمراہ متلی	کاربوانیمیلس200
47- سن یاس میں ٹانگوں میں درد یں	سلفر200
48- سن یاس میں نیند کی شدید کمی	کلکیریا فاس30
49- سن یاس میں ہڈیوں ٹوٹنے کا رجحان	زنکم میٹلیکم200
50- سن یاس میں جسم میں چستی کی کمی	

سن یاس کے دوران کسی بھی قسم کی پرابلم کو معمولی نہ سمجھیں بلکہ بروقت علاج کروائیں۔

ڈاکٹر قمر تبسم

☆☆☆☆☆

کیس نمبر13

مریضہ: م ب۔ عمر: 25سال ظاہری علامت: بار بار اسقاط حمل یہ کیس

سال2003ء کو لایا گیا۔ اس مریضہ کی مندرجہ ذیل علامات ہیں۔

(1) Taste Putrid (K.P 425)

(2) Discolration, Tongue, white (K.P 402)

(3) Abortion- Supprcsed grief (k.P 715)

(4) Anxiety Future About (K.P 7)

(5) Anger- Contradiction from (K.P 2)

(6) Abortion- Tendency to take (K.P 715)

(7) Grief Slient (K.P 51)

(8) Desires- Salt things (K.P 486)

(9) Menses- Late (K.P 727)

(10) Menses- Dark in color (K.P 726)

(11) Coction- Aversion to (K.P 715)

(12) Leuco- Albumions (K.P 721)

(13) Loss of fluids (K.P 1371)

(14) Skin- Shinny as if oily (K.P 392)

(15) Bathing Desires for. (K.P 1346)

☆..........☆..........☆

مزید تفصیل سے کیس کو دیکھتے ہیں۔

(1) Taste, Putrid (K.P 425)

منہ کا ذائقہ تیز بدبودار (گندا)

Anac^{3}, Caps^{3}, Carb^{3}-v, Ferr^{3}-ar, Nat^{2}n, Nux^{3}-v, Puls^{3}, Podo^{2}, Psor^{3}, Spig^{1}, Suplh^{2}, Zinc^{1}

☆..........☆..........☆

(2) Discolration, Tongue, white (K.P 402)

بدرنگی، زبان سفید رنگ کی ہو۔

Ant^{3}-c, Ars^{3}, Bell^{3}, Bry^{3}, Calc^{3}, Merc^{3}, Nit^{3}-ac, Nat^{2}-m. Iv^{2}-v, Puls^{3}, Sulph^{3}, Spig^{3}, Zinc^{1}

☆..........☆..........☆

(3) Abortion- Suppresed grief (k.P 715)

اسقاط حمل چھپے ہوئے غم سے

Ign^{1}, Nat^{1}-m

☆..........☆..........☆

(4) Anxiety Future About (K.P 7)

پریشانی مستقبل کے بارے میں

Bry^{3}, Calc^{3}, Chin^{3}-s, Nat^{2}-m, Phos^{3}, Sulph^{1}

☆..........☆.......☆

(5) Anger- Contradiction from (K.P ...)

غصہ تردید کرنے سے

Aur^{3}, Ign^{3}, Lyc^{3}, N^{2}-v, Sep^{3}, ...^{2}

☆..........☆.......☆

(6) Abortion- Tendency to take (K.P 71...)

اسقاط حمل جس کا رجحان پایا جاتا ہے۔

Alip^{2}, Calc^{2}, Lyc^{1}, Plb^{3}, Puls^{1}, Sabin^{2}, Sep^{2}, Sulph^{2}

☆..........☆..........☆

(7) Grief Slient (K.P 51)

چھپا ہوا غم

Ign^{3}, Nat^{3}-m, Puls^{2}

☆..........☆..........☆

(8) Desires- Salt things (K.P 486)

نمکین اشیاء کی خواہش

Arg^{3}-n, Carb^{3}-v, Lac^{3}-c, Nat^{3}-m, Phos^{3}, Verat^{3}

☆..........☆..........☆

(9) Menses- Late (K.P 727)

خون حیض دیر سے آئیں۔

Caust^{3}, Con^{3}, Kali^{3}-c, Lyc^{3}, Nat^{3}-m, Nux^{3}-m, Puls^{3}, Sep^{3}, Sulph^{3}

☆..........☆..........☆

(10) Menses- Dark in color (K.P 726)

خون حیض گہرے رنگ کے آئیں۔

Calc^{3}-p, Cham^{3}, Ham^{3}, Med^{2}, Nux^{3}-v, Nat^{2}-m, Puls^{3}, Sulph^{2}

☆..........☆..........☆

(11) Coction- Aversion to (K.P 715)

مباشرت سے نفرت

Med^{2}, Nat^{3}-m, Sep^{3}, Sulph^{1}

☆..........☆..........☆

(12) Leuco- Albumions (K.P 721)

لیکوریا البیومن (چربی) کی مانند

Bar^{3}, Nat^{3}-m, Sep^{3}

☆..........☆..........☆

(13) Loss of fluids (K.P 1371)

قیمتی مادوں کا اخراج

Calc^{3}, Chin^{3}, Graph^{3}, Nat^{1}-m, Ph^{3}-ac, Phos^{2}, Puls^{3}, Sep^{3}, Sulph^{2}

☆..........☆..........☆

(14) Skin- Shinny as if oily (K.P 392)

جلد چکناہٹ والی ہو

Nat[2]-m, Plb[2], Thus[1]

☆..........☆..........☆

(15) Bathing Desires for. (K.P 1346)

نہانے کی خواہش

Meph[1], Phyt[1], Nat[1]-m

☆..........☆..........☆

SUMMARY (خلاصہ)

Nat-m	Sep	Sulph	Puls	Nux-v
13/28	6/17	8/15	7/18	4/10

Choosen Remedy => Nat- Mur

اس مریضہ کو نیٹرم میور 10m کی فوراً ایک خوراک دے دی گئی اور پندرہ دن کے لئے پلاسیبو بھی دے دیا گیا۔ پندرہ روز گزرنے کے بعد مریضہ کے منہ کا ذائقہ کافی بہتر ہوا تاہم دوسری علامتیں بہتر نہ ہوئیں۔ مزید پندرہ دن کے لئے پلاسیبو تجویز کیا گیا۔ ان پندرہ دنوں میں نمایاں تبدیلیاں واقع ہوئیں۔ خصوصاً مباشرت سے نفرت اور غصہ اور لیکوریا کی شدت میں کمی ہوئی اور مریضہ پہلی دفعہ مطمئن نظر آئی۔ مزید پندرہ دن کے لئے پلاسیبو پر رکھا گیا۔ ان پندرہ دنوں بعد خون حیض آئے۔ کمال ہو گیا پہلی دفعہ کھل کر اور بغیر لوتھڑوں کے خون آیا۔ خون حیض کافی بہتر نظر آیا اور مستقبل کے بارے فکر میں کمی ہوئی۔ مباشرت ہوئی اور حمل ہو گا لیکن مریضہ پریشان تھی کہ کہیں دوبارہ اسقاط حمل نہ ہو جائے۔ میں مریضہ کی مسلسل سائیکوتھراپی کرتا رہا اور مختلف قسم کی پلاسیبو دیتا رہا۔ آخر کار 3 ماہ گزرنے کے بعد مریضہ نے بتلایا کہ لگتا ہے مجھے ایسا اسقاط حمل نہیں ہوگا۔ میں نے اسے کہا کہ بچہ پیدا ہونے تک دوائی کھاتے رہنا۔ حیرت کی انتہا ہے کہ وہ مسلسل پلاسیبو کھاتی رہی اور اگلے 6 ماہ بعد اللہ تعالیٰ نے اسے بیٹے سے نوازا جو بالکل صحت مند اور توانا

تھا۔ مریضہ کی حالت اب بدل چکی تھی۔ سابقہ علامات ہمیشہ کے لئے ختم ہو چکی تھیں اور مریضہ مکمل طور پر صحت یاب تھی۔ سچ ہے کہ تجویز دوا اور دوا کا انتظار حقیقی پائیدار اور مکمل شفا صرف اور صرف صحیح دوائی کا چناؤ، پوٹینسی کا استعمال اور کینٹ ریپرٹری پر مکمل گرپ سے ہے۔ یوں یہ کیس مکمل طور پر حل ہوا۔

تبصرہ

یہ مریضہ تیکھے نقوش والی خوبصورت عورت تھی۔ گو کہ اس کی عمر چھوٹی تھی لیکن وہ ایک بھرے ہوئے جسم کی مالکہ تھی۔ چہرے کی رنگت سفید لیکن چہرہ پر کچھ دانے نکلے ہوئے تھے اور سکین بھی آ گئی تھی۔ دراصل 18 سال کی عمر میں اس کی شادی کر دی گئی تھی۔ اس کا خاوند جنسی طور پر مضبوط نہیں تھا۔ جونہی عورت کا سیکس بیدار ہوتا تھا۔ مرد فارغ ہو چکا ہوتا تھا۔ چونکہ مریضہ عقل مند تھی لہٰذا اس نے شور مچانے کے بجائے غم اپنے اندر سمو لیا۔ میں نے کافی کریدا اور مریضہ نے سارا زہر اگل دیا اور اس کا غم اور پریشانی مباشرت سے نفرت، اور خوف حیض کا لیٹ آنا سرا سمجھ آ گیا۔ اور اس کے خاوند کو بھی ہفتہ دس دن کے لئے ایگنس کاسٹس 1m اور سائیکوتھراپی اور سیکس کا بنیادی علم دینے کے بعد اسے سمجھایا گیا کہ مباشرت کا اصل طریقہ کیا ہے۔ اس نے عمل کیا اور نتیجہ فوراً ہی مل گیا اور حمل ٹھہر گیا پھر خوف کو بذریعہ سائیکوتھراپی دور کیا گیا۔ پھر 9 ماہ تک پلاسیبو کھلاتا رہا۔ اللہ تعالیٰ نے انؑ کو بیٹا عطا کیا اور مجھے ایک کامیاب کیس کی روداد۔ پھر دونوں آئے وہ خوش بھی تھے اور مطمئن بھی۔ اب عورت جنسی طور پر اپنے مرد سے مطمئن تھی۔ صرف مرد کا خوف ختم کیا گیا تھا جو کہ کسی نے اس کے ذہن میں ڈال دیا تھا۔ میں نے خوف نکالا اللہ نے اسے شفا کا صلہ دیا۔ اب وہ کبھی کبھی میرے پاس الجھے ہوئے کیسیز بھیجتے رہتے ہیں۔

اگر آپ بھی بار بار اسقاط حمل کا شکار ہو جاتیں ہیں اور گھبرائیے مت مکمل اور پائیدار شفا کے لئے صرف ایک فون 0300-6405679 کال پر اللہ کے فضل و کرم سے آپ کو اچھی طرح سے چیک کیا جائے گا۔ آپ اپنے کوائف بذریعہ خط بھیج سکتی ہیں۔

القمر ہومیو کیئر سنٹر اسٹیڈیم روڈ ڈسکہ۔ ملاقات ہفتہ، اتوار، سوموار (آنے سے قبل ٹائم لے لیں)

کیس نمبر 14

مریضہ: ش گ۔ عمر: 37 سال ظاہر علامات: انڈے دانی میں گومڑ/سیٹا

(1) Ovaries- Cysts (K.P 745)

(2) Ovaries- Left (K.P 745)

(3) Sterility (K.P 744)

(4) Pain- Ovaries- Left (K.P 742)

(5) Anxiety Future About (K.P 7)

اس مریضہ کی بہت زیادہ علامات تھیں لیکن الٹراساؤنڈ رپورٹ میں ان علامات کا اظہار کچھ زیادہ تھا لہٰذا ان کو ٹاپ پر رکھا گیا صرف 6 ہفتے کی دوائی کے استعمال کے بعد سسٹ قریباً ختم ہو گی اور اس ہفتے بعد کل شفا ہوئی۔ آیئے اس کیس کو دیکھتے ہیں۔

(1) Ovaries- Cysts (K.P 745)

انڈے دانیوں میں تھیلیاں (سسٹ) پانی والی

Apis^{2}, Bufo^{2}, Lach^{2}, Plat^{2}, Thuj^{2}

☆..........☆..........☆

(2) Ovaries- Left (K.P 745)

بائیں انڈے دانی میں تھیلیاں

Lacn^{3}, Podo^{2}

☆..........☆..........☆

(3) Sterility (K.P 744)

Aur^{3}, Bor^{3}, Lach^{2}, Nat^{3}-m, Sep^{3}

☆..........☆..........☆

(4) Pain- Ovaries- Left (K.P 742)

بائیں انڈے دانی میں درد

Graph^{2}, Lach^{3}

☆..........☆..........☆

(5) Anxiety - Future About (K.P 7)

پریشانی مستقبل کے بارے میں

Bry^{3}, Calc^{3}, Lach^{2}, Sulph^{1}

SUMMARY(خلاصہ)

Lach	Sulph
5/12	1/1

Choosen Remedy=> Lachesis

اس مریضہ کو لیکیس 1m کی خوراک ہمراہ پلاسبو پندرہ دن کے لئے دیا گیا۔ پندرہ دن بعد انڈے دانی میں درد کافی کم ہوگئی۔ مزید پندرہ دن کے لئے پلاسبو دیا گیا۔ اب کی بار مزید بہتری آئی۔ الٹرا ساؤنڈ کروائی گئی۔ کافی حد تک تھیلیاں کم ہوگئیں۔ مزید پندرہ دن کے لئے پلاسبو پر رکھا۔ مریضہ اب خوش تھی اور وہ محسوس کر رہی تھی جیسے وہ ٹھیک ہوگئی ہے۔ مزید پندرہ دن بعد دوائی کھلا کے الٹرا ساؤنڈ کروایا گیا اور انڈے دانی قریباً صاف ہو چکی تھی۔ اب کی بار مریضہ کو لیکیس 10m کی ایک خوراک دی گئی اگلے دن مریضہ نے فون پر بتلایا کہ اس کو پیشاب کے راستے پیپ نما کوئی شے آئی ہے۔ اس پیپ کے بعد مجھے ایسے لگ رہا ہے جیسے کچھ بھی ہوا ہی نہیں۔ فوراً الٹرا ساؤنڈ کروایا گیا تمام ٹیسٹ کلیر ہو گئے۔ 10 ہفتوں میں مریضہ مکمل شفایاب ہو گئی۔

تبصرہ

بائیں طرف انڈے دانی کی لیکیس سب سے بڑی دوا ہے۔ لہٰذا لیکیس دے دی گئی۔
قارئین! یاد رکھیئے اگر جسم بیمار ہو تو ذہن بھی بیمار ہو جاتا ہے۔ اس مریضہ کو صرف ایک ذہنی علامت تھی کہ اس کے بچوں کا کیا بنے گا؟ کیونکہ وہ مستقبل کے بارے میں ہمہ وقت فکرمند رہتی تھی۔ لیکیس نے اس کا یہ مسئلہ بھی حل کر دیا۔ کیونکہ جوانی میں یا سوزاکی صورت حال کے پیش نظر اس کو انڈے دانی میں تھیلی ہو گئی تھی۔ جب لیکیس 10m دی گئی تو تھیلی بالکل ختم ہو گئی اور اس کی پیپ پیشاب کے راستے باہر نکل آئی۔ اور وہ ذہنی اور جسمانی طور پر شفا حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی۔

کیس نمبر 15

مریضہ: ن۔ ر   عمر: 29 سال   ظاہری علامات: رحم سے اخراج خون

(1) Lochia- Copious (K.P 723)

(2) Lochia- Lumpy (K.P 723)

(3) Lochia- Offensive (K.P 723)

(4) Leuco- Menses befor (K.P 722)

(5) Leuco- Burning (K.P 721)

(6) Menses- Acrid. Excoriating (K.P 724)

(7) Desires- increased 9K.P 716)

(8) Anxiety - Fear with (K.P 6)

(9) Memory Weakness (K.P 64)

(10) Weary of life (K.P 92)

مزید تفصیل سے کیس کو دیکھتے ہیں۔

(1) Lochia- Copious (K.P 723)

رحم سے اخراج خون کثرت سے

Acon^{1}, Bry^{1}, Con^{2}, Puls^{1}, Sulph^{1}

☆..........☆..........☆

(2) Lochia- Lumpy (K.P 723)

رحم سے اخراج خون لوتھڑے دار

Cimic^{2}, Kreos^{3}

☆..........☆..........☆

(3) Lochia- Offensive (K.P 723)

رحم سے خون کا اخراج بدبودار

Bell^{1}, Bry^{2}, Kreos^{3}, Sec^{3}, Sulph^{1}

☆..........☆..........☆

(4) Leuco- Menses Before (K.P 722)

لیکوریا خون حیض سے قبل

Bov^{3}, Calc^{3}, Graph^{3}, Kreos^{3}, Puls^{2}, Sep^{3}

☆..........☆..........☆

(5) Leuco- Burning (K.P 721)

لیکوریا جلن دار، سوزشی

Bor^{3}, Calc^{3}, Kreos^{3}, Puls^{3}, Sep^{3}, Sulph^{3}

☆..........☆..........☆

(6) Menses- Acrid. Excoriating (K.P 724)

خون حیض جلن دار، چھیلن پیدا کرنے والا

Kali^{3}-c, Kreos^{1}, Lach^{3}, Sep^{1}, Sulph^{1}

☆..........☆..........☆

(7) Desires- increased 9K.P 716)

لیکوریا مقدار میں زیادہ

Calc^{3}, Can^{3}, Kreos^{2}, Nux^{3}-v, Puls^{3},

☆..........☆..........☆

(8) Anxiety - Fear with (K.P 6)

پریشانی ہمراہ خوف

Acon^{3}, Ars^{3}, Caust^{3}, Ign^{3}, Kreos^{2}, Psor^{3}, Sluph^{1}

☆..........☆..........☆

(9) Memory Weakness (K.P 64)

یادداشت کی کمزوری

Ambr^{3}, Bor^{3}, Caust^{3}, Glon^{3}, Hep^{3}, Kreos^{1}, Lyc^{3}, Puls^{1}, Sep^{3}, Sulph^{2}

☆..........☆..........☆

(10) Weary of life (K.P 92)

زندگی سے اکتاہٹ

Ars^{3}, Aur^{3}, Chin^{3}, Kreos^{1}, Phos^{3}, Sulph^{1}

☆..........☆..........☆

SUMMARY (خلاصہ)

Kreos	Sep	Sulph	Puls
9/19	4/10	7/11	4/11

Choosen Remedy=> Kreos

اس مریضہ کو کریازوٹ 1m کی ایک خوراک فوراً ہی دے دی گئی۔ ہمراہ پندرہ دن کے لئے پلاسیبو دیا گیا۔ پندرہ دن بعد مریضہ کی زندگی میں واضح تبدیلی آچکی تھی۔ رحم سے اخراج خون کافی حد تک کم ہوگیا۔ مزید پندرہ روز کے لئے پلاسیبو دیا گیا۔ اب اخراج خون قریباً کم ہوگیا۔ اور پہلی دفعہ خون حیض میں خارش نہیں ہوئی تھی۔ مریضہ مطمئن تھی۔ بڑھی ہوئی خواہش بھی نارمل ہوتی گئی۔ مزید 3 ماہ تک پلاسیبو کھاتی رہی۔ اس وقت تک مریضہ کی ذہنی زندگی سے اکتاہٹ ختم نہ ہوئی جسے سلفر 1m کی ایک خوراک ہی نے درست کردکھایا۔

تبصرہ

کریازوٹ سوزش بدبو اور لیکوریا کی شاندار دوا گردانی جاتی ہے۔ یہ کیس چونکہ اس نوعیت کا تھا۔ رحم سے اخراج خون دراصل رحم کے اندر سوزش، خارش اور گندے پن کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ مریضہ بنیادی طور پر سوزکی تھی۔ کیونکہ سوزک میں خارش، جگہ کا چھل جانا اور خواہش جماع ویجائنا کی خارش کی وجہ سے ہوتی ہے۔ کریازوٹ واقعی لاجواب ہے۔ مختصر مدت میں مریضہ مکمل شفا حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئی۔ ذہنی علامات میں کریازوٹ کام تو کرتی نظر آتی ہے لیکن سلفر کا جواب نہیں۔ کریازوٹ کے بعد سلفر سے کام لیا گیا جس نے سارے کیس کو صاف کردیا اور یوں یہ مریضہ جو زندگی سے مایوسی کا اظہار کررہی تھی بالکل صحیح معنوں میں شفایاب ہوئی اور یوں یہ کیس آپ لوگوں کی نذر کیا۔

حقیقی، پائیدار اور دائمی شفا کے لئے ادویات کا اندھا دھند استعمال نہ کریں۔ دوائی ہومیو پیتھک ہو یا ایلوپیتھی، حکمت کی ہو یا کسی بھی طب سوچ کر استعمال کی جائے ورنہ نقصان کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔

ڈاکٹر ملک قمر تبسم (ہومیو پیتھ)

عورتوں کا میٹریا میڈیکا

عورتوں کی لاتعداد پرابلمز ہیں جن میں خون حیض، لیکوریا، رحم کی خرابیاں، انڈے دانیوں کی خرابیاں، بانجھ پن اور لڑکیوں میں چہرے پر دانے، چھائیاں، داغ، دھبے، بالوں کا گرنا، بریسٹ کا نہ بڑھنا، موٹاپا اور دلکشی سے محرومیت ہیں۔ اس کتاب میں میں نے عورتوں کا میٹریا میڈیکا پیش کیا ہے تا کہ دوائی کا چناؤ مزید آسان ہو جائے۔

اہم ادویات

1- پلسٹیلا
2- سیپیا
3- کریازوٹ
4- گریفائٹس
5- فاسفورس
6- سلفر
7- کونیم
8- نیٹرم میور
9- لائیکوپوڈیم
10- لیکیس
11- سمی سی فیوگا
12- نکس وامیکا
13- پلاٹینا
14- سکیل کار
15- ایکسرے
16- ٹیوبر کولینم
17- لیک کینینم
18- لیک ویکینیم
19- لیک فیلفیم
20- لائیسین (ہائیڈروفوبینم)

☆............☆............☆
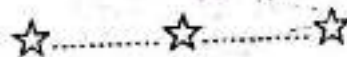
مختصر مگر مفید میٹریا میڈیکا

1-پلساٹیلا Pulstilla

موٹی، خوبصورت جسم کی مالکہ، بھاری بھر، بڑے کولہوں والی لڑکیوں اور عورتوں کی نایاب دوا ہے۔ خون حیض کی بندش جو کئی کئی ماہ تک نہ آئیں۔ لیکوریا سفید رنگ کا اور سادہ خصوصاً خون حیض کے بعد پلسٹیلا انڈے دانیوں میں درد، خون حیض کی کثرت، خون حیض کا گاڑھاپن، خون حیض کا دورانیہ کم، یا لیٹ آئیں، یا بھس والی مریضہ کی نمایاں علامت ہے۔ سن یاس میں بھی عمدہ کام کرتی نظر آتی ہے۔ پلسٹیلا 200 سے آغاز کریں۔ خون حیض کی بندش جو کئی ماہ تک نہ آئیں تو پلسٹیلا CM کی ایک خوراک دے کر انتظار کیجئے انشاء اللہ بہترین رزلٹ مل سکتا ہے۔ رونے والی خواتین میں یہ اعلیٰ دوا ہے۔ حساسیت ضرورت سے زائد ہو خصوصاً شور سے۔ جنسی خواہش کی زیادتی، رحم لی اور دماغ میں ہونے والی کمزوریوں، سن یاس میں ویجائنا کی سکڑن، اور سردرد و کھنچاؤ کی شاندار دوا ہے۔

☆..........☆..........☆
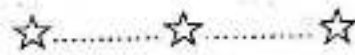
2-سپیا Sepia

رحم کی بہترین دوا ہے۔ ناف کے نیچے درد، بوجھ و کھنچاؤ۔ بیٹھتے وقت رحم کے مقام پر درد جیسے کوئی شے باہر آرہی ہے۔ سپیا اکہرے (پتلے) جسم والی مریضہ کی دوا ہے۔ سپیا جسم کے اندر ہونے والی کمزوریوں، رحم، جگر، معدہ اور آنتوں کی نایاب دوا ہے۔ خصوصاً جگر کی خرابیاں دور کرنے والی اعلیٰ دوا گردانی جاتی ہے۔ چہرے پر چھائیاں جو خصوصاً بچہ پیدا ہونے کے بعد رونما ہوتی ہیں۔ اعلیٰ دوا گردانی جاتی ہے۔ سپیا بالوں کے گرنے میں مستعمل ہے خصوصاً بچہ ہونے کے بعد۔ موٹاپا اگر بوجہ کثرت مباشرت ہو سپیا عمدہ کام کرتی ہے بلکہ بڑی صفائی سے ایکسٹرا چربی کو تحلیل کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔ جوانی میں کثرت خون کا ضائع، اور مباشرت کروانے کے بداثرات کو ہمیشہ کے لئے ختم کرتی ہے اور جسم کو دوبارہ تروتازہ رکھتی ہے۔ اس لئے سپیا عورتوں کا

ٹانک ہے۔لڑکے پیدا کرنے والی دوا ہے۔ اللہ کے خاص فضل وکرم سے یہ میں 70 سے 80 فیصد تک آزمایا کہ حمل کے تیسرے مہینے میں سپیا CM کی ایک خوراک دینے سے عمدہ نتائج برآمد ہوتے ہیں۔سپیا جسم کو خوبصورت اور چہرے کو گلاب کے پھول جیسی تازگی فراہم کرتی ہے۔سپیا عموماً جگر کے مریضوں کے لئے 200، دوران حمل اعلیٰ طاقتوں اور جسمانی کمزوری کے لئے 30، لیکوریا اور خون حیض کی خرابیوں کو دور کرنے کے لئے 1m میں بہترین پایا ہے۔

☆..........☆..........☆
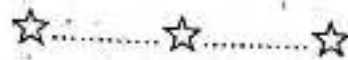
3- کریازوٹ Kreosotum

خراش دار لیکوریا، خون حیض کی کمی و بندش، ویجائنا میں خارش، لیکوریا جو صبح کے وقت زیادہ آئے۔خون حیض کے دوران خارش جو شہوانی خیالات پیدا کردے۔رحم کے اندر ہونے والی سوزش و درد کو ختم کرنے والی دوا مانی جاتی ہے۔کریازوٹ 200 عمدہ کام کرتی ہے۔اگر خواہش جماع بڑھ جائے تو کریازوٹ عمدہ نتائج فراہم کرتی ہے۔اسقاط حمل کو روکنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔رحم سے اخراج خون کو روکتی ہے۔

☆..........☆..........☆
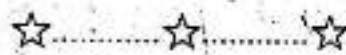
4- گریفائٹس Graphite

موٹی اور بھدے جسم والی عورتیں دودل کشی سے محروم اور جسم کی بناوٹ بے ترتیب ہو جائے۔لیکوریا کی بہتات خون حیض کی خرابیاں یا بالکل کم یا بہت زیادہ جلدی امراض (سورائسز، اگیزیما، داد اور چہرے پر سفید رنگ کے دانے، مباشرت سے نفرت، رحم کے کینسر میں عمدہ رزلٹ کی حامل دوا ہے۔انڈے دانیوں کی سوج جانا خصوصاً بائیں انڈے دانی کا، انڈے دانیوں کی سوزش، رحم کے زخم، رحم کی سوزش، خراش دار لیکوریا جو ویجائنا کی اردگرد کی سطح کو اکھاڑ دے۔ خراش دار لیکوریا جو رانوں کی اندرونی سطحوں پر نشان ڈال دے۔گریفائٹس 200 طاقت میں عمدہ کام کرتی ہے مکمل اور پائیدار شفا کے لئے 10m پھر 50m تک بھروسہ کیا جاسکتا ہے۔لیکوریا جو ابلتا ہوا محسوس ہو وہاں گریفائٹس عمدہ نتائج فراہم کرتی نظر آتی ہے۔

5- فاسفورس Phosphorus

لمبی، پتلی، اکہرے بدن والی، سوکھے پستانوں والی لڑکیوں اور عورتوں کی دوا ہے۔ لیکوریا، خون حیض کی خرابیوں، لیکوریا بدبودار، خون حیض سے قبل اور بعد لیکوریا کی شاندار حامل کی دوا ہے۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد سر کی خشکی، بالوں کا گرنا، دوشاخہ ہونا اور جسم سے حرارت عزیزی کی کمی، خون حیض کی بہتات کی وجہ سے جسم میں ہونے والی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ فاسفورس 200 میں عمدہ کام کرتی نظر آتی ہے۔ زرد لیکوریا جو عموماً خون کی کمی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ فاسفورس اعلیٰ رزلٹ دیتی ہے۔ دودھیا لیکوریا اور بدبودار لیکوریا کی شاندار دوا ہے۔ خونی لیکوریا کی عمدہ دوا ہے اور جلن دار لیکوریا کی شاندار دوا ہے۔ سوزش انڈے دانیوں کی اعلیٰ دوا ہے۔ فاسفورس 200 عمدہ کام کرتی ہے۔ مباشرت سے نفرت کے لئے عمدہ رزلٹ کی حامل دوا ہے۔ فاسفورس جسم سے اہم ضائع ہونے والے مادوں کی بہترین دوا ہے۔ 30 طاقت میں مستعمل ہے۔ عادی اسقاط حمل میں فاسفورس کا اہم مقام ہے 200 طاقت میں عمدہ کام کرتی ہے۔ فاسفورس گہرا اثر رکھتی ہے لہٰذا دینے کے بعد انتظار کرنا چاہئے تا کہ رزلٹ شاندار ملیں۔ اعلیٰ طاقتیں عموماً انڈے دانیوں کے کینسر، رحم کے کینسر میں مستعمل ہیں۔
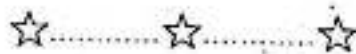
6- سلفر Sulphur

سلفر شاید خون حیض سے لے کر بانجھ پن تک بہت جامع دوا ہے۔ خون حیض کی بندش، لیکوریا سفید رنگت والا ہو تو سلفر عمدہ کام کرتی نظر آتی ہے۔ گندمی، براؤن بالوں، گورے بدن والی، پتلی اور لاپرواہ عورتوں اور لڑکیوں کی شاندار دوا ہے۔ ایسا لیکوریا جو سفید رنگت والا اور بدبودار ہو تو سلفر 200 دے کر انتظار کریں اور عمدہ نتائج کی توقع رکھیں، جھکے ہوئے کندھوں والی عورتوں میں سلفر کا جواب نہیں، اگر لیکوریا، پلسٹیلا، سیپیا، کریازوٹ کی ناکامی کے بعد سلفر کو ضرور آزمائیں کامیابی کی انشاء اللہ تعالیٰ امید رکھیں۔ مباشرت سے نفرت، کینسر آف یوٹرس رحم کا کھسک جانا، انڈے دانیوں کی سوزش، رحم کی سوزش، اور ویجائنل سوزش و خارش، لیکوریا جلن دار

اور حد سے زیادہ، خون حیض کی زیادتی، بدبو، اور پر درد حیض کی شاندار دوا ہے۔ اس دوا کی سب سے بڑی خوبی ہے کہ اسے صبح منہ نہار استعمال کرنے سے رزلٹ عمدہ اور حوصلہ افزا ملتے ہیں۔ اور میں نے اس دوا کو 200 طاقت میں زیادہ اعلیٰ پایا ہے لیکن اعلیٰ طاقتیں استعمال کرنے سے پہلے سوچ سمجھ کر استعمال کریں تاکہ نقصان کا اندیشہ نہ رہے۔

☆..........☆..........☆
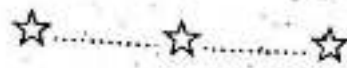
7- کونیم Conium

پتلی، انڈرویٹ لڑکیوں کی دوا ہے۔ کونیم چونکہ غدودوں کی دوا ہے لہٰذا یہ تمام غدودوں پر عمدہ کام کرتی ہے اس لئے یہ بریسٹ کے غدودوں، رحم کی گردن کا کینسر، خون حیض کی بندش، خون حیض کے بعد لیکوریا، بریسٹ کینسر کی شاید سب سے بڑی دوا ہے۔ یہ خراب غدودوں کو بہتر کرتی ہے اور خصوصاً بریسٹ کے غدودوں کو بہتر کرتی ہیں اور کینسر کو کافی حد تک کنٹرول کرتی ہے۔ خون حیض کی کثرت کی بڑی اعلیٰ دوا ہے۔ کونیم ابارشن (اسقاط حمل) کی حامل دوا ہے۔ رحم کے مقام پر گومڑ، رسولیاں اور زائد بڑی غدود میں کونیم کے استعمال سے ختم ہوتی ہیں۔ کونیم کو اعلیٰ طاقتوں میں استعمال کرائیں۔ اگر بریسٹ کی سوزش و درد کو ختم کرنا مقصود ہو تو 1m طاقت اعلیٰ کام کرتی ہے۔ کونیم کینسر میں بڑی عمدہ دوا مانی جاتی ہے۔ اس کو اعلیٰ طاقتوں میں استعمال کریں یعنی 10m یا 50m سے علاج شروع کریں۔

انڈے دانیوں کی سوزش، ویجائنل سوزش و خارش کی اعلیٰ دوا ہے۔

☆..........☆..........☆
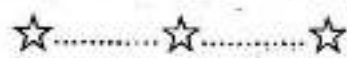
8- نیٹرم میور .Natrum Mur

نیٹرم میور لڑکیوں کے دانوں، چہرے کی چکناہٹ، خون حیض کی خرابیوں، بندش حیض، لیکوریا، غم کے بداثرات ہونے والی عورتوں میں ہونے والی خرابیوں کی شاندار دوا مانی جاتی ہے۔ میں نے اس دوا سے بھرے ہوئے دانوں پر عمدہ اثر دیکھا لیکن اگر چہرے پر چکنائی ہو تو پھر نایاب دوا مانی جاتی ہے۔ نیٹرم میور عمدہ کام کرتی نظر آتی ہے لیکن طاقت 1m میں مستعمل ہے۔ ایسا

لیکوریا جورانوں کو چھیل دے تو نیٹرم میور پر ضرور نظر رکھیں۔ خون حیض لوتھڑے دار، گہرے رنگ کے، خون حیض، کثرت والا خون حیض تاخیر سے آئیں تو نیٹرم میور کو اعلیٰ طاقت میں استعمال کریں۔ پر درد حیض یا قلت حیض اور حیض کئی کئی ماہ نہ آئیں تو میں نیٹرم میور کو آزماتا ہوں۔ قارئین! یادرکھئے میں نے کبھی بھی کسی دوا کو کسی مرض پر تھوپا نہیں ہے بلکہ میں علامات کے مطابق تجویز کرتا ہوں۔ لہٰذا نیٹرم میور کو خواہ مخواہ کو نہیں چنتا بلکہ نیٹرم میور کو علامات کے مطابق چنتا ہوں۔ اعلیٰ طاقت عمدہ نتائج فراہم کرتی ہے۔ نیٹرم میور کو میں نے چھپے ہوئے غم کے بعد بداثرات کو دور کرتی ہے۔ اگر غم کے بعد بداثرات ہوں اور ہمراہ چہرے پر دانے ہوں یا خون حیض کی بندش ہو تو بلا جھجک 10m کی ایک خوراک دے کر انتظار کریں رزلٹ عمدہ ملیں گے (انشاءاللہ)

☆..........☆..........☆
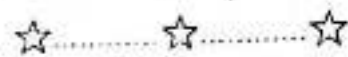
9-لائیکوپوڈیم Lycopodium

لائیکوپوڈیم عورتوں کے رحم کی دوا ہے۔ پیڑو کے مقام پر بوجھ، درد، کھنچاؤ، لیکوریا، جو دودھیا رنگت والا ہو تو لائیکو اعلیٰ دوا ہے۔ لائیکوپوڈیم دائیں انڈے دانی کی سوزش، بوجھ اور کھنچاؤ کی عمدہ دوا ہے۔ رحم کے اندر ہونے والی سوزش کی دوا ہے۔ بانجھ پن اور خون حیض کی خرابیوں کی دوا ہے۔ خون حیض کی کثرت اور قلت دونوں پر عمدہ کام کرتی نظر آتی ہے۔ خون حیض جو پر درد ہوں تو پھر بھی بلاشبہ اعلیٰ رزلٹ دیتی ہے۔ گوری رنگت والی، اور لمبی تڑنگی عورتیں اور بعض اوقات میں نے موٹی خواتین کے لیکوریا اور پیڑو کے درد کے لئے عمدہ اور نایاب دوا مانی جاتی ہے۔ رحم کے مقام پر سوزش کے علاوہ گومڑ اور رسولیوں کی بھی دوا ہے۔ شدید جنسی خواہش کو بھی کنٹرول کرتی نظر آتی ہے۔ سفید رنگت والی اور پیلے چہروں والی عورتوں کے لیکوریا اور خون حیض کی شاندار دوا ہے۔ کثرت حیض خصوصاً لمبی عورتوں میں ہو تو اور دائیں طرف، بوجھل پن محسوس ہو۔ ہمراہ جگر کی کمزوری ہو تو لائیکوپوڈیم مایوس نہیں کرتی۔ اس دوا کو اعلیٰ طاقتوں میں استعمال کرنے سے عمدہ نتائج برآمد ہو سکتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ دوا کا چناؤ صحیح معنوں میں ہو۔ ورنہ لاحاصل

☆..........☆..........☆

10- لیکسس Lachsis
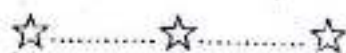
رحم کے کینسر، اور سوزش رحم کی بائیں طرف کی انڈے دانی کی سوزش کی شاندار دوا ہے۔ لیکن یہ واقعی یہ مشکل دوا ہے کیونکہ یہ زہریلی دوا ہے لہٰذا اس کو استعمال کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ سمجھ کر استعمال کریں۔ خون حیض پر درد اور کثرت حیض کی عمدہ دوا ہے۔ سانپ کے کاٹے کی دوا ہے لہٰذا کسی سانپ کے ڈس جانے کے بعد بد اثرات ہوں پھر لیکسیس کو ضرور آزمائیں۔ ایسا لیکوریا جو زرد رنگ کا ہو اور رحم سے اخراج خون بدبودار ہو تو پھر عمدہ نتائج کی توقع رکھیں۔

توجہ کیجئے!

اگر آپ لیکوریا جیسی موذی علامات میں مبتلا ہیں تو گھبرائیے مت!

بالکل فری معلومات حاصل کریں تاکہ معاشرے میں صحت مند عورتوں کا رجحان زیادہ سے زیادہ ہو۔ لہٰذا آپ رجوع کر سکتی ہیں۔ Mob:0300-6405679

☆..........☆..........☆

11- سمی سی فیوگا Cimcifugia

پر درد حیض، بانجھ پن، کثرت خون کا اخراج رحم سے، بچہ پیدا کرتے ہوئے کثرت خون کا اخراج، رحم کا منہ جو وقت پر کھولنا مقصود ہو تو سمی سی فیوگا واقعی لاجواب دوا ہے۔ ڈلیوری اگر نارمل کروانا مقصود ہو تو قریباً 85 سے 90 فیصد عورتوں میں سمی سی فیوگا کو عمدہ پایا گیا ہے۔ رحم کے منہ کے پٹھوں کو نرم ملائم رکھتی ہے اور رحم کو لچکیلا رکھتی ہے اور ویجائنا کے منہ کو سختی سے بچاتی ہے۔ اس لئے یہ ولادت کو سہل کر دیتی ہے۔ پیدائش کے بعد بھی ہونے والی کمزوریوں کو دور کرتی ہے اور تھکاوٹ اور پٹھوں کے کھنچاؤ کو دور کرتی ہے۔ سمی سی فیوگا کو 30 طاقت میں ہر گھنٹے بعد کھاتے رہیں تب تک ولادت نہ ہو جائے اور ڈلیوری کے بعد 3 دن تک استعمال میں ضرور لائیں۔ یہ دوا بچوں کی پیدائش کے بعد ہونے والی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ یہ دوا اسقاط حمل کو بھی روکتی ہے۔ لہٰذا اس دوا کو اعلیٰ طاقتوں کے بجائے نچلی طاقتوں میں استعمال کریں تاکہ نتائج عمدہ ملیں اور حوصلہ افزا

بھی۔

☆..........☆..........☆
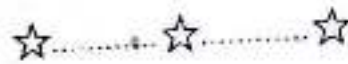
12- نکس وامیکا Nux-Vomica

غصیلی، چڑچڑی، حد درجہ کی حساس عورتوں کی دوا ہے۔ عورتوں کی بڑھتی ہوئی خواہش جماع میں مستعمل ہے۔ نکس وامیکا عادی مصالحہ دار غذاؤں کے استعمال کی وجہ سے ہونے والی خون حیض کی خرابیوں کو دور کرنے میں سب سے اعلیٰ دوا مانی جاتی ہے۔ انڈے دانیوں کی سوزش میں بھی استعمال ہوتی رہتی ہے۔ لہٰذا 200 طاقت میں عمدہ نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ رحم کی سوزش و جلن کے لئے عمدہ کام کرتی نظر آتی ہے۔ سادہ لیکوریا میں نکس وامیکا عمدہ کام کرتی نظر آتی ہے۔ ایسا لیکوریا جو گندی بدبو والی ہو۔ خون حیض کی زیادتی پر عمدہ کام کرتی ہے۔ یاد رکھیے! اگر مریضہ چڑچڑی نہ ہو نکس وامیکا ٹکے کا کام نہیں کرتی۔ نکس وامیکا ہمیشہ 200 طاقت سے شروع کریں۔ ایسے مریضائیں جو جلدی غصہ کر جاتی ہیں، کثرت مباشرت کرواتی ہیں۔ کثرت حیض، کثرت لیکوریا میں مبتلا ہوں یا ایلوپیتھک لیڈی ڈاکٹرز کی بے تحاشا ادویات کے استعمال کے بعد نکس وامیکا 30 چند دن کھا لیں تا کہ غلط ادویات کے استعمال کا ازالہ ہو سکے۔

☆..........☆..........☆
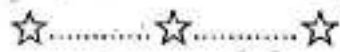
13- پلاٹینا Platina

مغرور، پرجوش، خوبصورت نقوش والی اور لمبے ناک والی، پرفیکٹ فگر والی عورتیں موٹی آنکھوں والی اور بھرے ہوئے جسم کی مالکہ جو پرکشش ہوں تو پلاٹینا پر ضرور نظر ثانی کریں خواہش نفسانی کی شدید خواہش جو خون حیض سے قبل شدت اختیار کر جائے تو سمجھ لیں کہ پلاٹینا عمدہ کام کرتی نظر آتی ہے۔ امیر خاندان کی لڑکیاں جو جلد جوان ہو جائیں ان کے فگر کو کنٹرول کرتی ہیں یعنی اعلیٰ خوراکوں کی وجہ سے جسم جلدی بھر جائے پھر جسم بھدا ہو جاتا ہے وہاں پلاٹینا عمدہ کام کرتی ہے۔ نہ صرف پلاٹینا ان کے بڑھے ہوئے پیٹ کو کم کر دیتی ہے بلکہ میں نے ان کے غرور کو ختم ہوتے دیکھا ہے۔ خوبصورت لڑکیوں کو بڑا مان ہوتا ہے اور وہ تعریفیں سننا پسند کرتی ہیں۔ ایسے

میں پلاٹینا اعلیٰ طاقتوں میں استعمال کرنے سے عمدہ نتائج ملتے ہیں۔ لہٰذا اسے CM میں نے عمدہ پایا ہے۔ خواہش نفسانی کو عمدہ کنٹرول کرتی ہے۔

☆..........☆..........☆
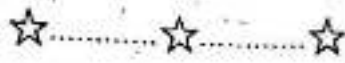
14- سکیل کار Scal Car

رحم اور دائیں بیضہ دانی میں اجتماع خون۔ رحم میں درد، دبلی پتلی، مریل، سوکھے پستانوں والی عورتوں میں نیچے کی جانب دباؤ اور رحم میں درد، رحم میں جلن دار درد جو چھونے پر درد کرے۔ رحم کے کینسر، رحم کا گلنا سڑنا، اندام نہانی سے بھورے مائل بدبودار مواد کا اخراج۔ بچے دانی کی سوزش، رحم جو نیچے کی جانب ڈھلک جانا، زچگی کے درد، رحم سے اخراج خون، بچہ دانی سے نہ رکنے والا خون، پیڑوں میں درد جو رانوں تک بڑھے حاملہ عورت کے پیٹ پر دباؤ، بہت زیادہ مقدار میں دیر تک خون خارج ہو۔ پھاڑنے والا، کاٹنے والا، ٹھنڈا پسینہ بھی ہمراہ۔ خون پتلا اور سیاہ، شدید قلت خون، آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئیں، رحم سے بدبودار گہرے رنگ کا خون کا اخراج، جسم میں چیونٹیاں رینگتی محسوس ہوں۔ سکیل کار کو عموماً 30 سے شروع کرنا چاہئے۔ شرط صرف یہ ہے کہ مریضہ نارمل صحت سے بھی نیچی ہو اور آنکھوں کے اردگرد سیاہ نشان ہو یا حلقے پڑ جائیں تو سکیل کار کو عمدہ نتائج کے لئے آزما سکتے ہیں۔ بانجھ پن میں مستعمل ہے شرط صرف یہ ہے کہ عورت مریل اور پستان لٹک جائیں اور سائز بالکل چھوٹا ہو جائے۔

☆..........☆..........☆
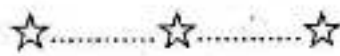
15- ایکسرے X-Ray

حیض شروع ہونے کے دوسرے دن شدید سر درد، پیشانی میں ٹیکن دار درد جیسے کہ باہر کی جانب پھٹ رہی ہو۔ پیٹ کے نچلے حصہ میں قولنجی دردیں، رحم میں کھچاؤ، رحم میں کھچاؤ جو جوڑوں تک جائے۔ پیڑوں کے بالائی حصے پر دائیں جانب درد، لیکوریا جو خراش دار اور بدبودار ہو تو ایکسرے 1M دیں۔ شرط صرف یہ ہے حیض کے بعد لیکوریا اور سر درد شدت کی ہو اور ہمراہ پیشاب خارج کرنے کے بعد مثانہ میں سکڑن، رکاوٹ، کپکپاہٹ اور ٹھنڈا پسینہ، حیض گہرا اور سبز

جو صرف ایک دن کے لئے آئیں۔ بیضہ دانی کے علاقہ میں برچھی لگنے کی طرح کا درد، حیض شروع ہونے کے دوسرے دن شدید سر درد، پیشانی میں باہر کی جانب تپکن دار درد جیسے کہ پھٹ جائے گی۔ حیض 6 ماہ رکنے کے بعد دوبارہ شدید بہت زیادہ مقدار میں بغیر درد کے لیکن کمزور رکنے والا حیض جو کئی روز تک جاری رہے۔ حیض جاری ہونے سے 3 یا 4 دن پہلے کمر میں ایسا محسوس ہو کہ تناؤ کی وجہ سے پھٹ جائے گی۔

☆..........☆..........☆
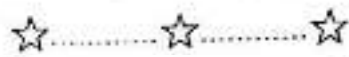
16-ٹیوبر کولینم Tuber Colinum

حیض شروع ہونے پر چھاتی میں شام کے وقت شدید درد، کمر کے نچلے حصہ پیڑو اور بیضہ دانیوں میں حیض کے دوران درد، پیٹ کے نچلے حصہ میں چبھن دار درد، جب چلے تو کمر کے نچلے حصہ اور پیڑو میں سر درد، آلات تناسل کہ علاقہ میں کمزوری، تکلیف دہ حیض جو لوتھڑے دار جو حیض خون معمول سے زیادہ دن تک جاری ہے۔ چبھن دار لیکوریا، بیضہ دانیوں اور کولہے کے جوڑوں میں شدت والی درد، زچگی کے 14 دن بعد حیض شروع ہو جائیں، حیض بدبودار کم مقدار میں گہرا مواد، پتلی اور کمزور مریضائیں، چھاتی سکڑی ہوئی اور تنگ رحم کا وزن جلدی سے کم ہو جانا۔ اور جلدی ٹھنڈ لگ جانا ٹیوبر کولینم کی دوا ہے۔ قارئین! یاد رکھیئے۔ ٹیوبر کولینم دینے کے بعد بخار کا شدت سے آنا، سبز اور گہرے رنگ کی الٹی آنا، آنتوں میں سوزش، رحم میں کھچاؤ، لیکوریا کا بڑھ جانا شفا کی طرف لے جاتا ہے۔ ان علامات پر دھوکہ نہ کھائیے ورنہ شفا نہ ہو سکے گی۔ ٹیوبر کولینم دینے کے بعد انتظار کرنا چاہئے تاکہ دوائی کی دھرائی کی جائے۔

☆..........☆..........☆
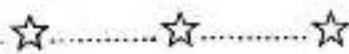
17-لیک کنینم Lac-Can

حیض کم مقدار میں آئے، طبیعت میں چڑچڑاپن، رحم کے علاقہ میں شدید درد، ہمراہ متلی اور بعض اوقات متلی ہی وجہ بن جائے۔ بائیں بیضہ دانی میں شدید درد جو نیچے ران تک جائے، ان دردوں میں پیچھے کی جانب جھکنے پر افاقہ۔ حیض کم مقدار میں بائیں انڈے دانی میں درد کے

ساتھ۔

لیکوریا جو تمام دن بہے رات کو خارج نہ ہو۔ لیکوریا جو چلنے سے زیادہ ہو جائے۔

دائیں بیضہ دانی میں شدید درد جس میں چمک دار خون کا اخراج، رحم سے خون کے بجائے ہوا کا اخراج ہو، احساس ہو کہ اندام نہانی کے راستے ہر شے نکل جائے گی۔ پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب کی نالی میں شدی درد، فرج کے بائیں لب پر شدید خارج، اندام نہانی کی بائیں جانب چھوٹی چھوٹی کھردری پھنسیاں نکلیں ہمراہ خراشدار لیکوریا، پیشاب کرتے وقت شدید درد (یہ سوزاک کی اہم علامت ہے) جنسی اعضا میں بہت زیادہ جوش، ذرا سا چھونے پر ان میں بہت زیادتی وہ عموماً چھاتی پر ہاتھ لگانے یا اندام نہانی کے مقام پر معمولی سی رگڑ بھی اضافہ ہو۔ چھاتیوں میں ضرورت سے زیادہ دودھ، حیض پر درد، حیض کے ایک یا دو دن بعد چھاتیوں میں دکھن کا احساس ہو۔ جب حد سے زیادہ چھاتیاں بڑھ جائیں تو لیک کینم CM کو ضرور آزمائیں۔

☆..........☆..........☆

18-لیک ویکسینم ڈیفلوریٹم

Lac Vaccinum Defioratum

حیض کم مقدار میں اور دیر بعد آتے ہوں، حیض ہمیشہ کم مقدار میں درد قولنج اور درد شقیقہ (آدھے سر کے درد) کے ہمراہ۔ حیض جو بارش میں بھیگ جانے کے وجہ سے رک گئے ہو تو لیک ویکسنیم کا استعمال واقعی فائدہ دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انڈے دانیوں میں درد، زرد لیکوریا جس میں فرج کے مقام پر ہلکی ہلکی خارج، لیکوریا زرد ہمراہ درد شقیقہ، بیضۃ الرحم کی دونوں جانب نیچے کی جانب دبانے والا درد ہمراہ درد شقیقہ، ٹھنڈا پانی لگنے پر اچانک حیض بند ہو جائیں، معدہ میں شدید بے چینی، چکر، قے، چھائیاں، دودھ پلانے والی عورتوں کی چھاتیاں سکڑ جائیں دودھ میں کمی واقع ہو جائے۔ چھاتیاں ڈھیلی اور ان پر گوشت کم وہ جائے یہ دوا عورتوں کی چھاتیوں میں دوبارہ دودھ پیدا کر کے عورتوں کو خوبصورت بریسٹ فراہم کرتی ہے۔ اس دوا کو 1M سے شروع کرنا چاہئے۔ اور اعلیٰ نتائج کا انتظار کرنا چاہئے۔

19-لیک فیلینم Lac- Felinum

لیکوریا جو تیسرے دن رک جائے اور چوتھے دن پھر ظاہر ہو۔ فرج میں اندر اور باہر شدید خارج ہو۔ زرد لیکوریا۔ بائیں انڈے دانی میں کھچاؤ والا درد اور بوجھ۔ لیک فیلینم کو 1M سے کم استعمال نہ کریں۔

☆..........☆..........☆
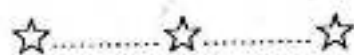
20-لائیسن Lyssin

جنسی جوش کی کمی، رحم سے درد چھاتی اور پیٹ کے دائیں جانب تک جائے، بیضۃ الرحم میں درد و بے چینی، رحم کے علاقہ میں نیچے کی جانب دباؤ، رحم میں تیز درد جو لب فرج تک جائے۔ بچہ دانی میں تکلیف وہ حد تک حساس کہ جیسے بچہ دانی اندام نہانی کے راستے باہر نکل پڑے گی۔ بچہ دانی میں سوزش جو فرج تک بڑھ جائے۔ رحم سے کئی ماہ تک بدبودار لیکوریا کا اخراج، لیسدار لیکوریا، فرج حساس ہو، مباشرت یا جنسی فعل پایہ تکمیل تک پہنچانا تکلیف باعث ہو، حیض کے ساتھ کمر میں درد و کمزوری، حیض کے دوران لمبا قدم اٹھانا ناممکن ہو جائے۔ نفاس کے رک جانے کے بعد شدید لیکوریا کمر اور انتڑیوں کے نچلے حصے میں درد، فرج میں دکھن، چھاتیوں میں سوزش کا احساس۔

☆..........☆..........☆

مصنف کے تجربات

مصنف کے کچھ تجربات جو پچھلے بارہ سال میں بڑے مجرب رہے ہیں یہ فرمائش میں ان لوگوں کی پوری کر رہا ہوں جو کہ ہومیو پیتھک ڈاکٹر نہیں بلکہ عام قاری ہیں۔ کیونکہ میری کتب کو اکثریت ہومیو پیتھک ڈاکٹر کے بجائے عام قاری زیادہ دلچسپی سے پڑھتا ہے۔ دراصل ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کی اکثریت محنت سے جی چراتی ہے اور بھرپور تعلیم حاصل نہیں کر پاتے اس مقصد کے لئے میں نے پاکستان لیول پر تمام ڈاکٹروں کو فری ایجوکیشن پلان بنایا اور پھر اس پر عمل کر کے دکھایا 35 کے قریب ڈاکٹر کا ایک پینل چلا رہا ہوں چونکہ ڈاکٹرز کی اکثریت پروموٹ ہونا چاہتی ہے لیکن ان کو پراپ گائیڈ لائن نہیں ملتی لہٰذا آپ بغیر فیس دیئے سو فیصد فری ایجوکیشن آف ہومیو پیتھی حاصل کر سکتے ہیں آپ پر کوئی یہ احسان نہیں ہے بلکہ میری خوش قسمتی ہوگی کہ آپ مجھ سے علم حاصل کریں۔ اور کوئی بھی قاری جو کہ مجھ سے مشورہ کرنا چاہتے ہیں یا چاہتی ہیں وہ بھی فری مشورہ اور دوائی کا چناؤ کروا کے اپنے ہی شہر سے دوائی لے کر استعمال کر سکتے ہیں اس میں آپ کو لالچ نہیں ملے گا کیونکہ میں مریضوں کو حقیقی اور پائیدار شفا کی طرف گامزن کروانا چاہتا ہوں نہ کہ وقتی افاقوں کی بھرمار کردوں۔ اس کے لئے آپ مجھ سے براہ راست پوچھ سکتے ہیں یا سکتی ہیں اس کے لئے آپ کو کسی سفارش کی ضرورت نہیں نہ ہی کوئی تمہید باندھنے کی ضرورت ہے۔ آیئے اس سلسلہ میں اپنے تجربات کو بغیر کسی کنجوسی کے بخل کے اور ذاتی تجربات پیش کر رہا ہوں تاکہ آپ کو صحیح معنوں میں فائدہ ملے۔ ان نکات کو نسخہ نہ سمجھئے گا بلکہ نکتہ سمجھئے گا تاکہ بات سمجھ آ جائے ورنہ لاحاصل۔
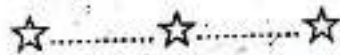
''مصنف کے تجربات''

پچھلے 12 سالوں میں سب سے زیادہ مستعمل ہونے والی ادویات بمعہ علامات پوٹنسی کچھ یوں ہیں۔

1- ابارش (اسقاط حمل کے لئے اہم دوا ہے)	پلسٹلا 200 طاقت میں حمل ہونے کے بعد ایک خوراک دے کر انتظار کریں۔
2- اسقاط حمل پر جوش ہونے سے ہو۔	رسٹاکس 1M رات کو ایک خوراک دے کر انتظار کریں۔ دو ہفتے تک۔
3- اسقاط حمل پانچویں سے ساتویں ماہ تک	سیپیا 200 پانچویں ماہ رات سوتے وقت دیں۔
4- اسقاط حمل آخری ماہ ہو۔	اوپیم 1M صبح ناشتے کے 3 گھنٹے بعد دیں۔
5- اسقاط حمل ابتدائی ماہ میں ہو۔	اپیس 30 دو ہفتہ تک استعمال کریں۔
6- انڈے دانیوں کا کینسر	لیکیسس 200 رات کو سونے سے دو گھنٹہ قبل دیں۔
7- رحم کے کینسر کے لئے مجرب دوا ہے۔	سیپیا 1M دے کر 4 ہفتے انتظار کریں مکمل شفا کے لئے 10M دیں۔
8- ویجائنل کینسر کے لئے۔	کریازوٹ 200 سے علاج شروع کریں اور بتدریج طاقت بڑھاتے جائیں 50M یا CM میں کیس کلیئر ہو جاتا ہے (انشاء اللہ تعالیٰ)
9- مباشرت سے نفرت	سیپیا 200 ایک خوراک دے کر نظارہ کریں۔ واقعی لاجواب دوا ہے۔
10- مباشرت پر لطف نہ رہے۔	کاسٹیکم 200 دوپہر کے وقت
11- انڈے دانیوں میں خون کا اجتماع	اپیس 200

مرض	دوا
12- رحم میں اجتماع خون	لیکیسس 1M
13- رحم میں پانی کی تھیلیاں بڑھ جائیں	سبائنا 200
14- خواہش نفسانی کم ہو جائے	کاسیڈیم 1M رات سوتے وقت دیں۔
15- خواہش نفسانی حد سے بڑھ جائے اور لڑکی/عورت پتلی ہو	فاسفورس 200
16- خواہش نفسانی پاگل کر دینے والی	کلکیریا کارب 10M مجرب ہے۔
17- رحم اپنی جگہ سے ٹل جائے	نیٹرم میور 10M اعلیٰ رزلٹ فراہم کرتی ہے۔ نیٹرم میور کے بعد سیپیا 10M لاجواب ہے۔
18- انڈے دانیوں کی سوج	اپیس 200 رات سوتے وقت دیں۔
19- رحم کی سوج دور کرنے کے لئے	ہیلونیاس 200 صبح ناشتے کے بعد
20- ویجائنہ میں خشکی	نیٹرم میور 200 کے بعد سیپیا 200 ضرور استعمال کریں۔
21- انڈے دانیوں کا بڑھ جانا	بیلاڈونا 1M
22- انڈے دانیوں کا بڑھ جانا (دائیں طرف)	لائیکوپوڈیم 1M رات سوتے وقت
23- انڈے دانیوں کا بڑھ جانا (بائیں طرف)	میڈورنیم 200 رات سوتے وقت
24- رحم کا بڑھ جانا	سیپیا 200 ضرور دیں اس کے نتائج حوصلہ افزا ہیں۔
25- رحم کا بھرپور دہ جانا/فل ہو جانا	ایلوز 200
26- رحم گل سڑ جائے	کاربو ویجی ٹیبلس 1M دیں خصوصاً بڑھاپے میں اس کے نتائج عمدہ ہیں۔

39- انڈے دانیوں میں سوزش بوجہ سوزاک جو عورت کو مرد سے ہوتا ہے چاہے ناجائز تعلقات سے/یا شادی شدہ مرد کو سوزاک وہ جو عورت کو لگ جاتا ہے۔

میڈورنیم CM دے کر صرف انتظار کریں 8 سے 10 ہفتے بعد پیپ آتی ہے اور مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔

40- رحم کے مقام پر سوزش کے لئے اہم دوا ہے۔

اپیس 200

41- جلن دار خارش ویجائنا میں

کیلڈیم 200 کو ہفتہ میں ایک بار استعمال کریں اس دوا کے ساتھ انڈے اور پالک کا استعمال کریں۔

42- حمل کے دوران خارش ویجائنا میں

کیلڈیم 30 3 بار ایک ہفتہ کے استعمال کے لئے چقندر۔ادرک،انڈے نہ استعمال کریں۔

43- لیکوریا کے لئے نہایت اہم دوا۔

کالی کارب 200 میں استعمال کریں اور اس کے ساتھ چربیلی غذاؤں کا استعمال نہ کریں۔

44- لیکوریا جو صرف صبح کے وقت زیادہ ہو

سیپیا 200 دیں اس کے ساتھ مچھلی اور دودھ استعمال نہ کیجئے گا۔

45- لیکوریا اس قدر شدید کہ کپڑوں میں سوراخ کردے۔

آیوڈیم 1m دیں اور نتائج حیرت انگیز

46- کبھی کھانسی اور کبھی لیکوریا

آیوڈیم 20 دیں

47- لیکوریا سادہ بے ضرر

سلفر 200 دیکر 2 ہفتے تک انتظار کریں۔

48- لیکوریا خون حیض کے بعد

زنکم میٹ 200 دیں۔

49- لیکوریا بھورے رنگ کا

نائٹرک ایسڈ 1m دیں۔

علامت	دوا
27- انڈے دانیوں میں سختی کا احساس	کریازوٹ 1M صبح ناشتے کے ایک گھنٹہ بعد
28- انڈے دانیوں میں سختی کا احساس دائیں طرف	اپیس 1M رات سوتے وقت دیں
29- انڈے دانیوں میں سختی کا احساس بائیں طرف	برومیم 200 رات سوتے وقت دیں۔
30- انڈے دانیوں کے مقام پر حرارت	سیپیا 200
31- انڈے دانیوں کے مقام پر بوجھ	اپیس 200 رات کو استعمال کریں لیکن شہد استعمال نہ کریں۔
32- انڈے دانیوں کے مقام پر بوجھ (دائیں طرف)	کاربوانی میلس 1M اعلیٰ کام کرتی ہے ہمراہ دودھ استعمال کریں۔
33- انڈے دانیوں کے مقام پر سوجھ (بائیں طرف)	لیک کین 200 لیکن دودھ کا استعمال کم کریں
34- انڈے دانیوں کے مقام پر سختی	کونیم 1M ضرور استعمال کریں اور پالک استعمال نہ کریں۔
35- انڈے دانیوں کے مقام پر سختی (دائیں انڈے دانی میں)	اپیس 30 جوان لڑکیوں میں کاربوانی میلس 200 بوڑھی عورتوں میں
36- رحم کے مقام پر سختی	اورم میٹ 1M کھانے سے ایک گھنٹہ قبل رات کو استعمال میں لائیں اور انڈے استعمال نہ کریں۔
37- انڈے دانیوں میں سوزش کے لئے جنرل دوا ہے۔	کریازوٹ 1M
38- انڈے دانیوں میں سوزش دائیں طرف کی انڈے دانی کے لئے	لائیکوپوڈیم 200

203

علامت	دوا
-50 لیکوریا جلن دار	کلکیریا کارب 1m رات سوتے وقت دیں۔
-51 لیکوریا مستقل رہے	امونیم میور 200 رات سوتے وقت دیں۔
-52 لیکوریا ہم بستری کے بعد	نیٹرم کارب 200 علی الصبح ناشتے سے قبل دے کر 3 ہفتے انتظار کریں۔
-53 لیکوریا کریم رنگ کا	پلسٹیلا 200 رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔
-54 لیکوریا دوپہر کے بعد ہو	کلکیریا فاس 30 دن میں 3 دفعہ استعمال کروائیں۔
-55 چھوٹی لڑکیوں کا لیکوریا	سپیا 200 رات کو بہتر کام کرتی ہے لہٰذا رات کو دیں۔
-56 لڑکیوں میں لیٹتے وقت لیکوریا جو بڑھ جائے۔	پلسٹیلا 30 پندرہ روز استعمال کرنے کے بعد اعلیٰ نتائج کا لطف اٹھائیے
-57 لیکوریا جو انڈے کی سفیدی کی طرح ہو	نیٹرم میور 200 دیں اور کامیابی کے کافی چانسز ہوتے ہیں۔
-58 لیکوریا پنیر کی طرح ہو	ہیپر سلف 10m کی ایک خوراک دے کر 2 ہفتے تک استعمال کریں۔
-59 لیکوریا سخت بدبودار	کریازوٹ 200
-60 لیکوریا بیٹھتے وقت	اثم ٹارٹ 30 دیں اور اعلیٰ نتائج کے لئے اس حیرت انگیز دوا کا کام دیکھیں۔
-61 رحم سے اخراج خون بچہ پیدا ہونے کے بعد	سلیشیا 1m دیں۔
-62 خون حیض ٹکڑے دار اور گہرا	سبائنا 200 دیں۔

63- خون حیض زیادہ بوڑھی عورتوں میں	لیکسس 200
64- جنسی جنون کے ساتھ خون حیض کی زیادتی	سپیا 200 دیں اور حیرت انگیز رزلٹ لیں۔
65- خون حیض لیٹ آئے	سلفر 200 دیں۔
66- خون حیض پر درد سن یاس کے قریب	سورائنم 1m دیں اور پندرہ روز کے لئے اس کا انتظار کریں۔ کامیابی کی ضمانت دیتا ہے۔
67- خون حیض کم دن کے وقت	مگنیشیا کارب 200
68- خون حیض صرف ایک دن کے لئے آئیں۔	سپیا 200
69- خون حیض غصے کی وجہ سے دب جائیں	کیمومیلا 1m دیں اور اس کے ساتھ قہوہ، چائے کا استعمال ترک کردیں۔
70- خون حیض غسل کے دب جائیں	انتھوزا 200 رات کو استعمال کریں اور ایک سے 2 ہفتہ تک انتظار کریں۔
71- خون حیض بدبودار	سورائنم 200
72- خون حیض جنہیں دھونا مشکل ہوجائے۔	میڈورینم CM دیں۔ پیاز اور محرک اشیا کافی، چائے سے مکمل پرہیز کریں۔
73- خون حیض حد سے زیادہ خون کا اخراج	سبائنا 30 3 بار دو ہفتوں تک متواتر استعمال کریں۔
74- ویجائنا میں گانٹھ دار گلٹی	اگریکس 200 کا استعمال کریں اور ایک ہفتہ سے 3 ہفتہ انتظار کریں۔
75- رحم کھل جاتا محسوس ہو۔	لیکیسس 200
76- دائیں انڈے دانی میں درد	لائیکوپوڈیم 1m رات کو استعمال کریں۔

77- انڈے دانی میں درد جو پھیل کر رحم تک جائے۔	پوڈوفائلم 1m دیں
78- بائیں انڈے دانی میں درد	اسٹی لائیکو 200 دیں
79- رحم میں درد جو خون حیض سے قبل ہو	کلکیر یا کارب 200
80- رحم میں درد جو آہستگی سے آئے اور چلا جائے	پلاٹینا 1m
81- دورے دار درد جو رحم میں ہو	بیلاڈونا 200 اعلیٰ رزلٹ فراہم کرتی ہے۔
82- دورے دار درد جو رحم میں ہو پاخانے کے بعد زیادہ ہو جائے۔	لائیکوپوڈیم 200 اعلیٰ رزلٹ دیتی ہے۔
83- درد جو نیچے رحم تک چلا جائے۔	سپیا 200
84- رحم اس قدر پر درد ہو جیسے باہر نکل پڑے گا	کریازوٹ 200 اور پھر سپیا پر غور کریں۔
85- خون حیض سے قبل درد رحم میں	فاسفورس 10m دیں
86- ویجائنا میں درد و جلن ہو	بربرس ولگریس 200
87- انڈے دانی بائیں میں درد ہو	ناجا 200 دیکر انتظار کریں۔
88- غصہ کے بعد رحم میں درد ہو	کیموملا 1m دیکر انتظار کریں۔
89- دائیں انڈے دانی میں درد کاٹنے والی	اپیس 200
90- بائیں انڈے دانی میں درد جو کاٹنے والی ہو	کالوسنتھ 200
91- آنول رک جائے یعنی اندر رہ جائے	کنیتھرس 200 دیں اور ساتھ گرم پانی کثرت سے استعمال کریں۔

علامت	دوا
92- رحم میں کوئی بتوڑی/غدود ہو جائے	لائیکوپوڈیم 1m میں استعمال کریں۔
93- رحم میں بتوڑی جو نرم ہو۔	کالی سلف 200 سے علاج شروع کریں۔
94- رحم الٹا ہو جائے	سیپیا 1m کمال کا رزلٹ دیتی ہے۔
95- دوران زچگی رحم کھردرا ہو جائے	کیمومیلا 200 اعلیٰ رزلٹ فراہم کرتی ہے۔
96- ویجائنا حساس ہو جائے	سٹافی 200 دے کر لمبا انتظار کریں۔
97- لیٹتے وقت رحم میں بجلی کے جھٹکے کا احساس	سٹرالشیم 200 دیں اور رزلٹ نہایت اعلیٰ اوپیم 200
98- رحم حد سے نرم ہو جائے	اوپیم 200
99- بانجھ پن کے لئے مجرب ترین دوا ہے اگر عورت بھرے ہوئے جسم کی مالک ہو	نیٹرم میور 10m
100- بانجھ پن اگر حد سے زیادہ جنسی خواہش	فاسفورس 1m
101- رحم میں سوجن ہو جائے	پلسٹیلا 30 ایک ماہ تک استعمال کروائیں
102- حمل کے دوران سوجن بڑھ جائے	پوڈوفائلم 200 میں دیں۔
103- ویجائنا کے اندر سوجن جو چھوٹے لبوں پر ہو۔	اپیس 200 رات کو سوتے وقت دیں۔
104- دائیں انڈے دانی کی سوجن کے لئے	اپیس 30 2 ہفتوں کے لئے دیں۔
105- بائیں انڈے دانی میں سوجن ہو تو	لیکیس 200
106- رحم میں خون حیض سے قبل سوجن	نکس موسکاٹا 1m اعلیٰ رزلٹ کی ضمانت دیتا ہے۔

107- ویجائنا میں سوجن	نائٹرک ایسڈ200 استعمال کریں۔
108- بازو اوپر اٹھانے پر انڈے دانیوں کے علاقہ میں کھنچاؤ	اپیس 200 کو رات سوتے وقت استعمال کریں۔
109- ٹی بی کی وجہ سے زنانہ عوارض بڑھ جائیں	کلکیریا کارب200
110- ٹیومر جو رحم میں ہوں	کلکیریا کارب200
111- ٹیومر جو سخت ہو جائیں	کاربو ویج1m اعلیٰ نتائج فراہم کرتی ہے۔
112- انڈے دانی میں ٹیومر	اپیس30 جنرل دوا ہے۔
113- دائیں انڈے دانی میں گومڑا ٹیومر	لائیکوپوڈیم1m
114- بائیں انڈے دانی میں ٹیومر	لیکیسس200.
115- انڈے دانی میں پانی کی تھیلیاں	بیوفورانا200
116- چربیلی ٹیومر انڈے دانی میں	پوڈوفائکم200
117- رحم میں ٹیومر	کلکیریا کارب200
118- ویجائنا میں خارش و زخم	پلمبم
119- رحم کو کھولنے کے لئے جب بچہ پیدا ہو رہا ہو تو ہر مشکل سے بچائے	کالوفائکم30 دیتے ہی رہیں
120- وریدیں اکٹھی ہو جائیں ٹانگوں کی عورتوں میں	تھوجا200
121- پاخانہ اور پیشاب کا اخراج کرتے وقت تھکاوٹ اور کمزوری کا احساس ہو تو	کلکیریا فاس30 1 ماہ تک استعمال کروائیں۔
122- بریسٹ خوبصورت بنانے کے لئے	آیوڈیم200

علامات	دوا
123- بریسٹ کم کرنا مقصود ہو تو	چما فیلا 200 ایک خوراک 2 ہفتے تک انتظار کریں۔
124- لیکوریا جو گرم شے کھانے کے بعد ہو	سلفر 200 صبح منہ نہار ایک خوراک لے کر 10 دن تک انتظار کریں۔
125- سن یاس میں عورتوں کے رحم کی دوا ہے۔	سیپیا 200
126- نوجوانی میں جنسی خواہش ضرورت سے زائد ہو۔	پلاٹینا CM کی ایک خوراک دیں نظارہ بھی خود کریں کہ اعلیٰ رزلٹ ہے۔
127- عورتوں کے چہروں پر دانے بوجہ خون حیض کی خرابیاں	پلسٹیلا 30
128- موٹاپا جو کثرت مباشرت کی وجہ سے ہو	سیپیا 200
129- خون حیض کی زیادتی کی وجہ سے کمزوری	چائنا 30 ایک ماہ تک استعمال کریں۔
130- خون حیض کی کمی یا رکاوٹ کی وجہ سے موٹاپا	پلسٹیلا CM کی ایک خوراک دے کر انتظار فرمائیں۔
131- چہرے پر چھائیاں بوجہ ولادت زائد بچے	سیپیا 30 2 ہفتوں کے لئے پھر 200 طاقت کا سہارا لیں۔
132- چہرہ فریش کرنا مقصود ہو لیکن لیکوریا ہو	سلفر 200
133- خون حیض کا اخراج کثرت سے جس کی وجہ سے بال گر جائیں	سیپیا 200

134- عورتوں میں انگشت زنی کا رجحان

اور یکنیم 200 طاقت میں استعمال کریں۔

135- زرد رنگ کا لیکوریا

ہائیڈراسٹس 200 دے کر 15 دن کے لئے انتظار کریں۔

136- زرد لیکوریا جو کپڑوں پر نشان ڈال دے

کریازوٹ 200 دے کر 2 ہفتے انتظار کریں۔

137- رحم سے اخراج خون خراش دار

کریازوٹ 200 صرف ایک بار 2 ہفتے تک انتظار کریں۔

138- رحم سے اخراج خون جو بھورے رنگ کا ہو۔

کاربوویج 330 بار دن میں ایک ماہ کے لئے

139- رحم سے اخراج خون جو ابلتا ہوا محسوس ہو

پلاٹینا CM کی ایک خوراک اور 2 ہفتے تک انتظار

140- لیکوریا جو کہ جنسی خواہش کو دبانے سے ہو

سیپیا 200 دیں اور نتائج بھی اعلیٰ لیں۔

141- انڈے دانی میں کھنچاؤ و درد

سلفر 200 سے استعمال شروع کریں۔

142- عورتوں کے اعضائے تناسلہ کے بال گر جائیں

نیٹرم میور 1m دیں

143- ویجائنہ پر شگاف پڑ جائیں

گریفائٹس 200

144- بوڑھی عورتوں میں خواہش جماع بڑھ جائے۔

ماسکس 200 کا استعمال فائدہ دیتا ہے۔

145- کنواری عورتوں میں خواہش جماع بڑھ جائے۔

کونیم 200 اعلیٰ دوا مانی جاتی ہے۔

146- ویجائنا میں حد درجہ کی خشکی جو خون حیض کے دوران ہو۔

گریفائیٹس 200

147- انڈے دانیوں میں پھوڑا خصوصاً بائیں طرف کی انڈے دانی میں	لیکیسس 200
148- انڈے دانی میں ایسا محسوس ہو جیسے کوئی وزنی شے ہے۔	کاربوانی میلس 200
149- سن یاس میں عورتوں کے بالوں کے گرنے کی نایاب دوا ہے	سپیا 200
153- خون حیض کئی کئی ماہ تک نہ آئیں	پلسٹیلا CM دیں اور اعلیٰ نتائج کی توقع رکھیں۔

☆☆☆☆☆

یاد رکھیئے!

دوائی کا چناؤ ایک مشکل کام ہوتا ہے۔ لہٰذا خواہ مخواہ ادویات کا استعمال نہ کیجئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ حقیقی اور پائیدار شفا حاصل کر سکیں گے۔ اس کے لئے اگر آپ ڈاکٹرز ہیں تو بھرپور محنت کر کے کیس لیں اور اگر عام قاری ہیں تو بغیر وجہ کے ادویات کا استعمال نہ کریں۔ اللہ آپ کو پائیدار اور حقیقی شفا نصیب فرمائے اور آپ سدا خوش رہیں۔

صحت مند معاشرے کے تشکیل نو کے لئے صرف اور صرف اعلیٰ ظرف کا ساتھ دیں اور کسی بھی مسئلے کے حل کے لئے رابطہ کیجئے اور 100% فری مشورہ لیں۔

0300-6405679

صرف عمدہ صحت کے لئے ہمیشہ سے میری خواہش ہے۔

علم

علم ایک قیمتی شے ہے۔ علم حاصل کرنے سے آتا ہے اور اُستاد کی نظر سے فروغ پاتا ہے۔ علم بغیر اُستاد کے بالکل اسی طرح ہے جیسے تالہ بغیر چابی کے۔ علم کی اصل معراج صرف اور صرف اُستاد کی عزت، احترام اور توقیر میں ہے ورنہ یہ علم محض ایک دکھاوا اور اندھیرا ہے۔ علم حاصل کیجیے اور اپنے رہنما اور اُستاد کی عزت کیجیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین رزق ملے گا اور ڈھیروں کامیابیاں بھی ملیں گی۔ بس اپنا قبلہ درست کیجیے کیونکہ علم حلم سکھاتا ہے اکڑ نہیں۔

ڈاکٹر ملک قمر تبسم
(کلاسیکل ہومیوپیتھی)